جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں
العشق نار یحرق ما سوی اللہ
سب توں وڈی تے مکمل
اصلی ہیر وارث شاہ
باتصویر
دیباچہ استاد ہمدم صاحب لاہوری
بمعہ شرح و فرہنگ
منگوانے کا پتہ
الحاج شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری

دیباچہ

دنیائے شعر وسخن کے قدرداں اور سخن فہم حضرات زندہ باد۔ اُن کا دم غنیمت ہے۔ کہ اُنکے
ذوق وشوق سے ہزاروں شاعروں اور مصنفوں کے نام زندہ ہیں۔ ہم اُن کی ضیافت طبع کے لئے یہ
ظاہر کئے بغیر نہ رہینگے۔ کہ دنیا میں لاکھوں شاعر ہوئے اور کروڑوں قصے لکھے گئے لیکن سید وارثشاہ
صاحب کے ہیر رانجھا کی روزانہ مانگ آئے دن کی مجلسیں اور قدر آرائیاں یہ ظاہر کئے بغیر نہیں رہتیں
کہ یہ کتاب قدرداں حضرات کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔
آج تک اس بے مثل پیشکش کے پیش کرنے والوں نے اس کتاب کا دیباچہ اور سید وارثشاہ
کی زندگی کے حالات بیان کرتے ہوئے اپنے قلم کی جولانی وروانی سے مختلف رنگوں سے کام لیا ہے۔
لیکن افسوس اس جادو بیان کتاب کے شائقین حضرات کے دلی جذبات بیان کرنیکی کوشش کسی نے
نہ فرمائی ہم نے اپنے خریداروں اور مبقراروں کی دلچسپی کو سامنے رکھتے ہوئے اس راز کو قلمبند کیا ہے۔
شاہ صاحب کے کلام فرحت آثار کے مقبول عام ہونے کی معقول وجہ ثابت ہوا ہے۔ اس قصہ کے
پڑھنے سننے والے اس راز کو سامنے رکھے ہوئے اس کتاب کو پڑھتے سنتے میں ایک نئی دنیا کی سیر
کا لطف اُٹھائینگے اور شاہ صاحب کے کلام وبیان کی داد دیتے ہوئے سرور ابدی حاصل کریں گے۔
شاعری کیلئے زبان بیان اور تخیل کی ضرورت ہے۔ شاعر کی عمر کا تجربہ اور علم اس کمال کا آخری کمال ہے
تجربہ کی بابت اتنا کہدینا کافی ہوگا کہ ہیر رانجھا سید وارثشاہ کے پڑھنے والا دین ودنیا کے منزلوں کے علاوہ
ہر ایک روحانی منزل کا عبور بھی اس کتاب کے ذریعہ سے آسان سمجھتا ہے۔ علم میں آپ اتمام تعلیم کی ڈگری
حاصل کر کے پاکپتن کو روانہ ہوئے تھے۔ اور وہاں سے اس خزانے کی منقولہ کے کر واپس آئے
تھے۔ اور ان کی شاعری کا ایک ایک مصرعہ آپکے علم کی گواہی دیتا ہے۔ اور پڑھنے سننے والے اس بات کو
خوب سمجھتے ہیں۔ شاہ صاحب زبان کے لحاظ سے اس قدر بلند پایہ شاعر ثابت ہوئے ہیں۔ کہ تا قیامت
آپ کا ثانی پیدا ہونا بعید از قیاس اور ناممکن ہے کسی لغت کا ذکر نہیں۔ دنیا بھر کی کسی زبان
کی کوئی کتاب ہو کسی مضمون کا سلسلہ ہو۔ خواہ وہ سلسلہ طلسم ہوشربا کی طرح کتنی ایک ضخیم
جلدوں میں تصنیف کیا گیا ہو۔ اس کا الفاظی ذخیرہ سات آٹھ ہزار الفاظ کی تعداد سے زیادہ
ثابت نہیں ہوتا لیکن شاہ صاحب نے اس اڑھائی سو صفحات کی کتاب میں بائیس ہزار
الفاظ بے بدل بخشنے کے علاوہ ہزار ہا ضرب المثلوں سے باخبر کیا ہے۔ اور زبان

پر اتنا قابو پانا کسی زبان کے کمال کا آخری زینہ ہے جس پر کہ سید وارث شاہ صاحب اکیلے جلوہ افروز ہیں۔ اور دنیا کے زبان اور بیان کے حامی اُن کے دربار میں اس قابلیت کے حاصل کرنے کی دعا چاہتے ہیں۔

شاعری کا دوسرا زیور ہے بیان۔ یعنی حسن بیان شاہ صاحب نے اس قصہ کے بیان کرنے میں آج سے دو سو برس پہلے آپ نے وہ رنگ پیدا کیا ہے۔ کہ آج تک کسی مصنف اور شاعر کے دھیان میں نہیں آیا۔ ان دنوں میں ناول ڈرامہ اور فلم کے تخیل کی حقیقت کسی پردہ معرفت میں روپوش تھی۔ ہمیں اس زمانہ کے تصنیف شدہ قصہ سید وارث شاہ صاحب کے ہیر رانجھا کے سامنے آج کل کے ناول دو زانو بیٹھے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈرامہ کی صورت میں یہ کتاب یہاں تک مکمل ہے۔ کہ اس قصہ کا ہر ایک اداکار اپنی زبان اور اپنے خاص لب ولہجہ میں بولتا ہے۔ آج کل کی فلمی دنیا حیران ہے کہ آج سے دو سو برس پہلے سید وارث شاہ صاحب فلمی انداز میں بھی اس قدر کامل ہیں کہ ابھی ابھی ایک نئی بیاہی ہوئی لڑکی رنگپور کی گلیوں میں ہیر سے مخاطب تھی۔ اور اب وہ جنگلہ سیال کے دور دراز محلوں میں رانجھا کی تلاش میں سرگرداں نظر آتی ہے شاعری کی سب سے آخری اور پہلی منزل ہے تخیل اس کے بارے میں ہم شاہ صاحب کے کسی مصرعہ پر غور کریں۔ تو اس کی تہ میں کئی ایک سمندر موجزن معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن وجدان اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ تاہم ہم اُن کے چند ایک مصرعے بطور نمونہ زخیرہ دار ہے۔ بیان کرنے پر اکتفا کریں گے اُمید ہے کہ آپ ان اشاروں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے آپ کو ایسی دنیا کی جادو وقم فضاؤں سے گزرتا ہوا منزلوں دور نکلے ہوئے دکھائی دیں گے تخیل کا پہلا پردہ اٹھاتے ہوئے شاہ صاحب نے بیان کیا ہے۔

بیساں علم ہزار تمام ہوئی اکو عشق دا حرف معقول میاں

ایک اہل نے اعتراض کیا کہ عشق ایک لفظ ہے۔ اسے ایک حرف کہنا درست نہیں ہم نے صاحب کی خدمات اور علم کو سامنے رکھتے ہوئے بیان کیا۔ کہ عشق ایک لفظ ہے لیکن اس حقیقت تین حرفوں میں منقسم ہے۔ عین سے مراد آنکھ شین سے مراد ہے شوق اور ق سے مراد ہے قدر۔ شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ انسان کو خواہ علم کی دنیا پر عبور حاصل ہو جائے قدیر کی ذات کو پالینا ممکن نہیں لیکن عشق کے ان تین حرفوں میں سے کسی

پر بھی قابو پا لینے سے اس منزل میں آسانی ہے۔ شاہ صاحب حقیقت میں بیان کرتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص عشق کی عین کا قائل ہے۔ تو سبحان اللہ اس کے پاس آنکھ ہے۔ وہ آنکھ والا ہے یعنی وہ عین حقیقت کا مالک ہے۔ تو اسے اللہ تعالیٰ کی ذات کو پہچاننا آسان ہوگا۔ اگر کوئی شخص عشق کی عین کا قائل نہیں تو پرواہ نہیں۔ وہ اپنے شوق کی منزل میں وہ آسانیاں پائیگا۔ کہ دوسرے کو نصیب نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو پہچانے سیدنا شاہ حسین علیہ السلام کا شوق انہیں میدان کربلا میں لے جاتا وہ اپنا سر دینے کیلئے تیار ہیں لیکن ذاتِ الٰہی کے دلدادہ ہیں۔ اسپر ہمارے پیر حقیقت پیر معین الدین چشتی علیہ الرحمت لکھتے ہیں۔ ؎

شاہ است حسین شہنشاہ است حسین   دین است حسین دین پناہ است حسین
سر داد نہ داد دست در دست یزید   حقا کہ بنائے لاالہ است حسین

یہ ہے دلی شوق کی منزل پر جانے والے کی شان ہم قربان ہیں اُن کے نام پر اب کوئی دنیا کا عاشق صادق چاہو ہے۔ کہ میں جناب حسین علیہ السلام کے قدموں میں جگہ پاؤں۔ تو اُس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ شوق کی منزل کو سامنے رکھے اور دنیا کی مصیبتوں کو برداشت کرتا ہوا اپنی دُھن پر قائم رہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے دل کی مراد پوری کردے گا۔ وہ دیکھے گا۔ اور حقیقت کی شان ضرور دیکھیگا۔ تیسری جگہ ہے عشق کا قاف یعنی قدر کا قاف یہ اس قدر بلند ہے۔ کہ عشق ہے۔ تو قاف موجود ہے۔ شوق ہے۔ تو قاف موجود ہے۔ قدر ہے تو قاف موجود ہے۔ ہاں اتنا فرق ضرور ہے۔ کہ فرق کا قاف شوق اور عشق کے قاف کی طرح اطمینان کی آخری منزل ہے لیکن قدر کا قاف انسانی تسلی کی پہلی منزل ہے۔ اس لئے شاہ صاحب نے بھی معقول میاں کھکر میم محمد کا عین عشق کی قاف قدر کا مادہ ولایت کی اور لام لا کا اقرار کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ لا کی منزل پہنچکر میم محمد سے واسطہ ڈالو عشق حاصل ہوگا۔ آپ کی قدر ہوگی۔ اور ولایت کا درجہ آپ کو حقدار سمجھے گا کسی دوسری جگہ آپ ہیر کی تعریف میں لکھتے ہیں ؎

قزلباش جلاد ہو اور خونی رنگ دوڑیا ڑ دبازار دچوں !!!
وار شاہ جان نیناں داداہ گے کوئی بچے جھگڑے دی ہار دچوں

آپ فرماتے ہیں ہیر رانجھا کے بیراگی میں پلنگ پر سونے کی شکایت سن کر اس انداز میں آتی جیسے کوئی قزلباش ہے لیکن بعد میں خیال فرماتے ہیں۔ کہ قزلباش ہے کسی بادشاہ کا ہتھیار میں کی اردلی میں رہنا ہوگا۔ اسلئے ہیر کو اس سے بالاتر منزل میں ہے لکھتے ہیں

جلاد بے تخیل ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں۔ جلاد بھی نہیں وہ بھی کسی بادشاہ کے دربار میں ہے۔ اور حکم کا انتظار اس کی گردن پر سوار ہے۔ اس لئے فرماتے ہیں ہیر بے اسوار خونی یعنی اسے قتل عام کا حکم حاصل ہو چکا ہے۔ وہ رانجھے کی جان پر حملہ کرنے کے لئے چلی آرہی ہے۔ اب اس کی خیر نہیں پھر فرماتے ہیں۔ کہ اسوار خونی ہے وہ بھی اکیلا نہیں۔ بلکہ دوڑ بالاڑو بازار وچوں ہیر کے ساتھ ایک بڑے بھاری لشکر کی صورت میں باہتھیار اور سالار کی پابندیوں میں اس کی سہیلیاں بھی چلی آرہی ہیں۔ اب اس کی خیر نہیں لیکن آخر میں فرماتے ہیں۔ ہیر رانجھے کے پاس پہنچنے پر ان طاقتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے گی کیوں۔ فرماتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اس جگہ پہنچنے پر ہیر اور رانجھا کی آپس میں چار ہو جائیں۔ چار ہو نے پر فرماتے ہیں۔ وارث شاہ جاں نیناں دا داء لگے کوئی بچے نہ جوئے دی بار وچوں اور یہ ایک ہی بات ہے۔ جوئے کا قاعدہ ہے۔ وہ جیتا یہ ہارا۔ یا یہ جیتا وہ ہارا۔ یا تیری صورت میں دونوں برابر اترے لیکن شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ جب چار ہو جاتی ہیں۔ یعنی عشق کے جوئے خانے میں جب آنکھوں کا داؤ لگایا جاتا ہے۔ تو دونوں میں سے کوئی بھی کامیاب نہیں ہوتا۔ دونوں ہار جاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے سامنے اپنا تمام مال و زر کھو بیٹھتے ہیں۔ اس لئے ہیر رانجھے کے پاس پہنچے گی تو غلط ہے۔ کہ وہاں کامیاب ہو آخر کار ہیر کے وہاں پہنچنے پر شاہ صاحب نے یہی منظر دکھایا ہے۔ کہ وہ اقرار کرتی ہے۔ کہ میں عمر بھر غلام رہوں گی۔ ہم آپ کو شاہ صاحب کے تخیل کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ خیر رانجھا سہتی سے ہمکلام ہے۔ اور عورتوں کو فضول ثابت کرنا چاہتا ہے۔ شاہ صاحب فرماتے ہیں ؎

مرد صاد چہرے میں نیکیاں دے صورت رن دی میم موقوف نی

شاہ صاحب نے حقیقت میں ایک ہی مصرعہ میں تخیل کی دنیا ہلانے کی کوشش کی ہے۔ اور اس قدر کامیاب ہوئے ہیں کہ تخیل کی دستار رانجھے کی صورت کی مور کے نیچے دے کر حسرت کے سمندر میں کسی پتھر کے نیچے دبی پڑی ہے۔ اور خودی کی نخ پاس کی بے کے سر پر لام لا کی منزل طے کرنے میں مصروف کار ہے۔ اور ہمیں شاہ صاحب کے تخیل کی بلند پروازی کسی اور طرف مخاطب ہونے نہیں دیتی۔ شاہ صاحب نے اس مصرعہ میں شاعری کی کتنی ایک منزلیں طے کر کے دکھائی ہیں۔ کسی ایک منزل کا ذکر نہیں۔ مرد کا متضاد فرماتے ہیں۔ رن۔ صاد کا متضاد فرماتے ہیں زرد۔ چہرے متضاد فرماتے ہیں صورت۔ دوسری منزل میں آپ چہرہ شاہی لفظ کو سامنے رکھتے ہوئے

سے مراد سکہ لے کر عورت کے سامنے مرد کو صحیح چہرہ یعنے اُس کے چہرے شاہی کھرے سے کھرے سکے کی ضرب ثابت کرتے ہیں۔ اور عورت کو اس کے برخلاف ثابت کرتے ہیں۔ کہ مرد کی میم کو موقوف کر کے دیکھا جائے۔ تو عورت نا چیز ہے۔ مرد کی میم کاٹنے پر رد کا لفظ پکار اُٹھا ہے۔ کہ عورت کی صورت لاد ہے یعنی کھوٹے سکے کی ضرب ہے گرفتاری کے قابل ہے۔ خیر آپ کے تخیل کے ساتھ ساتھ آپ کی کرامت اور غیب دانی کا بھی اقرار کرنا ہوگا۔ یہ بجلی کے کنوئیں زیادہ سے زیادہ پچاس سال کی صفت کا نتیجہ ہیں۔ لیکن شاہ صاحب دو سو برس پہلے فرماتے ہیں سه

وارثشاہ فرنگ دے باغ وڑکے اُس کلٹے کھوہ نوں گیڑ یا سو

اس وقت ابھی فرنگی کا نام بھی موجود نہ تھا۔ اور آپ موٹر کے کنوئیں کا ذکر فرما رہے ہیں۔ اب ہم آپ کے وقت کی قدر کرتے ہوئے کسی طول تشریح سے گریز کر کے صرف اتنا لکھہ دینا کافی سمجھتے ہیں۔ کہ آپ جس شعر کو پڑھیں۔ اس حد تک نظر اُٹھا کر پڑھیں۔ آپ کچھ اس سے بھی دُور جاتے ہوئے دکھائی دیں گے۔

شاہ صاحب اپنی علمی قابلیت روحانی کمال اور تجربہ کو سامنے رکھتے ہوئے ہیر رانجھا کے بیان میں اس ارادے کو نباہتے ہوئے چلے آرہے ہیں۔ کہ اُن کے قدردان اور اُن کی تعریف کرنے والے اُن کی خدمات سے فائدہ اُٹھائیں۔ اور ہر ایک مصرعہ پر انہیں دعا دیتے ہوئے نظر آئیں۔

اب آپ دیکھئے یہ سامنے تخت ہزارہ ہے۔ یہ ہیں چوہدری معزالدین جو کہ موجو چوہدری کے نام سے مشہور ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی کرمی ہے۔ چوہدری کے آٹھ لڑکے اور دو لڑکیاں اُن کے ساتھ میں آباد ہیں۔ بڑے بھائی شادی شدہ ہیں۔ رانجھا سب سے چھوٹا ہے۔ یہ بڑا ہر دلعزیز اور ملنسار ثابت ہوا ہے۔ اس کا اصل نام ہے دھیدو چونکہ اُن کی ذات ہے رانجھا اس لئے دھیدو کو پیار سے چوہدری صاحب رانجھا رانجھا بلایا کرتے ہیں۔ رانجھا کے بڑے بھائی کھیتی باڑی کے ماہر ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے کام کو سنبھالے ہوئے مسرور نظر آتا ہے۔ لیکن رانجھا گلی کوچوں میں بیکار پھرتا ہوا بت اپنی ناکامیابی کی وجہ سے اپنے والد کی موت اور بھائیوں کی بدسلوکی کا مواد کھائی دیتا ہے۔ چوہدری صاحب کی وفات ہو چکی ہے۔ اب بھائیوں

کی نظر میں رانجھا ایک خار کھٹکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ رانجھا کی بڑی بھاوجہ انتظار میں ہے۔ کہ رانجھا کو بلایا گیا ہے۔ کھانا چنا جا چکا ہے۔ رانجھا لقمہ اُٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے۔ بھاوجہ آوازہ کہتی ہے۔ کام کا نہ کاج کا۔ دشمن اناج کا۔ رانجھا بھاوجہ کی طرف دیکھتا ہے۔ بھاوجہ کہتی ہے دیکھتا کیا ہے۔ اگر ہمارا کھانا منظور نہیں تو جھنگ سیال جا ہیر بیاہ کر لا۔ رانجھا جھنگ سیال کے ارادے پر گھر سے باہر ہو گیا ہے۔ کسی نے بھائیوں کو آگاہ کیا ہے۔ وہ سارے کے سارے رانجھا کا راستہ روک کر کھڑے ہو گئے ہیں۔ لیکن بے سود۔ رانجھا کو دیکھتے رہ گیا وہ گیا۔ سفر میں بیچارے کو آج یہ پہلی رات ہے۔ رانجھا اپنے گھر سے باہر ہے۔ اور اس گاؤں کی ایک مسجد میں ہے۔ امام مسجد بڑے غیض و غضب میں ہے۔ رانجھا اُس کی باتیں سُنتا ہے۔ کسی کسی بات کا جواب دیتا ہے۔ نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ ابھی صبح نہیں ہوئی۔ لیکن فکر دامنگیر ہے۔ رانجھا جھنگ سیال کی طرف قدم بڑھائے چلا جا رہا ہے۔ یہ ہے دریائے چناب اُس کا پار اُترنا کوئی آسان بات نہیں۔ رانجھا گھاٹ پر پہنچتا ہے۔ ملاح پیسے چاہتا ہے۔ رانجھا بنسری بجاتا ہے۔ ملاح کے دل پر تو اثر ہونا ناممکن ہے۔ چند مسافر رانجھا کے دلکش ترانوں کے خواہاں ہیں۔ وہ رانجھا کی سفارش کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ رانجھا کو عزت سے بٹھا لیا گیا ہے۔ بنسری کی آواز دریا سے پار جا رہی ہے۔ یہ دونوں عورتیں ملاح کی زندگی کا سہارا ہیں۔ نہ جانے بنسری کی آواز اُن کے کان میں کیا کہہ رہی ہے۔ رانجھے کے پاؤں دبا رہی ہیں۔ اور ہیر کے پلنگ پر آرام کرنے کے لئے کہتی ہیں۔ ادھر ہیر کو کسی نے خبر پہنچائی ہے۔ کہ تیرے پلنگ پر کوئی نا اہل اجنبی سو رہا ہے۔ وہ جیسا کہ پہلے ظاہر کیا گیا ہے۔ رانجھے کو زدو کوب کرنے کے لئے تیار ہو کر آتی ہے۔ لیکن آنکھیں چار ہوتے ہی لُٹ جاتی ہے۔ اور یہاں سے اس قصہ کو شروع کیا جاتا ہے۔ اب رجب شاہ صاحب کی زندگی کے حالات ان کے خاندان کے لوگ ابھی تک جھنڈیالہ شیر خاں ضلع شیخوپورہ میں موجود ہیں۔ اور اُن کے مزار مبارک کی ہر طرح دیکھ بھال رکھتے ہیں۔ آپ سادات گیلان کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام سید قطب شاہ بتایا گیا ہے۔ سید نثار شاہ کے لئے مولانا غلام مرتضیٰ

قصوری کی درسگاہ کوئی معمولی درس گاہ نہ تھی. علمی دنیا کی بام ترقی پر علم و فضل کی تجلیات سے ایک شاہی درس گاہ تھی۔ آپ دین کے معاملہ میں فاضل اجل ہوئے ہیں. شاہ صاحب مولینا کو مخدوم قصوری کے نام سے یاد کرتے ہیں. روحانی ترقی کیلئے شاہ صاحب مولینا کے حکم سے بلھے شاہ صاحب کی بیعت میں پاکپٹن شریف پہنچے اور حضرت شیخ فریدالدین صاحب شکر گنج کے خاندان چشتیہ سے اظہار عقیدت کیا اور ریاضت و عبادت کی ہر ایک شان حاصل کر کے وطن کو واپس ہوئے واپسی میں ایک گاؤں ملکہ ہانس میں رہنا ہوا مسجد میں قیام پذیر تھے، بھاگ بھری نامی ایک عورت آپ پر فریفتہ ہو گئی. شاہ صاحب اپنی منزل پر قائم رہے لیکن اس عورت کے رشتے دار آپکو دیکھنے سے قاصر تھے. گستاخی سے پیش آئے لیکن اس عورت کا عشق شاہ صاحب کو اپنا قدردان کئے بغیر نہ رہا شاہ صاحب ملکہ ہانس ضلع منٹگمری میں پہنچے تو اسی دھن میں ہیر رانجھا کی کتاب کو تصنیف کیا معاف رکھنا ہمیں کہنا تھا کہ پنجابی زبان کی فصاحت و بلاغت کے دریا بہا دیئے جس کی قدر کرتے ہوئے ہر ایک شخص یہ پکار اٹھیگا کہ یہ پنجابی زبان کا شاہکار شاہ صاحب کے حسن تخیل اور عمل و حسنات کا ایک بے بہا خزانہ ہے جو کہ زندہ دلان پنجاب کے لئے ترجمان حقیقت ثابت ہوا ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اس کا احترام کریں گے۔ اور آنے والی نسلیں خراج تحسین ادا کرتی رہیں گی. شاہ صاحب ایسے قادر الکلام واقعہ ہوئے ہیں. کہ آپ کے کئی ایک مصرعے ضرب المثلوں کی حیثیت میں استعمال ہوتے ہیں کون ہے جس نے اپنی عمر میں کسی موقعہ پر یہ نہ بولا ہو۔ ؎

وارث رن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک کسے دے یار ناہیں

آپ نے ہزاروں دفعہ سنا ہوگا کہ کوئی بڑا مزہ لے کر کہہ رہا ہے، ڈنڈا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا ہم آج کل کے ایک نامور شاعر کا آخری فیصلہ سید وارث شاہ صاحب کی ہیر کے بارے میں پیش کرتے ہیں. اور آپ سے داد چاہتے ہیں. آپ لکھتے ہیں۔ ؎

کوئی پانی نوں اگ نوں کرے پیدا، ہے کوئی اگ دا مینہ برسان والا!
کوئی کرے ہوا دیناں گلاں. گلاں مردیاں کولوں کران والا
انھیں ویکھو گے اک سوچ اندر سارے جگ نوں تیلیاں لان والا
پیدا ہو گیا ہو دیگا جو رڑکی اے. جلّی نال اسمان تھیوان والا
لکھن لکھنے ہیر تدبیر والے. پر نہیں اپنی کسے تقدیر لکھی
قصے سینکڑے لکھے نے شاعراں نے وارث شاہ جیہی کسے نہیں ہیر لکھی

ہمدم

در تعریف مسجد

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانے کعبیوں ڈول اتاریا نے
معمار اصول تے فقہ دا لے تھم دین دیاں کھلاریا نے

ثابت نص حدیث دیاں کر کے چھت کتبہ دی خوب چاڑھیا نے
گویا قطبی دیاں ہی تھمیاں دی شاید صندلی نوں اساریا نے

پڑھن ضیاں اتے درس مفتی خوب کنڈھ الحان پڑھایا نے
مہر بلد دستاراں تے ستھ خاصے کدی جھونڈی لاٹ ماریا نے

وچ فقہ اصول دے خوب کامل نال علم دے عمر گذاریا نے
جاپن ذات اصیل استاد لڑ کے نحو علم دی کدی نہ ہاریا نے

تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پکاریا نے
قاضی قطب تے کنز الانواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نے

خانی نال محمد سلطانیاں دے اتے حیرۃ الفقہ نزد آریا نے
فتاوی برہنہ اتے منظوم شاہاں نال زبدیاں حقہ قراریا نے

معارج النبوۃ خلاصیاں نوں حصہ نال اخلاق پساریا نے
زرادیاں دیاں شرح ملاں رنجانیاں نحو نتاریا نے

اٹھے پہر گرداناں دا ادر کر دے علم عربی دی عمر سواریا نے
وارث پڑھن قرآن تفسیر دوراں عمر شرح لوں قدیاں ماریا نے

در تعریف درس نظم و کتبہا

اک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق تے خالق باریا نی
گلستان بوستان نال دانش طوطی نامہ تے احمد باریا نی

ملشبات نصاب دے ابو الفضلاں شاہنامیوں سبق ستاریا نی
قرآن السعدین بوزن حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریا نی

بہار دانشاں اتے نحو دا کشف لغات بھی کھول لگاریا نی
بدر چاچ کریما تے پند نامہ آمدنامیاں تے الفقہ باریا نی

در مجالس پڑھدے نالے جنگ نامہ نان حلوا تے شیخ عطاریا نی
نجات المومنین تے ردشد لی پڑھدے جاپن بھی خوب پکاریا نی

طب اکبر تے یوسفی پڑھن لڑکے قصہ یوسف کڈھ ہنکاریا نی
زلیخا نال آہنر ملنے پڑھدے نل دمن تے اعظم باریاں نی

بادیہ گلی قرابہ دین پڑھدے نافع انساں ہنوں وساریا نی
تعویذات بھی نال سی فال نامہ تے نگار دانش لکھ اتاریا نی

سکندر نامہ تے نال انوار سہیلی حاتم نامہ تے تصادق باریا نی
آئین اکبر تے نگار نامہ وارث ہور متفرقہ ساریا نی

تعریف در نوشتن کودکان

قلمدان تختین دوات پٹی ناویں عالمی لکھدے اڑکیاندے
لکھن نال مسودے سیاق خسرے حرف موڑ بھی لکھدے ٹریاندے

اک جھلکے عین دا غین دا جیم ملاں جنبد کنٹھے نال گھر کیاندے
اک آوندے شوق جزدان لے کے وچ مکتبا ندے نال تڑکیاندے

اک نال پربھات دے لے جان مارے خوف دریاں ڈرکیاندے
وارث شاد چھن بھاگ سہاگ تنہاں جنہاں جیبلے استاداں دیاں چھڑکیاندے

کلام ملاں با رانجھا در مسجد

ملاں آکھیا چھنڈیاں کھیڈیاں ای غیر شرع توں کیں ایں دور ہوئے
اوکی بدعتی نوں نظر آونا ایں ایسے وقت ہی دفع دور ہوئے
انا الحق کہاون کبر کر کے اوڑک سر گیا ونگ منصور ہوئے

ایتھے لچیاں دی بہند کتھاں کاتی پٹے دور کر حق منظور ہووے
خراباتیاں دی نہیں جا گھر ایتھے یاد رب دی نت ضرور ہووے
وارث شاہ نہ بنگ دی جا ایتھے بہادیں کھیتے چور کافور ہووے

کلام رانجھا با ملاں

داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کہیا راہیں چلدیاں راہیانوں
اگے لاہ قرآن تے بہیں منبر کہیا ڈیو مکر دیاں پھاہیانوں
جیہڑی تھاؤں ناپاک دے وچ ناڑیں تحریر دیاں لبے پڑھاہیانوں
ساں جیہے فقیر تے قہر کر کے کیجے عاجا پاندیاں راہیانوں

چہرہ نوری تے متھے محراب مٹیا کیں لئی لیں کفر اگاہیانوں
ایہ پلید تے پاک دا کرو واقف اسیں جانتے شرع گواہیانوں
کھوتی بھیڈ کتی بھا ضرب کد کھو چھیڑو کواریاں ویاہیانوں
تسیں ڈیو داتوں چاقید کر دو لیں اسنجیاں جہاں پھاہیانوں

لیں رشوتاں رب توں نہ ڈریں کدی ایہنے سمجھ سپاہیانوں
وارث شاہ وچ حجریاں فعل کرے ملاں جوتے لاونے واہیانوں

نیز آرزو کردن رانجھا پیش ملاں

وچ مسجداں بیٹھ کے صبح ویلے تسیں ذکر تے شغل کماوندے ہو
غیر شرع تے ہو حرام خوراں لئی دریاں چاکی کھاوندے ہو
اساں رات گذارنی وچ مسجد تسیں بھی نکھاوندے ہو

عاصی بندہ تساڈڑی کرنے پارت گناہ او سکچا بخشاوندے ہو
شرع چار روشن بنایو بے تسیں شرع والے لوک سداوندے ہو
وارث شاہ فقیر تے قہر کر کے توں مسجدی تاپچھاوندے ہو

جواب دادن ملاں

گھر رب دے مسجداں ہوندیاں نیں ایتھے غیر شرع نہیں واڑیئے او
تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رکھے لباں اہیاں رپچھاڑیئے او
جیہڑا فقہ اصول دا نہیں واقف اوہنوں چاسولی تے چاہڑیئے او

کتے تے فقیر پلید ہوندے نال دریاں دے بنھ ماریئے او
ننگاں کپڑا ہووے تاں پاڑ دیئے لباں دسن تاں وڈ سٹیئے او
جیہڑا کھائے حرام تے جھوٹھ بولے اوہنوں کاں فر گکھ بکاریئے او

کرے حجتاں جے کوئی نال ساڈے اوہنوں مار کے چا اوجاڑیئے او
وارث شاہ خدا دے دشمناں نوں دوروں کتیاں وانگ دھتکاریئے او

حجت کردن رانجھا با ملاں صاحب

ساڈوں دس نماز ایہ کاسدی اے کس نال بنائیکے ساریا نے
تے قد چوڑے کس ہاں لمبی کس چیز دے نال سواریا نے
کن نمانڑے دے ہین کتنے منہ تھے کنہاں دے گھروں ایہہ ماریا نے
وارث کلیاں کتنیاں ساریاں نے کس نال ایہہ کھلاریا نے

کلام ملاں صاحب با رانجھا

اساں فقہ اصول نوں صحیح کیتا غیر شرع مردود درکار ناہیں
فرض سنتاں جیہاں نفل وتراں نال جاچناں سچ نتارنا ہیں
اساں دسناں حکم عبادتاں دا پل صراط تھوں پار اتارنا ہیں
وارث شاہ نماز دے تارکاں نوں تلے زبانیاں دوریاں مارنا ہیں

مذاق کردن رانجھا با ملاں صاحب

تسیں وچ خدا دے خانیاں دے ڈھلی چھڈکے گوز کیوں ماردے ہو
سوہنا شکل نوں دیکھ کے کھوتڑے بہت بڑے بے شرم دسدے اتاردے ہو
جھلی اتے بہ کہ دا وقت ہوندا حال حال ہی گھت کوکاردے ہو
جھوٹھ غیبتاں اتے حرام کرنا مشٹنڈنی دیکھ کے کیوں ٹھاردے ہو
باہر چلیا جاندی خبر مردیاں دی چھونے نال دعاوے ماردے ہو
انھے کوڑیاں لولیاں نوں ناگ بیٹھے قرآن پڑھنے چانداں ساردے ہو
شرع چا سرپوش بنایا جے رودار وڈے گنہگار دسدے ہو
وارث شاہ مسافراں آئیاں نوں چل چل ہی پئے پکار دسدے ہو

کلام ملاں با رانجھا

ملاں آکھیا اوہ نامعقول جٹا فرض کجھ مسیت وچ قدم پائیں
صبح وقت جے وچ مسیت دے خل چا رسا چوہر تیرے گجھ لائیں
گھر رب دے نال بنھ جھیڑا از غیبت دیاں جھتاں چھیڑ ناہیں
فجر ہوندی تیں وی بہی اٹھ کھوں مسیت کجھے مسجد ان نکل جائیں
توں تاں بیوقوف مقبول جٹا رل اچھیں نی نگراں وچ گائیں
وارث شاہ خدا دے خانیاں نوں ایہہ ملاں بھی چھڑے ہیں بلائیں

مقولہ شاعر

رانجھے لڑ ہیاں بھریاں دس رات کٹی فجر ہوندی تاں اٹھ کے دہایائی
کوئی مہر دا جا دیدار کریئے دل وچ ایہ منا پکایائی
بھایاں بولیاں مار کے کڈھ دتا اساں دیس تے وطن بھلایائی
وارث رب بے پرواہ ڈاہڈا جس عاجزاں نوں دخت پایائی

روانہ شدن رانجھا از مسجد

چڑی چوہکدی نال جاں ٹرے پاندی پیاں دُدھ دے وچ مدھانیاں نی
اٹھ نہا کے ریڑکا پا دتا اک چوندیاں پھرن دھانیاں نی
لیاں کنڈھ ہزاریاں ہل لیاں ننگیاں ہتھ ملنی چھنانے لانیاں نی
کدد دبلد وچ ہویا جہان سارا پچھے داہندیاں دُھمیاں نی
پانی لُڈن کامیاں کھوہ جتنے بیٹھے گادھی تے چڑ ہرانیاں نی
جنہوں پیار سے اندال ہچری تسبیح بانگاں مسجد میں کہیاں ملانیاں نی
رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اُتے ساتھ لدیا پار مہانیاں نی

صبح صادق ہوئی جدوں صاف روشن تدوں لیاں آن چلانیاں نی
اک دھو کے بلین تیار ہوئے اک ڈھونڈ دے پھرن پُرانیاں نی
گھر باراں جنہاں تیاں نی جنہاں تاؤ وماں گنڈھ پکانیاں نی
اٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے سیجاں جنہاں نے رات نوں ماہنیاں نی
منی لین دُنی گدے کہار گسن چلے پادلی کرن پیانیاں نی
بجتے قافلے کوچ آں دم جس گھرکے اُل بھر بات چلانیاں نی
وارث شاہ میاں لٹن ہڈی گبن گیا شہد والدیا بانیاں نی

منت رانجھا پیش ملاحاں

رانجھا آکھدا پار لنگھا مینوں چاہڑ لے رب دے واسطے تے
اساں نال وی کماں نال چلیے بیڑا کچھدے توں صب دا واسطے تے
تینوں جانڑ دوں مینوں جو بیڑی چپیدی حسان علی دا واسطے تے

ایس بلا واسطے منت زاریاں میں بیڑا ٹھیلدے لیجھ دے واسطے تے
متھ جوڑ کے منتاں کرے رانجھا تر لاکرے یں جھپیلے واسطے تے
وارث زریں آیا نال ملاحاں ساہنے سب کراں سب دا واسطے تے

کلام ملاح با رانجھا

چپ چھول سکے دھیرن جہتے مرے گودی چا کے پار اتارنا ہاں
جیہڑا آہر اُتے نقد مینوں بھوا دے سکے گم موارناں ہاں
زرداری بجے آنکھے چٹے بیڑی دھو ٹلے ڈوبکے مار نال ہاں
دونان خطراں تے جوگیاں منفعت خوداں دوں رون کتیاں نوں آنگ دی گاڑناں ہاں

اتے دیکھیا مفت جے کس کھائیں چاہڑ لیں میں تیں مارنا ہاں
چودھار دی آن کے لبھ گھتے پرہ اسدا نہ اکھاڑنا ہاں
تیر داواسطے بیڑی دے وچ بیٹھا پیا بادرہی پار پکار ناں ہاں
وارث شاہ جیہاں پیرزادیاں نوں ٹلی بیڑی دے وچ وچہ دا ڈنا ہاں

آزردہ شدن رانجھا

رانجھا منتاں کر کے تھک سیا انت ہار کنڈھے اوپر جا بیٹھا
[illegible] نال سنگ الٹے اٹھ کھلی شاہدو جا بیٹھا
[illegible] دیاں یاراں [illegible] وچ [illegible] بیٹھا

چھڈ اگ بیگانڑی ہو گوشے پریم ڈھانڈری دی وکھ جگا بیٹھا
جوکوئی آدمی ہتر دا لین تیں چھڈ کے گرد دلا بیٹھا
غصہ کھا کے تے چھیل جیہاں دونوں حق بنا بیٹھا

پنڈ ابا ہوڑی جٹ لیجاگ ناں کھیا آن کے شغل مچا بیٹھا ۔ وارث شاہ اس موہنے مرد ناں نہیں جانئے کون بلا بیٹھا

رفتن رانجھا بطرف دریا

رانجھا جھکے تا تبار ہو یا وچ ندی کے جا کے پیر پائے ۔ لوک آکھدے میاں ڈبن ناہیں تیری جان جائے جویں نیر جائے
رناں لڈن جھیلیاں بحر دیاں رانجھا ہنے در جیا دیر لائے ۔ لوکاں آکھیا مور کھا ڈب سیں دیکھ چناب دی لہر جائے
رانجھا آکھدا ڈکھی ہی کن بھلا کھی کون جہیڑا اچھد شہر جائے ۔ جیلے رزق ہاڑے موت ہندی گھر بیٹھیاں کوئی نہ خیر پائے
بیاد خت جان ماں نے باپ موئے یا یوسف ڈنگ بھراواں نے دیر پائے ۔ وارث شاہ نوں آسرا رب دا اے بندہ کتول اوس بغیر جائے

منع کردن مردمان رانجھا را

سئیں تجھن جھساں دا انت ناہیں بے مریگا عقل نہ سمجھا او ۔ چاہڑ موہڑیاں نے تیناں سیں ٹھلاں کوئی چال نوں بھال نہ سمجھا او
سادا عقل شعور تو کھس لیتا بولیں لکڑ ل آدل نہ سمجھا او ۔ ساڈیاں کھیاں نوں وچ آگ دھری پیا گھت بہو مل سنبھالم
ہتھ عتیجے ماں اسی غلام تیرے کہادیں ڈنگ لجیل نہ سمجھا او ۔ وارث شاہ میاں تیرے جو کھنے ماں ڈاکا لجاسل نہ سمجھا او

نشاندن رانجھا در کشتی

دوہاں ماں نوں بحر جھیٹر نوں چاہیڑ لوچ داڑیا نے ۔ تقصیر معاف کرادی سی مڑان بہشت وچ واڑیا نے
گویا خواب دے وچ عزازیل ڈٹھا اونوں عرش تے کھیر کھلاریا نے ۔ وارث شاہ نوں تے لوہا شکے تیری ہیر دے پلنگ تے چاہڑیا نے

رسیدن رانجھا حقیقت پلنگ

یار دے پلنگ کہیا سے سیج اتھے لوکاں آکھیا ہیر جٹیڑی دا ۔ بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چوچک خان دی بیٹیڑی دا
شاہ پری بنا ہت جتنوں ٹھاٹ کے مشک لپیٹڑی دا ۔ ہیراں سہیلیاں نت کھیڈے باپ من دی حکم مہر ٹیڑی دا
دین نی جوگا اوہ رہو ناہیں عاشق ہوے جو ہیر جیٹیڑی دا ۔ بکھیاڑا خوف جو بکری نوں بلی نوں خوف جکٹیڑی دا
اسیں کل جھیل تے گھاٹ تیں سجھ حکم ہے اس سکٹڑی دا ۔ وارث شاہ میاں جگ جالا اے ول ہیر بے حسن لیٹڑی دا

مقولہ شاعر

ایہدی نہیں ایہہ جنج دی بیٹھک کوئی آ کے سساں بیاڑ نالے ۔ تارھاڈا ہیر فقیر بیٹھے کون پچھدا اے کیہ [illegible]

جویں شمع تے ڈگن پتنگ دھر دھر لنگھ مین مہاتن آوندے
لڈن لنگھیا یار اسنوں اس بیٹھیوں پچھوں تاوندے
جنے کھنے نوں لکھلایہ لڈن کوئی اسنوں میلا آوندے
ٹھاک سکے بنا رسوں آ ویکھے ایہ ظاہر ٹھک چھنا وندے

گویا خضر دا بالکا آن لتھا جناں کھلی شیریں بیاں لیاوندے
یار وچھوڑنا کرے خدا سچا زناں میریاں ایہ کھسکاوندے
اک سنگ دینیاں ایہ جند لین ایہی ڈیگدا مرگ پھہاوندے
وارث شاہ میاں ولی ظاہر اے ویکھ جنے جھمبیل کتاوندے

خبر شدن در جھنگ

جاہا بیاں پنڈ وچ گل کیتی اک سگھڑ بیڑی وچ گاوندے
سنے لڈن جھمبیل دیاں زاں نوں سیج بیڑی کی رنگ لاوندے

اوہنے ویلیاں مکھ توں پھل کرسے ملک کیمرد اسدالاوندے
وارث شاہ گولیاں نے فقاں نوں ویکھ ہسنے فتور کوئی آوندے

کلام مرداں بارانجھا

لوکاں پچھیا میاں توں کون ہائیں آن کسے نے آن کھوالیائی
تیری رت ہے بہت ملوک دسے ایڈا جفا توں کا سنوں جالیائی
اٹھلے کھیا نے تیرو نوں کیں کیتا کہیاں دکھیاں ڈول پالیائی

اکے نیویں ہی رات گذاریائی کیسے دہدا گھٹ پوالیائی
انگ ساک کیوں چھڈ کے لس آئیوں مٹھی ماں تے باپ نوں گالیائی
وارث حال کیوں ہوگیا رانجھیاں نے فرزند سنبھالیائی

کلام رانجھا

رانجھے کھولکے حال احوال سارا اوہناں لوکاں نوں چا سنایائی
نکڑے باپ تاں تخت ہزارا بھائیاں وطن چھڈ چترا ہیائی

گھر ماں باپ دے بیا لاڈلا میں کیھ سائیں نے کھیل وکھایائی
وارث رب دا بخشیا تاہنگ ٹی بانا فقیر دا اساں ومایائی

آرام کردن رانجھا

رانجھے مسیت کے رات گذاریا سو صبح اٹھ کے جیو اداس کیتا
اگے پلنگ بیڑی اتے چھپا سی اتے خوب وچھاونا راس کیتا
لگ گئی دیکھے انجھا گاوندا اے کسے دا جیوڑا راس کیتا

راہ جاندی نے ڈٹھی نظر آئی ڈیرا چا ملاحاں دے پاس کیتا
بیڑی چڑھ جا کے تھلی نوں پلنگ اتے عام و خاص کیتا
وارث شاہ جا ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج دا جٹ نے ناس کیتا

در تعریف دختران

...یاں کرے شنگار کیڈی چھٹی نوں نینا نے انگ جندے

اک بھالیاں گوریاں حسن وحش عاشق ویکھ چراغ پتنگ سندے

سر تے کچلا کنگ قندھار دا اے بن بیٹھ عجوبیاں دے جھنگ بندے
ابرو واناں کمان لاہور دی سن کول پلکاں دے تیر خدنگ بندے
ٹھنگی ہاں بیچ لنگھدی چال چلن عاشق مار دیندے بیٹھے تنگ بندے
پنج تولیاں جھمکیاں مکھڑے تے جھیں سیندھ بیاں ڈنگ دے رنگ بندے
گھر بار اجاڑ دوسار ڈیاں نے سحر گھٹرے کول چور رنگ بندے

انہیں جگر چنا بد مار بیاہے صحل سیاں لاں دے جھنگ بندے
جیہڑے نقش بنے سچے وچ سیاں لاں ایسے نقش چین فرنگ بندے
زلفاں کالیاں ناگ کناں مکھڑے تے خاطر عاشقاں دی بیٹھے ڈنگ بندے
متھے سجدہ اندر محراب بن بھتان چوہد بدن کول سنگ بندے
وارث شاہ جہاں شوق ربجھنے دل گفت دلوں جیہا کا نانگ بندے

آمدن ہیر

لیکے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر تیری روپ گمان دی جی
کڑتی سوہی دی بک جیال ہتی ہوش بھلی زمین آسمان دی جی
آ بنہیاں نوں لیکے ٹلیں مورے اگے گئی گئے تان دی جی

ٹک بیٹھ بنا ندی کہیں چھم کدیں گئی حور تے پریدشان دی جی
اودھے نال بنگاں جوں قطب تارا جوں کھنیری قہر طوفان دی جی
وارث شاہ میاں جی ہیر پورے سیہر لگی بھری کیہہ رنگ تے ان دی جی

در تعریف حسن ہیر

کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی
نین نرگسی مرگ ممولڑے نے گلھاں ٹہکیاں پھل گلاب دا جی
سر تے چناندی جھاڑ وچھ بسیا جھیا سہنا بند نے کنگ نقاب دا جی
کھلی وچ تریجناں لٹکدی اے فیل مست جیوں پھرے نواب دا جی
جیہڑے دیکھنے دا مشتاق آہے ڈاڈا عدائتہائدباب دا جی

ٹھوڈی جھنڈیاں رات جیوں چنن دا اے سرخ رنگ جیوں رنگ شباب دا جی
بھواں وانگ کمان لاہور دیاں کوئی حسن انت حساب دا جی
سیاں نال عقل لاڈ دی آ وندی اے پڑ جھولا جیوں سب دا جی
چہرے سوہنے تے خط و خال سجن خوشخط جیوں حسن کتاب دا جی
چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہ کم ثواب دا جی

در تعریف صورت ہیر

ہونٹھ سرخ یاقوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار دا جیوں
دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حسن انار دا جیوں
گردن کونج دی انگلیاں روانہہ پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار دا جیوں
کانڈ ہنسا سرین بانکے حسن ساق ستون مینار دا جیوں
سرخی ہوٹھاں دی لوہڑ دند اسڑیا کھوجے کھتری قتل بازار دا جیوں
شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی نہ ہیر ہزار دا جیوں

نک الف حسینی دا پپلا اے زلف ناگ خزانے دی بار دا جیوں
لکھی چین تصویر کشمیر جٹی قد سرو بہشت گلزار دا جیوں
چھاتی ٹھاٹھ دی ابھری پٹ کھنوں سیو بلخ دے چنے انبار دا جیوں
دھنی حوض بہشت دا مشک کپا پیٹ مخملی خاص سرکار دا جیوں
باہاں ویلنے ویلیاں گھت مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار دا جیوں
سیاں نال لٹکدی مان متی جیویں ہرنیاں [illegible]

ایرادھ تے اندھ لٹ مصری چمک نکلے میان دی دھار وچوں
پھرے جھنگ دی چادھ دیناں جتی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وچوں

لشکا مارے کرپی کولا اندر جنی حور نکلی چند انوار وچوں
چتل منکی دے نقش رقم والے لتھا پری کہ چند حباڑ وچوں

ابریں لکس آوندی ہرلٹی جو تیغ تیز نکلے ڈار وچوں
جو کوئی دیکھدا اوس دا حسن تائیں کھاندا زخم ہزار تلوار وچوں

متھے آکھن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
عشق بولدا اندھی اتھادل تھاں میراگ نکلے دیلدی رو وچوں

قزلباش جلاد سوار خونی نکل دوڑیا اژدہا بازار وچوں
وارث شاہ جہان نیناں دا لگے کوئی بچے نہ جوندی بار وچوں

آمدن دختران جھنگ بطرف دریائے چناب

آئیاں نال شتاب اوہ نیاں دے لیکے پریاں اڑ اڈاریاں نی
الگ ٹی نوں ان کھدی چلوا ٹو کرد ہیر دیناں تیاریاں نی

چلو ہیر دیناں اُٹھ چلے نی بیبے وچ دریا دے تاریاں نی
جیہڑا ہیر دی ہیج نے لفظ آکھے جھاں سینتے مار ہیراریاں نی

مینہ شہرجی کاتیاں سان چڑیاں وچ چلیاں بن چاریاں نی
بگہ ٹہنڈی دیکھ کے جھپٹ سٹیں اوہ پینڈیان پیم پیاریاں نی

بیڑے آنکے کھ کیاں اماں نانی تیھیں کاتیاں نے دیر ماریاں نی
وارث شاہ جھبیل نے گڑا تھا تیجیں جا ٹکاں لیاں جھیاں نی

کلام ہیر بالڈن ملاح

دس لڈناں کل لبا کدناں دوسا ڈے پلنگ نوں کس خراب کیتا
ہیری سیج کے کون سولیائی ہیر کچھ نہ ادب اداب کیتا

کچھ خوف خدا نہ مدد کیتا میری جان دا اندھ عذاب کیتا
تیرے نال کرساں ہلاک جانے جیہا پلنگ نوں تدھ بے آب کیتا

امان نیاں نہ کسے کریئے پاک لوکاں نے ٹھیٹ حساب کیتا
وارث شاہ نہ کیا زیان کریئے رب حکم قرآن کتاب کیتا

آمدن ہیر نزد پلنگ وخشم گرفتن بر ملاح !!!

سیان ہیر دیاں سبھے سُن دوڑیاں ال پلنگ دے اتہاں دمیاں کیتے
پکڑ لے جھبیل نے بہت مشکاں مار جھڑکیاں لہو لہان کیتے

ان پلنگ تے کون جی ایا جے ہیر ویرے تساں سامان کیتے
گڑے مار نہ اساں بیدیاں نوں کوئی اساں نے ایہہ جہان کیتے

اہیناں ان بیٹھا بولے اک بنے سر لوکاں دے اسیں احسان کیتے
چنجڑ مائیے دستوں ڈیریاں مٹیے لگے کٹے ابڑ طوفان کیتے

کبھی کیتو نی اساندناں ہیر فقری جانے بہت حیران کیتے
تیرے جیہاں ہیر تال کئی ہو یاں ایہناں حسن دے گمان کیتے

اسیں سب بیاں دل بے غرض ہاں نی جیڑا اس نے بہت نقصان کیتے
اسیں عشق دے نشے نے نٹ بیٹھے نی وارث شاہ ہو کے پریشان کیتے

رنجیدہ بودن بوی ہیر

جوانی کمی راج ہے چوچلیدا آئے کیسدی کی پردہ مینوں
ناہیں پلنگ تے لیسنوں ٹھن دینا لا دیگا الکھ جے داہ مینوں
ابے جیہے غلام ہزار بیٹھے اتے البسدی ہنیں جیاہ مینوں

میں نال دھروہ کے پلنگ تے چاستاں آیا کیہڑا ای بادشاہ جیوں
تاں ڈھو شاہ دا پت تے شیر ہاتھی ہیں ٹھکیاں ٹنگدا مینوں
ایہہ بولدا ہیر بغداد لگا میلے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں

کلام ہیر با رانجھا

اجیہیں سٹیا سیج اسا ڈیتوں نماسری وانگ جھوک چلایں وے
کیتاں سٹھ سہیلیاں نال لکھری جیوں ہیر ساراں گذر گیاہیں وے
بجے نال دا تن کیاں جیریاں نی وہیں ٹھانے چگیاہیں وے
راتیں سکتے اوتہا کیٹیا ای نیندرا لالوہ گیاہیں وے
اکے باپ دے مرت کسبن لگو کے اکڈین لیسے بھکھ لیاہیں وے

سکھی لیا بیا پینڈڑی سیج سٹی توں تاں کمی کن کی آن پاہیں وے
آکھ دے بھلکے جواب مینوں کہیا گھمرا بوڑ ہو گیاہیں وے
کوئی لمبڑا پینڈا دور پاڑھ کیتا پینڈ ڈے دیاہیں نھک گیاہیں وے
سیجے لیکھ گھمری سیج میری کوئی پہلی آن ڈہیاہیں وے
وارث شاہ کون جیونڈا گھول کنوں لگے موت آئی مر گیاہیں وے

مہربان شدن ہیر

کوڑے رہیے ماریتے کہ چھمک سی آدمی تے قہر وان ہوئی
کچھے کھلی تہ اندوچہ والے زلف گھمر بتے پریشان ہوئی
صورت سعدی کیہ طلیوں ہٹی سنے دل تے ملک قربان ہوئی
صورت سندیاں ہیر نوں خوشی ہوئی عقل جھل گئی سر گردان ہوئی
خوشی نال ابہ اجسہ ہل گھیا جویں بھل پکے تے ڈھیلی ان ہوئی
بھلا ہویاں میں تینوں رانجھی کاڈی نہیں سی گل نشان ہوئی

رانجھے اٹھکے آکھیا وا سجن ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی
کہنے والی گی بہتا چن انجا ہن کجلیدی گھمسان ہوئی
نین مست کلیجڑے وچہ دھانے جویں ترکھری نوک سنان ہوئی
روپ چجٹ ادیکھ کے جاگ لمی ہیر وار گھتی تے قربان ہوئی
آکھ ہیر بہکے گراں گلاں جیویں چھ کربان کمان ہوئی
وارث شاہ نماں زمیندی چاستم دی گھمسان ہوئی

کلام رانجھا با ہیر

رانجھا آکھدا ایہہ جہان سفنہ مر جاوناہیں متوالئے نی
ایہ حسن دا گمان کریسے اتے پلنگ تے سینے نہالئے نی
اساں جبہ اہیر لکھیا ای اٹھ جاوناہیں ننال ٹالئے نی

اساں جیہاں نے بیاں بالادم آئے گئے مسافراں پالئے نی
عاجز نال مسافراں ہیچ کر دلبری ساتھ نوالئے نی
وارث شاہ دے تجرے یوں گئے الیس حجریدی گلنوں ٹالئے

کلام ہیر با رانجھا

آکے پلنگ تے ہیر ستیاں تیری گھوک اکھیاں نیچ زادریا نی
ناہیں گل کتی ہی جھوٹی ہاں جھولا ناہیں تینوں ماریا نی

اسیں لٹیاں پیر سٹیاں تیتھوں گھولیا کوڑ مساریا نی
اساں ہیں ہا کے آن سلام کیتا آکھ کا سنوں مکر پساریا نی

سمجھیں عمر ال تر جنیں چین ناہیں اللہ دا لیا نے سانوں تاریا نی
وارث شاہ ہے کون شریک اس دا جس لا رب نے قلم سواریا نی

کلام رانجھا با ہیر

ماں منڈے وچ گمان بھرنے ٹھاکیلے رنگ رنگیلے نی
عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باجھ منتراں مول نہ کیلے نی

دیہو بانگ بانڈالے ڈونے ہاسے چھیل چھبیلے نی
تیرے پلنگ دا نگ نت وچ گھٹیا نہ کر شہد یاں نال بچھیلے نی

اسیں ستاں نوں دیکھ کے مست ہوئے سانڈے سنگ دیاں نال سنجیلے نی
وارث شاہ من دوں دا کار ڈنج کریے لوبال نال بان رسیلے نی

کلام ہیر با رانجھا

گھوک گھوک گھتی تیندی ونی اٹ اتوں سیلی نکھاں کدرت آونا ہیں
کتے مانی گھروں کڈھیا ایں جس واسطے بھیریاں پاونا ہیں

تیری صورت بہت پسند کرے جیو دوچہ توں بھاونا ہیں
نین مست تے بھولڑا مکھ تیرا گلاں مٹھیاں نال ہساونا ہیں

کی نام تیرے افسا کون میں تیں لئے کیندا اپت سلام اوناہیں
کون آہیوں پچھے جھڑا لی جس واسطے توں پچھوتاونا ہیں

کیہڑا وطن تے نام کی سایا تو لئے گوت آکھ کون سداونا ہیں
تیرے وانڈے وار نے چھکنے ماں سنگوں بابلیدا چار لیاونا ہیں

سنگو بابلیدا لئے توں چاک میرا ایہی فندکے جیویں لاونا ہیں
وارث شاہ چوبیاکت زین میں سچے جل جانی جیڑیاں گاونا ہیں

کلام رانجھا با ہیر

رانجھا ذات دا جٹ ہاں رہنے نی پنڈ تخت ہزار پنجاب میرا
موجو چودھری دا پت لاڈلا سیا تخت ملوک سی باپ میرا

بھائیاں نال میں نیوں اکو ونڈ دی حصہ کیتو نے بہت عتاب میرا
طعنے دین شریکاں تے لوک سارے دوگ کیتو نے چاچاب میرا

جیوں مار کے لیمبان بھابیاں نے کیتا اندر دل جی کباب میرا
وارث شاہ دا جگر دو ٹوٹ ہویا سب دیکھ کے حال خراب میرا

ایضاً

[illegible] معشوق جے تیں یاسی تونا ہی نر دچھاڑی نی
نیناں تیر پانڈے ہیں چاک مٹھے جیویں جوت منے تو ہیں سانیتے نی

اکھیوں گل کیہے سنت نال تساں کوئی اٹھ وچار وچار دیئے نی
گل ٹھٹ جنجال کنگال مائین جاں رنجنیں دیس کوں اٹھے نی

خوشی نال گمان تُو رجھ بیٹھے کیتے قول ہُوں وسار دیئے نی
وارث شاہ اس جوگ نوں ٹھ جانا دل وِچ سنکار نوں ہار دیئے نی

کلام ہیر با رانجھا

مجھو چوہدری ہاں غلام تیری سنے رنجھا نال بیلیا نمے
ساڈوں رب نے چاک ملا دتا بھل گئے پیار ابیلیا نمے
اساں سکھیاں نوں رب جگ دتا دل بھیاں نال البیلیا نمے
خوش لوش تے ہوش تساں کو ہند بیلے کس کم گو ہند تریلیا نمے

ہوہین نت پیار تے رنگ ودھے چھیلیاں نے نال بیلیا نمے
دیں بیلیاں لوچ کریں مجھ اں ساتیں کھیڈیاں وچ چھیلیا نمے
اساں شوق دی پیار دیدار والے ہور شوق رنگ تھیلیا نمے
وارث شاہ میاں اللہ دہری کیتی ساں لبھ لئے ہٹ چھیلیا نمے

کلام رانجھا با ہیر

نال ٹھیاں گھن چرکھ ہیوں تساں بیٹھنا وچ بھنڈار ہیرے
دھکے دیکھے جو لوں کدھ ہیں ساڈوں ٹھگ گھول مار ہیرے
وڈے ویٹے غیر ساڈوں نوں پھیر ہوں نہ کریں خوار ہیرے

اسیں آ لنگے لاگے تیرے ہے ساڈی کوئی نہ لیگا سار ہیرے
اساں نال آ تو ڑ نباہونی ایں سچا دیکھاں قول اقرار ہیرے
وارث شاہ دکن پیا ندی صدق ٹوں باں قہر ہیرے

قسم خوردن ہیر با رانجھا

جیوں ماں بلیدی گئی ہیر رانجھیا وے سنیں جو تیرے مکھ موڑاں
خواجہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھادی جیوں جاں جے پریتی توڑاں
ایہہ قول تو ڑ ساں باہاں دے جو ڑ خال دکھاویں چالیس کوڑاں

تیرے باہج طعام حرام میں تھ باہجہ نہیں منہ انگ جوڑاں
کوڑی ہوئی بے نین ان بدن تیرے باہجہ جے کنت میں کوڑاں
مار نال خدا دی بیاں آرش دی غیر دلیل نہیں چاہوڑاں

کلام رانجھا با ہیر

چیتا معاملے پون تال چھڈ جاہیں عشق چالنا کھڑ وہیلڑائی
دہشت عشق دی بُری ہے سب کولوں رہی ملک تے سب جگ کوں لگی

سچ آکھنا ہیں جے آکھ میںوں ہیو سیج تے چھوڑ دالڑی
تھل چھڈ ایمان جے نس جائیں نت یعنی قیامت میلڑائی

تاب عشق دی جھلنی بڑی اوکھی عشق کرو تے سب جگ چیلڑائی
وارث شاہ فقیر دی آس ویچ ہیر ملے تاں کم سو ہیلڑائی

آمدن ہیر نزد رانجھا

پھیر ہیر رانجھیٹے دے کول آئی ہوئی بہت آدمیں لا سر پیتے
ہس گھیر رانجھیا جال میاں گل لاوی دھدھے دکھا سر تیتے
نیناں میٹھ سہیلیاں نال لیکے گیر کھساں آؤھا سر تیتے
بھیں تھیر ڈھل وچ بیٹھا آپ ہو بیٹھیں اک پاسڑ تیتے

مکھن کھنڈ پراوچ بیٹھے کھا میاں مجھیں چھیڑ دے رجے آسر تیتے
ہیر آکھیا رب تے ٹکی تیرا میاں جائیں لوکاں دے واسڑ تیتے
ہیر نال فقیر عشق ہو کے نظر پادساں کھوجد گھا سر تیتے
وارث شاہ کام رودر گندا نامیں تاں عمر بے نقش پا سر تیتے

رفتن رانجھا در بیابان برائے چرانیدن گاؤمیشان

بیلے بلا رام لے جاوڑ یا ہویا دھپ دینال ظہیر میاں
رانجھا دیکھ کے طبع فرشتیاں دی پنجاں پیراں دی آکھو دا ہیر میاں
کیتی عرض پھیر بہت سلام کر کے مینوں جو بنیا ہے وچ سر پر میاں
رب جج سو اسی آپ تیر کوئی پیش نہیں جاندا میاں
حاصل دین نصیب دے تیرے لوسی ٹھیک نشانے تے تیر میاں
چھاویں کھیسی بیٹھ کے شوق سیتی سر لاؤ نلا وانگ فقیر میاں
بخشی ہیر رنگا بھیس تند تاں سانوں دکریا لپے بھیر میاں
تیرے ٹھیاں بجہ نیاک ہیسی آسی جھل بیلا مدی چھیر میاں

اوہدی نیک ساعت جیج آن ہوتی ملے آ جانے پنج پیر میاں
آکھے مدھری بنی کردے بخشش نال بیٹے تساں بے کیر میاں
تساں ٹھیاں کجل جھل تردا ہیر دکیں ہو دستگیر میاں
بچہ کھا چوری چو مجھ پوری وچ جیوڑ ہو دلگیر میاں
بیڑا پار تھیسی تخصیل رب کرسی کیوں ہنائیں اڈ ظہیر میاں
مینوں ہیر عشق دے ہیر بخشو اس رب تیں میر میاں
دہر نال پنجاں پیراں بخش دتی خادم ہو گئی جتی ہیر میاں
وارث شاہ جاں نیک نصیب ہوون مدد ہیر امیر فقیر میاں

ناماہائے پیران و عطا کردن اشیاء

خواجہ خضر نے شکر گنج نور گوہری ملتان دا ذکریا پیر نوری
طرح خضر رومال شکر گنج بخشیا مندر الال شہباز نور پوری
تیتوں کھیر نے کرین ہار دجناں مین جانناں ساتھوں پلاک دری

ہور سید جلال بخاریا سی لتے لال شہباز بہشت حوری
خنجر سید جلال بخاریئے نے ٹھنڈی ذکر سپیتے پیر اک چھوری
وارث شاہ ساتوں جلد یاد کریں تیری ہوگ مراد سب پوری

در تعریف گاؤمیشان

بیلا گنج سہایا مجھیاں نے رنگا رنگیاں رنگ مجھیلیاں نی
اک رعفاں کچ میاں جدیاں سن اک کیریاں اک نیلیاں نی

ڈار کونجاں دی لو انگ چیرن بیلے لگدے دے سنگ سنگیلیاں نی
اک منڈیاں سنگ لدموں اک قد دھد ممٹ ٹیلیاں نی

اِکھی مُنہ اِک اوڈار ہویاں اِک نال پیار رسیلیاں نی
اِک کرن اُنگالیاں وُچھیاں اِک حدلاں اِک پتلیاں نی
اِک جکے کھائیکے مست ہویاں آکس چہ ایہہ بہت رسیلیاں نی
اِک ابلقاں سیاہ سفید ہوئیاں مچھل چوریاں بگیاں پیلیاں نی

اِک اُٹھ مرغاں بیاں چال چلن اِک لویاں چھیل چھبیلیاں نی
اِک دُڑویاں سدھر تھجیر متوں اِک ہوک ہجھنید کیلیاں نی
اِک کرن اُنگالیاں مست ہوکے مرکاں کھائیکے دیاں پیلیاں نی
وارث ماہیدی سدھ نہیں جہناں سنگ تلیاں تے بریچیاں نی

آمدن ہیر نزد رانجھا در چراگاہ

ہیر چاء لُقمنا کھنڈ کھیر مکھن مٹیں رانجھے دے پاس لیاوندی اے
ہتھیں اپنے رانجھے نوں ہیر جٹی چوری مہر دے نال کھواوندی اے
تیرے واسطے چوہ میں نال بھکی رو رو اپنا حال سناوندی اے

ڈھونڈ بھال کے چوہ تے سنب بیلا ترت پاس رانجھے دے آوندی اے
خدمتگاری پیار دے نال کردی ادب اک نہ مول بھلاوندی اے
وارث شاہ جو حال احوال سارا گل ٹھٹنے کھول دکھاوندی اے

کلام رانجھا با ہیر

شرح وچ منظومہ قول رناں رانجھا ہیر نوں آکھ سناوندا اے
مرشد جنہاں تے لعن دا وچ شیطان جیہا افترا لکھ پڑھاوندا اے
رناں مُنڈیاں پیتیاں بھنگیاں دا اعتبار زبان نہ لیاوندا اے

مکر رناں دے جیڈ نہ مکر کوئی رب وچ قرآن فرماوندا اے
رناں سجاناں نوں کرن چاچھوٹے مرد نوچہ نہ کوڑ سماوندا اے
وارث شاہ جے قول تے دیں پہرہ پتیر را چاک سلہ اوندا اے

کلام ہیر با رانجھا

ہیر آکھدی گل نوں سمجھ نامیں رن چجہ وچہ آپنوں جالدی اے
مینوں مجنوں دے حق تے ڈب اگی سوہنی اپنے آپ نوں گالدی اے
پیکے ساہورے رہیاں بن پچھا کبھی کرن نہ دنیاں لدی اے
ولی غوث ایہ رناں جیہناں دے سید لکھ امجھ لے آمدی نالدی اے

رن جیڈ نہ میٹھ ہے کنے نال ان گل تے ملک بھالدی اے
زلیخا چھڈ تخت بیاں ہوئی عاجز جگلی پالیکے ہتھ سمبھالدی اے
سسی ہو شہید وچ تھلاں دی تیر بن سمجھ لے اوس نالدی اے
ہیتھ حسن دے جیڈ نہ مرد کر داد وارث شاہ نوں خبر ہر حالدی اے

اعتبار دادن ہیر پیش رانجھا

اللہ سچ تے نبی برحق میاں بیتاں پا دیاں قرار میتوں
میتوں کھیلیاں نی ہو سب گلاں تیر دیدی لیس گار میتوں
تیر نام دا لاندن ذکر ہے جی دیو مہر دے نال دیدار میتوں

تیری بندی چجر ہے جان میری کھڑی ویچ لے بٹ بازار میتوں
تیرے جیہی ہجر دی ہاں میاں چریں جانا نہیں پار مار میتوں
آپ کٹساں نہیں جو ہوگ لکھی توں تاں دلوں نہ مول وسار میتوں

تیر نیال ہی قول نباہنا ایں بھاویں جیت آئے بھاویں ہار جیوں / ہن جیوندی کھڑ نہ موڑساں میں وارثشاہ دے نیال اقرار میوں

پند دادن ہیر میاں رانجھا

ہیر کرے تسلیاں رانجھنے دیاں میری گل تے دل دھیان کرنا / دوتی دشمناں چھوڑ دیس سارا میں بھاویں کے دکھاں توں چا جرنا

ایس عشق دے بحر دی لہر مارو اتے لڑھ جاسی لے ڈب مرنا / دو جا کیدو بے شکل دی جی چارہ نہ سیاں توں فرق کرنا

تیرا عاشقاں دات پار لگسی سچ نابتی دا تساں قدم دھرنا / ایس عشق دی کھیت دی کار ایہا نال تہمتاں معاملہ پیا بھرنا

صبر شکر کرنا تے چپ چاپ رہنا ہر اک دکھ نمانیدا سر دھرنا / سر کے عشق دی الکھی وچہ پیر غیریاں دھمکاں تھیں کی ڈرنا

ڈرنا ہوے جے عشق دے جہنیاں نجنیں لازم نہیں پھر عشق دا دم بھرنا / مینوں چھڈیو نہ کسے کار جوگی میرا کم ہے تیرا دیدار کرنا

گھمن گھیر نہیں ہے خوف کوئی اساں عشق دے بحر دے وچ ترنا / شاید مدعا توں لبیدی قدر نا ہیں میری عشق دا لوچ مرنا

میاں رانجھنا کوڑ دی ودرہسی انت سچ دا سچ ہے آ ترنا / جان ہو تی محبوب تے نہ جھڑے ہیں عاقبت توں اک دن مرنا

جا حال عاشقاں نوں اہنیں دیں طعنے جیں کسب کملے لگے مکر ہرنا
وارثشاہ اک بدی دہر اجوں نہیں عاشقاں آسرا ہور پھڑنا

مقولہ شاعر

چھنا جوڑ دی داسنگ ہے ہیر جیہی منیں لب رانجھنے لے ترت پہنچاندی اے / کر کے قسم سوگند تے قول سچا مڑ کے گھر اندر اول اواندی اے

کتن تیں تے چھڈیا ہیر جیہی ہر وقت رانجھے تے جاندی اے / لوئی شرم دی لاہ کے سنے سیاں نال عشق دے گلے لگاندی اے

خلقت تے ملکے دسدی چال ٹیڑھی پنجے انگلیاں منہ دے وچ پاندی اے / وارثشاہ دے وچ زنخاں سیاں زنی گئے سبھ نجاں نوں شرع فرماندی اے

رسوا شدن ہیر در خلقت

نشر ہوئی ایہ گل وچ جگ سارے ہیر دوستی چاک دے نال لائی / بیلے دے مجھی یار ہنڈھیندی ہوں موڑوں شرم حیا نہ کرے کائی

گھر آئی جاں رانجھے توں وداع ہو کے ماں آکھدی کریں حیا کائی / مینوں سیاں نیاں لوکاں نے طعنیاں نے تیری شر دی کھوٹ ہلائی

مار کرے کرنیگے جاپیرے چوچک پٹ سلطان تے سکا بھائی / آکھدے نیں چیچر ہاتے ڈرا سر ساڈڑے وچ تیں خاک پائی

مر جا رانجھنے توں ڈاریے نی ٹل جا ہیر آکھے لگ جائی / ہن ماں سمجھاوندی ہیر تائیں کیوں جھگڑ دے نال پریت لائی

ساڈی گل دی لوک چار کر دے وچ جھنگ سیال دے ہین بھائی
وارثشاہ حسناں نوں مجرانی گئے جہناں پیاندی جند جان بھائی

کلام ہیر با رانجھا

ہیر آکھدی رانجھیا برا کیتو ای تل پچھتاسی ٹھہر ایکے تے
ایتاں پچھ نسار خوار کرسی کُٹے تینوں گوڈنیا ٹیکے تے
خبر لیندا ای بچھانوں تت جھنا اُٹھ گیا کُنڈ ولیکے تے
ہیر نظر تھی جا کھڑا کیتا اُنہوں پیار دنیاں دلائیکے تے

ہیر آنے فتنیک اٹھ یکا سی گلیں لائیکے فرا اکائیکے تے
تیاں جاں ملا نہیں رانجھیا خیر منگیو تُنہوں آئیکے تے
نیڑے جاں ملائی تُہیے جا ملی نی سچ پچھے گل بجھائیکے تے
وارث شاہ گلیاں بہوں گل تکجے دن داہ اُڈیاں کجھ لائیکے تے

گرفتہ شدن کیدو

رل راہ چہ دوڑ کے جا ڈھی پیا نال فریب دے چٹیا سو
سر تُں ٹوپی کلوں تور ڈسلی لکوں چا کے زمیں تے سٹیا سو
کیدُو ٹٹے نوں پکڑ کے چور وانگوں مار کے چا پچھٹیا سو

نیڑے آن کے شہتی وانگ گجی کیہیں وڈا دا نیر ملیٹیا سو
پکڑ زمیں تے ماریا نال غصے دھوبی پڑ تے کھیس چھٹیا سو
وارث شاہ فرشتیاں عرش اُتوں شیطان لعین جیوں سٹیا سو

کلام ہیر با کیدو

ہیر فیر جا کے آکھیا میاں چاچا چوری دے بچے جیونڈ ناہیں
انہاں تیرے سر لکا دلیاں نوں ارکیاں نال کی جوڑنا ہیں
داہڑی پیریک دی رہے دیگی ہیں کیوں مکری تیوں توڑنا ہیں

نہیں لئے مار کے جند گوا دیساں تینوں کیہے بھکنا ہوڑنا ہیں
چُوری دے کھانے لی جا آپنے گھر داساں دینال اجوڑنا ہیں
وارث شاہ گناہ دی ٹوکری اندر اپنوں اکیکاں عمر نوں رولنا ہیں

فریاد کردن کیدو پیش چوچک

ادھی ڈاہڈی ادھی کھوہ لئی چُن میلکے دے لیاوندا اے
نہیں چوچکے نوں کوئی مت دینا اینڈی پچکے نہیں سمجھ وندا اے
ایہ گل جہان تے کھنڈ جاسی گئے ویلڑے فیل پچھوتاوندا اے
جھوٹی سُنے چاک کھیا ادہوٹیں تیں پچھلی تاوندا اے

کیہا مندے نہیں نوں ول ہیر چوری تیوں پھول کے کھاوندا اے
چاک نال اکھڑی جٹ بیلے اجکل کو تی ٹھیک لاوندا اے
گل آکھی ہی رہی آکھ چوری ڈھوہلی ڈھولی تن ولاسے
وارث ہیر نوں نہیں کجھ وندا اے اتے چاک نوں نہیں ہٹا وندا اے

کلام چوچک با کیدو

چوچک آکھدا اکوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈدی نال سہیلیاں دے
ڈیگا ہی پیکے سیاندے نال پینگھ رنگیں چھوڑدی وچہ حویلیاں دے

ایہہ چغلی جا دے کر لگا فقر جان دے وانگ بیلیاں دے
ہمیں خوف ہدایت ہووے سید گھوڑے جن نامیں تبلیاں دے

کدی نال ٹریاں جھنگ ٹھٹے کدی نچے نال چیلیاں دے
وارث شاہ فقیر نہ ہون ہرگز ہیر جانتے موچیاں تیلیاں دے

طعنہ زدن زنان مادر ہیر را

مان چوچری تے لوک کرن چغلی تیری ملکے دھی خراب ہے نی
ایہناں ندی جھناں دے نشر کی لیس کھدا اساں عذاب ہے نی
بیلے جاندی میت دا نام لیکے پچھے ماڑ قران کتاب ہے نی
چاک نال اکلیاں میں بیلے ہویا ماپیاں دھروں جواب ہے نی
تیری جہا دھی دا مغز بے پکیماند دیکھو چاک جھی کھیڑو اسباب ہے نی

اٹھی سیاں تے چھیاں ہچ گلیاں دا اندوں جی کباب ہے نی
چھیاں ڈیاں دسنا توں فکر چاتیری دھی دا ہو خطاب ہے نی
لوکاں بھانے صیت دے وچ پڑھدی ایہا ہوندا ہو حساب ہے نی
شمس الدین قاضی کسنے مسئلے شرع دے وچ دیا ہو ثواب ہے نی
وارث شاہ منہ انگلیاں گھتن دھی ملکی دی نج خراب ہے نی

چغلی کردن ہیر کیدو پیش مادر ہیر

کیدو آکھدا دھی ویاہ ملکی دھرتی ریلدی جن لے آپنے نی
دکھ دھی دا لاڈ کی عذر کتھیں نت کھجدا بیس ان قصائے نی
غصے نال پیکے ملکی لال ہوئی جو چب ٹوں میٹھے بولنے نی
کھڑ بنیے ہو ہنیے ہاری ہیرتے نی منگ ٹھیے پار دیے داسنے نی

اگے یار پڑھیکے کریں میے منہ بھن جانا ل سانے نی
اک رسنے کے نے پھوڑے چاک توں لب ول لنگ فقیر دے دے داشنے نی
سدیا توں ہیر نوں ٹھیڑکے سے تیتوں نال کہیڑے شنے نی
وارث شاہ انگوں کتے ڈبے مینٹیں کھر سیالیں دی نا سنے نی

خشمناک شدن ملکی با ہیر

ہیر گودی اکھے ہیکے تے نی جات نی انرہے ہیر ئے نی
دھی ان گسیدی چری ہٹے جب کیتری چانبیر ئیے نی
دھی آں جے نکلے کھرن ٹیر لگے دس نال کھو گھر ئیے نی
دکان دچپنا تن کی کھنی من نال آو دلو پریے نی

غصے نال کہے ملکی ہیر تنتیاں توں پہوتی چاک تے میر ئیے نی
تیوں ڈنڈ بنگڑے تھوہ وچ چاچوڑاں گل پو پنچنے بیر ئیے نی
تیوں ڈاڈا ہو ڈا جا لیا ئیے تر لٹسلے منہ ہیر ئیے نی
وارث جیوندہوں بھین نہ چاک براں ہیر ئیے نی

سرزنش کردن ملکی با ہیر

تیرے دوہ سلطان خبر ہوے فکر گھے لو تیرے سکا دیندا
ہٹکے گھر کی پانی ہو فائدہ لڈا لڈا دے دے

چوچک باپ نے راج نوں لیک لایا کھاندہ ماپیاں دا دیندا
انس چاک نوں جا [illegible] ہو تیرے اپنے دا

آ منجھے لاہ لے سب گہنے کیا فائدہ گہنیاں پاونے دا
ٹنی دُرخاں وچ سامنی گئے بدلہ عاقبت عمل کماونے دا
تیرا خیال کچنے جنتا ہیو دِن بنوں سیلا سناونے دا
وارث شاہ میاں اکھیں بھری داجی ہویا بے لنگ گناونے دا

کلام ہیر با ملکی مادر خود

مائے رب نے چاک گھر گھلیا ای تیرے نوں نصیب جے دھروں چنگے
جیہڑے رب کیتے کم جبے نے نوں ماؤں کیوں غیب دے دے نیگے
تے چھیڑ بنے بیلے لیاں نوں جنہاں کیہڑے کھانے کدے وچ رنگے
ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون سارا ملک ہی پیندی دعا منگے
کل سیانیاں ملک دی مت دی تیغ بے ہڑیاں عشق بکردے ننگے
جنہاں عشق دے معاملے سر چانے وارث شاہ نہ کسے توں رہن سنگے

شکوہ کردن ملکی پیش چوچک

ملکی دیکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چاہ ہیر تے حال اظہار کیتا
طعنے دین شریک تے کُل سارے چوہڑیوں خوار سنسار کیتا
جال ہیر مست دی اگوں لن لگی وچ اللہ دے پیچھاں نوں چاک کیتا
اکے وڈی ہن چاک فرشتے رب کریئے نوں صاحب گنہگار کیتا
ایسی الٹ لاڈاں وچ جھی جنہاں پیاں نال گزار کیتا
اساں ہی بے مہر جی بہت اوکھی سانوں نیڑیاں منیاں خوار کیتا
دیکھدیں وچ کیہ ہیا اللہ دی شش ٹی ہیر نے چاک نوں یار کیتا
کڈھ چاک نوں کھوسے امیں سبھے اساں چاک تھیں جیو بیزار کیتا
تھیں نے دھی نوں کدھ دلیس سانوں مجھ بے الیس بدار کیتا
وارث شاہ کلام اکھیا من مہر تیتوں رب حقا سردار کیتا

کلام چوچک بار انجھا و برادران خود

راضی رانجھے تے ہیر جان ان دی ہوئیاں چوچک سیال تے نٹ پایا نی
بھائی چوچک بہن ہیر جاگھر تیرا طور برادری آٹھیا نی
ساڈوں ہتھ لیندا آیا نی سٹھے نال جان نے تایا نی
اساں کن رکھیا دھیاں ہیان نا نہیں بنایا نی
تسیں رانجھے نوں پاس بلایا ای سارا شہر گلاں کہن آیا نی
بیا لوکہ بھائی سانڈے رکم ناہیں چاچے دودھ جد بروں آیا نی
بھلا کیتا اسی بن منہ چش پیا کیتا اپنا اساں پایا نی
حکم لا تقربوا من مواضع التہم وارث شاہ ایہ دھر دل فرمایا نی

مقولہ شاعر

ذکر لسئلوا اللہ ارزقنی وچ کھائیکے مستیاں چائیاں نی
اچھا کھائیے پیئے چاٹ بھانا نہیں عاداں کریاں آئیاں نی
بلا علم منیدر رنگا ہے سانجھ میں گھر آئیاں نی
کلوا واشربوا دا ای حکم ہویا لا تسرفوا منع فرمائیاں نی
کھنوں وچ انہاں ماشٹ نذر تھی لی نت کھائیاں ڈھئیاں پائیاں نی
سچا نب گزرتے ہو یا وارث شاہ گلاں سمجھائیاں نی

بدر شدن رانجھا از خانہ چوچک

رانجھا اٹھ کھلوتڑا ای آکھ لاہو بھوا چھڈ چلیا سب منگوار میاں
دل چا یا دیس تے ملک توں اوٹھے بجھاورا ہو نیا ہاڑ میاں
تیری دھی نوں سیں کی جانئے ہاں تینوں آوندی نظر پہاڑ میاں
منگا گھر تیرے سبھو ونڈ لئی ایہی پنیاں ہیر جی تاڑ میاں
کھٹ لوچھ یاں ملیا دہی صحیح گیتا اٹی گوتی کراڑ میاں
دہی کھیر دی ہی کھیر نے لیکھا گیا تی بیپار میاں
بت ہور بھگے تیں سانبھ وی کرچھڈ و ڈنگ کواڑ میاں
آکھ دیتاں کی دیساں ول وچ تیں سمجھ سوچ بچار میاں

جیہا چور نوں گھر پیا ٹھگ لیندا چھاڈ مڑ دائے سنت دا یار میاں
تیریاں کھولیا توں نہیں نفع آوی کھٹے کھاں نوں گلی دا وار دیا
جینویں بھین تیری کھچ پڑہاں ہیں ناہیں پی ہی ایس سار میاں
انت مجھیں دکانے رات ادھی کھیراں ہند تیرے جھاڑ میاں
بیلی چارے دیاں تیرے گئے ازاں آج اٹھ ٹیریوں سار میاں
تیری دھی پاہی تیرے گھر بیٹھی چھاڑ لیائی مفت دا جھاڑ میاں
جیویں آکھدا ایں گھر باتیرا مالک نوں تاں اپر وار میاں
وارث شاہ اگر لوی نہ پیا چھوں آئیں ہیں پڑتے پاڑ میاں

افسوس خوردن چوچک از رفتن رانجھا

جہیں چاں تاں باہجھ رنجھیٹڑے دے لمی ہو بیٹھے جھکھ مار ربے
سیال پچھے بہیار ہو کو ہاں محرات کے کھولیاں مار ربے
جہیں چاں دیاں باہجھ رانجھنے دے کرو کون ہن تیرا پیار ربے

کانی کھب جائے کانی ڈب جائے کانی نہیں ہٹے کانی پار ربے
کانی ٹکے رکھے وچ جھل بیلے کانی چھپ کے اندر دے وار ربے
وارث شاہ چوچک پچھوں تادا ہے منگو نہ پھیرد آمیں مار ربے

کلام ہیر با مادر

مائے چاک اہیا چاہائے ایس گل آ گئے بہت خوشی اودنی
مہیں جنہاں بنا دیکھ پہلیاں نے اندر کھو باندے پھسلھسلی اودنی

رب اوسنوں رزق دیوے ہیں بار لوگی اوسد ربے نہ تسی اودنی
وارث شاہ اولاد نہ مال جیسی ہو ہیر جنم دی محنت کھسی اودنی

کلام ملکی با چوچک از آوردن رانجھا

ملکی گل سنا وندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بد دعا میاں
حق کھو کے چا جواب دتا ایہیں چھڈ کے گھراں نوں جا میاں
انہیں مہیں تیرے بن بنے ایہیں چھیڑیں داگی توہی لا میاں
پیریں لگ کے جا منا انہوں آ ندوکی ٹری پچھا میاں

باراں برس مہیں سچ چاریاں نی نہیں کیتی توں چوں چرا میاں
جیہی جالنیں تیں پالنیں ایہو سنوں ہیر دا ہو خیر خواہ میاں
لیکھا منگدا ایں نوکری دا نقلی دماندی دیونی آ میاں
وارث شاہ غریب نے چپ کیتی اوہدی چپ ہی یک مٹھرا میاں

کلام چوچک با ملکی

چوچک آکھیا جا منا اوہنوں وہا تیک نال میہیں چرا لئے
ایس جٹ دا کم ایہو کوئی مکر فریب بنا لئے
تھن دل وچ بیٹھے اپنے جنڈیاں نوں نالے گھنڈیاں نوں شام چڑھا دیئے
جدوں ہیر دڑدلی پا لوڑ دیئے اُس لٹے جواب سنا دیئے

اج روز دا کجھ وساہ ناہیں نال خوشی دے وقت لنگھا لئے
ساڈی ہی دا کجھ نہیں الٹ لیندا سبھ نال تکور کرا لئے
پہلکا چن دے وزی نالے چھاپ چھلے نالے دی جھلی رنگ رنگا دیئے
وارث شاہ کلام سیں جٹ سادا کھوٹے اک جھٹکا فند بھی لا لئے

پرسیدن ملکی رانجھا را

ملکی جا دڑ ایچ پچھدی اے چھیڑ او تراسی بھاباں بھاویاں دا
ذرا ہیر کڑی اوہنوں سد دیئے جگ ہو دے پلنگ دے پاویاں دا
رانجھا بولیا ستھر دل میں اگڑا ہے بیٹھا سردار نتھاویاں دا
سر پیٹے صفا کر ہو رہیا جویں بالکا منسیاں بادیاں دا

سیانٹے مائی نہیں خبر ہے کتے اڑولکا عمر ماریا پچھتاویاں دا
ملکی نال بولیاں رانجھا جیہن رنوں تخت کرا دیاں دا
کھیت ڈالیاں کھیت کل بیاکی روئے کپڑیاں لادیاں دا
وارث شاہ رانجھا ہیں گل کرو اجے سیاہ چھڑے بیڑے دیاں دا

خاطر جمع کردن ملکی رانجھا را

ملکی آکھدی لٹیا بول نال چوچک کوئی سخن نہ جھوٹے لاونا ہیں
چھڑ مالدیاں وچ گھول گھتی نال سانجھ دے گھر میں لیاونا ہیں
کوئی گل دی تدوں سن نہیں میں اودس نوں آ منا ونا ہیں
کھا ادوں کس دلاونا ہیں کجھیں اک نوں تساں لیاونا ہیں
تیرا نام تو ہیر قربان کیتی منگو ساجھ دے چار لیاونا ہیں

لیاماہیاں ہیرا لٹن ہو ند تساں کھٹنے تساں کھاونا ہیں
تو میں جو کے دودھ چاونا ہیں لئی ہیں ہیر دا پلنگ وچھاونا ہیں
منگو ماں تے ہیر سیال کنی لے گھونا تے نالے کھاونا ہیں
منگو چھیڑ کے جھل دے وچ ہوش کھس آ کے غیر نوں جا بلاونا ہیں
منگو چھیڑ کے جھل وچ میاں وارث شاہ تخت ہزارے نوں جاونا ہیں

کلام رانجھا با ہیر

رانجھا آکھدا ہیر نوں ماں تیری سانوں کھیڑ رات دی چھیڑی اے
نقطے بھوں جا ن عاشقاں دے گلاں سندیاں دی جند کبیڑی اے

سیاں کرن اوسیلے آکھنے نوں تیری ہیر سیال دی اہیڑی اے
کوئی سیانا میں کھاں کھیڑیاں نوں گھر لیاں دا ہیر جھیڑی اے

کی جانئے کس کس کڑی ہیسی اجے وہاہ دی بات تے لمبڑی اے
وارث شاہ ایس عشق دے ونج وچوں کسے تٹلے نہ بڑی دمڑی اے

منظور کردن رانجھا حکم ملکی

رانجھا ہیر دی ماں دے گیا آکھے جھیڑ مجھیاں جھلی آندا اے
بخشنہار ستار ہے نام تیرا بخشیں ہیر ایہ شغل کماوندا اے
ہیر ستو اندا مگر ڈھول چھناں دیکھو رزق نوں جھیڑا کھاوندا اے
میں ان جیوں تیر نال میاں سنجاؤں پیا کھس پاوندا اے
رانجھا ہیر دوویں تہہ جھوکھلے حکم پیراں دا ایہ فرماوندا اے

منگو آڑ دناوے جھاڑ ہیلے آپنا ٹیکے سب دھیاوندا اے
عورت چج جیوی ہیر ویکے لگے نظر سے ان بہاوندا اے
گل پلا ہیری جالیندی منتیں رانجھے نوں عشق مناوندا اے
پنجاں پیراں دی آمدن ترت ہوئی حکم پا ہیر آن ونجاوندا اے
وارث شاہ میاں ان تسا دوناں تانتیں رب تا سی نال ملاوندا اے

پند دادن پیران ہیر و رانجھا

رانجھے ہیر دوہاں ایہ عرض کیتی اگوں پیر دا ایہ فرماوناں میں
پیراں دوہاں نوں بہت نصیحت کیتی ایس عشق اکھاڑا پاوناں میں
اٹھے پیر خدا دی یاد اندر تساں خیر نے خیر کماوناں میں
ایس عشق دا دکھ پیارا ایہو جیو جان تے سیس گھماوناں میں

بچہ ہیر دی تے تیرے ہیر نیں تی لعل دے نال پھراوناں میں
بچہ دوہاں نے منت کر لئے عشق نوں تہاں نہ لاوناں میں
تہاں تساں نوں جان دے ترقی لیں ایس عشق نوں نس جاوناں میں
وارث شاہ پنجاں ایں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں دلاوناں میں

فہمائش کردن قاضی ہیر را

ہیر تے ملیوں گھریں مائیں باپ قاضی سدلیاونے نی
بچہ تینوں سیس مت دینی ایہ گل زبان سمجھاونے نی
چرخہ ڈاہ کے اپنے گھریں بیٹھے سگھڑ کڈھنے چج پرچاونے نی
نیویں نظر چھپا دنال بیٹھے بیبیاں سب سیانیاں فرماونے نی
شرم ماپیاں نال ہیل کیتے شان دار ایہ جٹ سداونے نی
اتھے ویاہ دے سیاں ساتھے کھیڑے پئے بناونے نی

دولتیں باپ بیٹھے اگے چج قاضی اگے سامنے ہیر بہاونے نی
چاک چوبراں نال نہ گل کیجے ایہ مخنتی کھیڑے تھاونے نی
لال چرکھڑا داہ تے چھوپ پائیے کھیے ہسنے گیت جھناونے نی
چو جیاں سیال دی کی ہیر جانیں ایس کار تے ہینج گراونے نی
باہر پھریں سو چندا کو لا بانوں ایہ گل لگی گھریں آونے نی
وارث شاہ میاں جدوں نذر کھیڑے تجھ نے جنج لیاونے نی

کلام ہیر با پدر خود

ہیر آکھدی بابلا عملاں تی نہیں عمل ہٹایا جاسیاں
شیشہ جیہڑا عشق دا بھجے عمل نال ایہ ذوق کیا جاسیاں

جیہڑا وانگ دیاں عادتاں جان نا ہیں رانجھے چاک بیانہ جاسیاں
داغ انب دی ساد اہلے نا ہیں داغ عشق بھی نہیں جاسیاں

ستی تھاں لوچہ شہید ہوئی جدوں مجھ سو خول دا سول میاں
وارث شاہ جے جان گوونی ایں کریں عشق دی عرض قبول میاں

کلام ہیر با قاضی

نابیں مُلاں میں قول زبان دے تھیں جھلاں کریں نصیحتاں لکھ واری
جیڑی قضا ہوئی سو ہوئیں مڑدی کون جتن پیا لیندا ہو نہاری
مسلے جان تاتوں انہاں تھاں میں یاں یاں تیری گل واری
وارث شاہ جہاں حق علم سیانی کرے بد فیصل بن کون کاری

کلام قاضی با ہیر

جویں عمر خطاب نے عدل کیتا نو شیراں پت کہاوندے نی
منہ بیٹیاں دا جا کرے ماپے غضبانے جدوں آوندے نی
ستی جام جلالی تے دبر دی کئی دودم تھلدی پے گاوندے نی
جیڑی تہہ تے دمدے باپ ظالم جھڑ بیٹیاں دے پچھ پاوندے نی
مند کھٹے کدی اولاد جیہی جتنوں روندا لاعمر دے آوندے نی
سر ڈھکے میں چہر وچ رد دیندا سکال بے تلے کھاوندے نی
اوہ اولاد جیہڑی کہنے لگے ماپے دے نوں مار مکاوندے نی
جس وقت اس حکم آکھیئے اوس وقت ہی مار مکاوندے نی

ایہہ حکم تھیں جنت ٹریں موئے تیرا خون ہن تربت دواوندے نی
وارث شاہ جے لیٹے بدل تا میں تیرے خون دیہڑے نے آوندے نی

کلام ہیر با قاضی

ٹوپے ہتھیا قیم و دست ٹمبڑے صیاں ماریاں قول گواہ میاں
ملن کھانیاں تہاں پیار کرکے جویں یاں ہے جڑیں کھلیاں میاں
اک چاک دی گل کردے جیند اہیر دے نال نباہ میاں
جہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت تہانے دے وڈا گناہ میاں
دینی ہت توں کرتر ہوگئے جھنکیں منہ ڈا تدھ سیاہ میاں
وارث شاہ رب وی تے شوق دیے جیہی ہیر نوں چاک دی چاہ میاں

کلام مادر با ہیر

ہیر کھناں لوکن خریک دیندے تیرا دیکھ کے منہ آراہ دھیا
قربان کری اد بدنام اوداں گل خویش قبیلڑے اجاڑ دھیا
ادچاک دی رات دن ذکر تینوں نکی نیں تیرے لئی سنج صباح دھیا
کیتے منہ کر یرد اوستی پالیوں ساڈیاں تیری واہ دھیا
متی نال نہ سکدی ٹال تیرے لوٹی شہر دی لٹی آلاہ دھیا
کیتے قول ترین انوکر یتے بھاویں نی ال بھاویں چاہ دھیا

تیری جان بان دا ذکر اہو دین رانجھے دے نال ویاہ دھیا
وارث شاہ نوں پچھ کے لگدا ساڈے بابچر رب دے نہیں پناہ دھیا

تنبیہہ کردن سلطان برادر ہیر ملکی را

سلطان بھائی آیا ہیر سندا آکھے لٹ دھی نوں ٹاٹ ماراں
تیرے اکھیاں سنجرے بیٹھے بھرا ایس دی کھچ تلوار ماراں
الٹے بھیاں ہنیاں قصہ دتا ایس جگ سنسار خوار آماں
جیکر دی حکم وچ رکھیا تی سب ڈستاں گھر بار آماں

رساں جٹی بندی ہے جے ہیر دھی سٹاں ایس نوں جان نوں مار آماں
چاک ڈٹے نامیں ساڈے وچ بیٹھے نہیں ہوکر سکر انگاچار آماں
ایدھی خوار رکھ ماتے مو ہیرا دیکے ایس نوں مار آماں
وارث شاہ جیکر دھی بری ہووے رہیئے دو رسند دی بار آماں

کلام ہیر با سلطان برادر

انکھیں لگیاں مرض نہ دیر میرے بیا وار گھتی بلہاریاں دے
اول درد لکھیا آن ملیا ہیر گھول گھتی اردواریاں دے
ادھوں لہو کڑ کڑ کے نکلے بھائی جتھے ٹھیاں تیز کٹاریاں دے

ہاری لکھی ہے ایہہ نصیب ہیر کے جاویں صدقو ل تلواریاں دے
ذبح کرن دریا نہ کردی مڑ دے ڈٹے لائیے زور زاریاں دے
سر دیاں باجھ عشق پکے آیاں نہیں کھالیاں باریاں دے

لگے رنگ نہ عشق دے ہون ہچے دیدے بھلے وید یاں ساریاں دے
وارث شاہ سمجھایاں کون سمجھے ایس عشق وچ لانت خواریاں دے

کلام قاضی با ہیر

قاضی آکھدا خوف خدا دا ہیں کر ٹلے منہ چڑھے چاہار نی گے
زور دار دیاں ضد ولی دی تیرے چاک چوپر سب ہار نی گے
منکر ہون جو ہیر استاد کولوں اٹھ ہون دے منکر نے کھوہ نگھانی گے
تیرے ڈٹے نہ راہ ہون نہ ہوئیں ڈھیم بابا نانے دے اکھیاں پار نی گے
ہون شرع دے حکم توں باہر جیہڑے نہاں وچ بہشت نہ وارنی گے

تیری پیاریں جیہڑا مٹی مارے شیرے خون گذار نی گے
جس وقت دا ساں جاں فتویٰ اوسی وقت ہی مار آمار نی گے
ماں باپ سبے ڈیکے کول حق جیہڑے اوداں سوز قیامتے ہار نی گے
قلعی نہ قضا دی روز قیامت جیہڑیاں کھیاں وچ پھار نی گے
وارث شاہ نوں چھڈ ریا نوں نہیں اگ وچ چاسار نی گے

جواب ہیر

جھوٹھے فتویاں میں مہارڑی اکیلے لوں عجب ٹھکال قاضی
بھلے مری گل چھپان مینوں سمجھیا بال دی بال قاضی

اکھاں سچ تے مجدا سچ دی نانے ہون سارے لال لال قاضی
وارث شاہ دی غم ایل کھیں قبول زبان سنبھال قاضی

نا اُمید شدن قاضی از ہیر

قاضی دے جواب ایہ اُٹھ ٹر یا کھہڑے پوڑ نابیں کار نے ٹرنی دے
ماں باپ قاضی سب یار بیٹھے کرد فکر کوئی لوڑ ئے مارنی دے
ماں کھڑی لبُٹر خدا دا تے سُکھے تھُن خشنے ڈیٹے دیکھو یارنی دے

جب السیوں کتے پڑناہ دیو دیکھو عمل بنا الیس گوارنی دے
ابدا مغز نہ پایا جاوندا اے بہندی چُنگ کے دامُگ گدارنی دے
وارث شاہ سبھے اُٹھ گھریں گئے قصے سُن حُن گدارنی دے

جلیس قرستادن ہیر نزد رانجھا

ہیر سلے کے اک سہیلڑی نوں مُڑ سیال رانجھے تے ترت پہنچاوندی اے
ماں باپ قاضی سانوں تنگ کیتا جان وچ شکنجیاں آوندی اے
کاگی لو دعا جناب اندر جیہڑی نمازی فتح اٹھاوندی اے

میرے طرفوں لکھناں جا اُتھے تینوں ہیر ایہ عرض سُناوندی اے
تُسی بیٹھے ہو خوشی دے نال ایتھے ہیا جُح نمازی اسانتے دھاوندی اے
وارث شاہ دی عرض قبول ہو وے جان تلخیوں پئی گھبراوندی اے

رسیدن پیغام ہیر نزد رانجھا

کُڑی پُجھ کے ہیر دی گل ساری رانجھے یار نوں جا سنایا شو
تیری ہیر نوں لوگ خوار کردے جاگ پر میدی لایا سو

رانجھا سُنیاں بہت دلگیر ہویا ہیر سیلے نے دی بنت چایا شو
وارث شاہ دریا وچ نہا کے تے شیدو دکھلی چاد چایا شو

یاد کردن رانجھا پیراں را

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر پہاڑ گھلیا اے
پنجاں پیراں اُٹھے وچ جوڑ کھلا ہیر دیاں نال تُحل تھلیا اے
میری ہیر نوں وچ حیراں کیتا قاضی ماں باپ پھلیا اے
رنج پریشان مُرن پہنچے وچوں رانجھے اجیہڑا ملیا اے
تیرا دیصیتباں دیکھ کے نے ساڈا عشق نوں جی اچھلیا اے
بہت پیار دے گئے نال پیراں سُنیں رانجھے دا جیو تلیا اے

ماں باپ قاضی سب کر دھوچے گل سایا ندا ساں جھلیا اے
بچہ کون میں بناں عشق آیاں چوں جی دا اثر ٹھلیا اے
مدد کر خدا دا واسطہ جے میرا عشق خراب ہو چلیا اے
اساں وچ مراقبے جاد ٹھا تیرے عشق میدان کر ملیا اے
خورشید روح دی ناک کہن عاشق عشق جاگ تلبیت وچ سلیا اے
تیری ہیر دی مدد دی میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلیا اے

دونوں سندر کھاں دکھلی دکھ ساڈا کاٹنے تے چت چلیا اے
وارث شاہ من جنتیار ہو کے لیکے دکھلی اگ وچ رلیا اے

سرُود کردن رانجھا پیش پیراں

شوق نال جا بیٹھے دبلی لے کے پنجاں پیراں اگے کھڑا گاوندا ائے
کدی ڈھول سوہنی تے ماردن چھوہ ڈھید کدی بوبناں چا سناوندا ائے
کدی سسی پنہوں اتے مہینوال سانے نال شوق دے سد سناوندا ائے
سارنگ نال تلنگ شہانیاں دے اک ہیر ابھوگ الاوندا ائے
ٹوڈی میگھ ملہار تے گوند سری دھنا سری جیجیت لاوندا ائے
کدا نے بیبھ کھڑا راگ مالے کا سر ابھی سر لاوندا ائے
کلیان دے نال ہر جنس لبّے نٹ اک الاپ دکھاوندا ائے
گاوڑیں بھیرویں نال دھنا سری جی پ [illegible] دیو چہ لاوندا ائے
سیتی بیلا نے کے دبلی نوں انگل پور گرام تے لاوندا ائے
اڈریب رب شور تے تیوے راننوں آپ آپی میٹھڑے لاوندا ائے
پنچم نال دھمال قوال ڈھیا گڑھی نبی دی چال وکھاوندا ائے
برجیت ملکت بل الاپ کرکے دھ گھٹ ماتڑے لاوندا ائے
لبّے اگ بسنت ہنڈول گوپی رام کلی نیاں میرزاں ٹھاوندا ائے

کدی اودھر تے کانھ دے بشن پترے کدی ہیا پہاڑی لجھی وندا ائے
ملکی نال جلالی دے خوب گاویں تے چوہڑ ہیر بدی کلی لاوندا ائے
کدی دمہیاں نال کبت چھوہے کدی سوہلے نال رلاوندا ائے
سو ہٹھ گجریاں دی ربی الٹ بھیرویں دیاب گدی دیل گاوندا ائے
مالسری تے پہر جبلا راگ لبّے نالے لوڈ چہ جھنجھاوندا ائے
بھیرویں نال بلابیاں بھیم لوڑ نے تے جھنجھلا پیا سناوندا ائے
بھیرویں نال بہار جھنجھوٹیاں تے ریخی نال آسا کھڑا گاوندا ائے
مال کونس دی یوچ بھیرگیت چھیڑے کدی چہ اسادی آوندا ائے
کھمبھ کھیب گند ملہار تے مدھم تے پنچم بھوپ تے ٹھاد ملاوندا ائے
ڈھنگ بدکے بھاجال تے تر پرانے دھوکھ دکڑ شکار کھاوندا ائے
تال وچ آوندا سہو کے کرکے واضح سم سمجھاوندا ائے
ٹھادوں جُدی آڑیاں نال چلے نکّ نال تے خوب وجاوندا ائے
پلاسیاں نال ترانیاں دے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا ائے

خوش شدن پیراں

اٹھی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ دعا جو منگنی ایں !
انت ہووے ملنگ صحبت لاویں بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی ایں
جیہنے نال لٹے تیرے ہو جاوے ننگاں نال لے اوہ بھی ننگنی ایں

لگے ہیر جیہی منوں بخش اوہو جیہی شوق دے نال جو رنگنی ایں
سوہنی جھنڈا ہال اجاویں پھر پیاندے پیندی جھنگنی ایں
وارث رانجھے آکھے مہربان ہوکے پیراں ہیر تیری اوہ منگنی ایں

دعائے پیراں در حق رانجھا

رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیتا دعا دتیاں نے جا ہیر تیری
جتھے بنی بھاری کریں یاد سانوں مشکل ہووے آسان اخیر تیری
جا لوں بخ تُوں چہ منگو [illegible] بخش لئی ہے سب تقصیر تیری

تیرے سب مقصود ہوگئے حاصل دہوسنے پہنچے ہیر تیری
ہنر غیر لوں جھا اٹھا لیا ہے سبی ہیر دے سنگ کمہا ہیر تیری
وارث شاہ میاں پنجاں کاملاں نے کر چھڈی نیک تدبیر تیری

پرسیدن رانجھا حقیقتِ عشق از مِٹھی نائین!

رانجھا پُچھدا مِٹھئے نائنے نی عشق چنگا ہے کیہڑی ذات دا نی
نال عقل دی چار وچار کرکے تے دسیں ذات صفات عورات دا نی
گھر دسیں تُوں مِٹھئے نیک سجھے جتھے وَس ہووے دن رات دا نی

مِٹھا پھل بہشت دے میویاں دا مزہ گھٹ ہے ہور پھلاں پات دا نی
نالے اصل نسل شریف ہووے کیہڑا چنگا ہے صفت صفات دا نی
وارث شاہ پُچھانکے دس جانیں عشق چنگا ہے کیہڑی ذات دا نی

جواب دادن مِٹھی

تینوں رہی بُھکھ کے دسنی ہاں سب ذات کو ذاتاں عشق بھاتی
چلے چڑھیا ہے عشق کمگر انیاں اصلی گرز نیاں پھیرے تلوار جاتی
تیرے ٹھکانا عشق گنجیاں سے اگے میوتیا کھرا اجال پاتی
چڑھیا رانجھے تے عشق سی ہیر دیاں باز گرنیلے ٹھڑی چھال لاتی
عشق دی ہری دا ہنڈوال چڑھیا لگے خوبناں کھرا است جاتی
قزلباش ہے عشق اچھوتی دا چڑھیا عضب اکنگ کرج ھاتی
لنگا پایا ہے عشق وچھاریاں نے ڈوبیا نیاں دو گھبے دیجہ لاتی
ٹھلا عشق توں دیکھ پٹھاناں نے لشو نانتے اپنے وچ بھاتی
بیر زادیاں دا عشق سرس ہند اتے سرسی دا چھادے جاتی
لیہرال مار دا عشق مہاریاں نے اچوڑی گر نید آپنے سدھ کاتی
رام جٹے دے عشق دی گل کیتے پت لاکے سیتا وچ کھاتی
بھوسار یا عشق سیداں نیاں نے اگے کھرا اکھرا ارائیں دا پھل جاتی
ادنسیاں تے عشق سٹھو تیاں دے اگے کھرادھر دبلیا اچ کھاتی
لجی دا نک سی عشق کھرانیاں نے اگے بھنی دا کھڑا کھیر کھاتی
تُسیں ہنا سی عشق لبانیاں تُوں اگے کیتے ٹھر بھو نچیاں اگے بھاتی
پلرے ٹیٹے دی عشق نہر یاں اگے سنگستی رونا دا نگ جاتی
لبلیبنی سی عشق اچھی نے اگے گجر لیے سی بھلی بانجھ پاتی
رنگ تا نا سی عشق ملا ناں دا انگلی کر نید سی بھٹی چاٹ ناتی

منجب ہے عشق دردنی دا دریا دو منی دے اگے رنج جاتی
تنگنا کبھر چے عشق کلالنیاں ڈبھیر چھبیر بد گھت گ تاتی
بھو کر تو تجاں عشق ہٹنانیا نادوچ چنگڑیا گھت دھوڑ جاتی
زلیرو ہنار عشق منشانیاں دا تے بزاز ناندا رنگا رنگ ساتی
سُرلی چڑھیا سی عشق جوگیاں دا جنہوں قہر سیالا ندی رت آتی
کندل اماریا عشق سپاہیاں نے اٹھے شو کراں تے زرد تنگ جاتی
نفع منگدا عشق دلالیاں اگے محصولین دا سول جاتی
راگ سندے بولدے کھٹیا اگے بھٹنی دا کھلا گیت گاتی
مَرنا عشق بے لجاں دے ملیاں دا کھر دیا ناں دا ٹبچی دا نگ بھاتی
کھنڈ لبیاں عشق اروڑیاں دا نفع واسطے بیٹھا سی ہٹ لاتی
کنجراں کیسیاں کتر دادر زنید لے اگے کن ڈیاں دا کھر انگ لاتی
دھر کلا منگدا عشق جھڑوا ئیدے اگے کھرا تیں دا نفس جاتی
عشق ساہنسیانی دا گھٹ کالی اگے کیجے وِچ ڈھاڈ پاتی
مالاں پھیرا عشق پرو ہتی دے اگے زنی دا آوندا سانگ جاتی
ٹھپ چیاسی عشق کشمیر نیاں اگے ڈنبا اڑے قید لاتی
گھساں دا مردا انگر یاں دا اگے موزنید کھڑی رکھ پاتی
چھنا میر دا عشق بھر اردا اگوں ماہدہا نیاں ڈنڈ پاتی
ٹھو ٹھو یار دا عشق سرلیپنا چھپا رنی دے نال بانجھ پاتی

لتھا پار سندھ دی سمیاں ملے ٹمیاں کے کھڑ ا ہاتھ لائی
سنتی رتاں سی عشق مرتفنی دا جتھے مہر محمد شاہ لائی
حکم کرے تے عشق بڑا الیاں نجی چالیندا جتھے دیر پائی
تارکشید ا بیا سی کربلا جیں گھت مہم سرکار آئی
لخچ دا نگ کر لاوے سپا سنبیدا جہاں کوں نت دلیس رخبر کائی
چڑھیا غضب تے عشق جو دھو بیاند اکھڑ ا پڑیاند اے اتے سنگ جائی
تلے ونگ کھڑے عشق مرچیاند دیکے دب کھیٹر یدی کھل جائی
کلے ٹھولوں عشق ترکھانیاند اگے ماکن ڈ اکھڑ امشک چائی
سانگ لیسی عشق پوریانیاندے اگے کھڑ ا فرنگن دی تیغ چائی
چڑھیا عشق قندھار خلانیاند اگے کھلا پٹھانی دا کمر چائی
تینوں ڈسال کی عشق میں بجھیا وفا دیں بات بھمبن ایڈ دم نائی

آتش عشق ہے آتشباز نامدے کرے خون جیند انگ لگ جائی
چڑھیا اٹھ ے عشق بلوچنی دا مدے پلسنے تے سیلنے سانگ لائی
پاڑ ڈانگ ہے عشق کورنیاندا نہیں لیسن جو ماندی ال بھائی
بڑ مار یا عشق اچار جنی دے جیڑا انمرڑ ادہان کو دہان کھائی
گجے بل دیوانگ کھڑ انیاند اکول بیٹھیا لے بیا کن کھائی
اگے عشق توں ویکھ قصائیاں ڈی ابیاری لائے ماس لئی ڈ دھ کھائی
تار تے تو رڈا عشق سنیاریاندا دلوں صاف تے اندروں کھوٹ سائی
عشق اسرتو انگ سی نائیاند املوا نیاندا بیٹھا سستر لائی
تیرے گھر جیہلی دا عشق ترکھاں لے لک دیکے نال اک کائی
عشق چیاں وچ رسیا لیاند جھنگ باپ تے ندی چھنال مائی
عشق بھیت ہے قدرت رتی دا جیند لکھیا کالی وی بحبائی

آپ تے محل ستے زناں گھت رہیا باہر جھونپڑی را نجھے آن پائی
وارثشاہ بچاو رکھ ایہو ہور نہیں رکھیا جاکائی

احوال عاشقان سلف

حال ڈیکھ توں عاشقاں سچیاں دا رب نبی دا عشق چتاریا ئی
جھل ذکر یئے لئی پناہ رکھوں آری نال اوچیر کے پھاڑیا ئی
سلیماں تے ملک قہر ہو یا ست تخت توں چا اچھاڑیا ئی
دنیاں دار اندے عشق دا حال سارا مر گھت گھاؤ چہ سا ڑیا ئی
کار دب تے دوسری کام ٹاں گوراں جام دا عشق نتار یا ئی
سستی ڈھیلے مرغ دی ہوٹی وچ تھلاں دے خون گذار یا ئی
شمس ڈھیل تھجیکے پھار ماچھیاں دے بانی سنے تیر پکڑ مار یا ئی
حضرت شیخ صنعان نے عشق پچھے گھر سا نبیاں نال سور چار یا ئی

آدم حوا بہشت بخشیں کڈھ باہر دڈا قہر کے خون گذار یا ئی
اسمٰعیل توں باپ نے ذبح کیتا چھر چا خلیل نوں چاہڑ یا ئی
کیٹھے حسنؑ حسینؑ یزیدیاں نے اگے رب دے حال پکار یا ئی
چندبدن معیار فرہاد شیریں جہدے دل توں تاں گھر گذار یا ئی
روڈا وڈ ھکے ڈکڑے ندی پایا نوں لی جا منصور نوں چاہڑ یا ئی
مجنوں لیلٰی دے توجہ دے رب کی تاردوں بیٹھ زمیں نگھار یا ئی
سوہنی ڈبے نی مہینوال پچھے یوسف کھوہ دے وچ اتار یا ئی
عشق بازی مہر رانجھا ہو یا دوہاں کھیاں میں دم گذار یا ئی

بادشاہ امیر فقیر سبھے رنگ عشق دے محل اسار یا ئی
وارثشاہ کیے ملکی وخت ڈٹھا دے سبھ کے چا کھلار یا ئی

مشورہ کردن رانجھا با ہیر

رانجھے آکھیا آکھاں میں ہیرے کوئی ہو تدبیر بنائیے نی
مٹھی مین نوں مل کے گل گنیئے جیتو کہیں تیر گھر آئیے نی
سدھی لوں ایہ صلاح کیتی ساڈا دباں بھیت چھپائیے نی
دیہیں رات تیرے گھر رل ساڈا ساڈے سر احسان چڑھائیے نی
گرُ یار پاس کھولنا بھیت مُحّے سبھا جیو دیوچہ لوکائیے نی

ہیر بول دی ہے بات یُگر مند کو یوں تہانوں ہاتھ چھپائیے نی
نیں سالانے دیرے ویراں نایں منتھے ہیر نوں نت سنبھالیے نی
انھیں دیکھنے لئے تے کیج انھیں پردہ کسیدا اوں چلائیے نی
ہیر رنج تہران تیتھ دیانی کریں تیتھے ڈول بنائیے نی
وارث شاہ چھپائیے خلق کولوں بھاویں اپنا ہی گڑ کھائیے نی

مقولہ شاعر

مایہ دیکھ کے مٹھی دل شرم آئی خوشی ہوئی سو بہت دیصا میاں
مایہ باہجھ نہ کوئی ہے یار بیلی یہ باہجھ نہ پٹا گراں میاں
مایہ باہجھ نہ ڈے عقل ہوش سمجھے کے نعرے بے دماں میاں
دانشمند تے عقل دے گوٹ چھٹے مایہ باہجھ ہوون حیران میاں

مایہ عیب چھپا ونڈی ناقصاں دے مایہ لاج رکھے ہر مکان میاں
مایہ اردی آدمی کرے خلقت مایہ باہجھ نہ کیسے دی شان میاں
مایہ واسطے دین ایمان دیون جہاں احمقاں کوئی آن میاں
وارث شاہ جے ذکر نوں کریں خالق جو کچھ کیتا دیگ سر آن میاں

بخانہ مٹھی جائے مقرر کردن ہیر و رانجھا برائے وصال

پہلے کول منگو جنے بیٹھا سی انتھے کول ہیسی گھر نائیاں دا
گھر نایاں دے حکم جنھے ہے دا جیہا ساتھے تے قدر بجواٹیاں دا
مٹھی ان سیج وچھائی کے پھل پورنے آ اُڈیا قدم خدائیاں دا
گھڑی رات اسندی گھر ہیر جائے رانجھا گک ٹھیر دے مجھ چرائیاں دا

مٹھی بین گرندی خصمی سبھی نائی کم کردے پھرن سایاں دا
چال بھال مٹھی ہیر والیا ندی بار الکل دا لیف تو لایاں دا
دوویں ہیر رانجھا ملے کرن چال کھڑ ملے کھان مجھ بین سایاں دا
وارث لئے کارج جا دھن لٹا بھیر دیکھلے نائیاں دا

شادی کردن جلیساں در دریا

دریں ہو دو پہرے آوند رانجھا آتا ہند دل ہیر بھی آوندی ہے
اُتے ادر یا چھاونڈ تے رل ہو کھٹڑی بہاوندی ہے
وچ جلی نال سرود کردا اودہ نال سہیلیاں گاوندی ہے
کاٹی جڑے لنگوں مشکوری کری گھڑ نال ہوا وندی ہے

ایہیں لیا بہاوندا لے اودہ نال سہیلیاں آوندیے
نالے نہاوندی تے ناکرے خوشی نرات ایہ کیہا مچاوندی ہے
کائی زلف نچوڑ دی رانجھنے دی کائی آن گلے نال لاوندی ہے
کائی ہیر دی اٹھ کے جہنجھ جاندی گھچے ٹل ٹبیاں لاوندی ہے

کائی آکھدی ماہیا ماہیا وے تیری مجھ کٹی کتنا جاندیے
کائی آکھدی ایہہ چور اچکا ہے مار بھولی پاڑ لیاندیے
لگے تایاں من چوا کرکے اک لوں لسل پھڑدی آوندیے
اک پیچ منگ چھینے انگ سیہہ خارے تے کوئی چھین آوندیے
اک ہینگ تے اک پچا اک سنگھ جلکاؤنی آوندیے
اک ٹھر ہو کے کڑک آنشیا اک سینا سر لاؤندیے
ہیر تے چوطرف ہی رانجھے دے موتی چھلی بن بن آوندیے
اوس تخت ہزار دے ڈہیر کیوں کٹ گدین لیا جال پاؤندیے
کائی ماریئے خربوزیاں تن توڑے گجکے جا بنا وندیے
مٹے تاریاں تن چوا کرکے اک چھال گھڑ تم دی لاوندیے
اک ٹھرٹ بدھی ہی مار جلے تے زنیاں دی گٹی لیاوندیے
اک انگ گدیاں گگدیاں اک گت انگ ڈوندیے
اک گت لدی ٹھرڑی ہو اک کاکلا ہودکھاؤندیے
اک دے پسلیٹیاں چبھن مشک دا نگر اوڑ بدھ پھپکاوندیے
اپ بچلی نال چاؤ ڈرانسے رتیں رانجھے نیں کرن ہنا وندیے
وارث شاہ جتی ناز نیاز کرکے نت ہیر دا جیوڑ چاوندیے

چغلی خوردن کیدو نزد ملکی

کیدو آکھدا ملکے ہیر تیری ہی نی تیری دھی نے مجھ کو چاپائی
ماں باپ قاضی سب ہار تھکے ایس اک نہ جی تے لائی
سنگ گھوٹ تے جاں پٹ ہے انت ہے تے ہنوں تایائی
تیں دے بے پیر وہے سے بھوں بے اوڑ آئی
جامیں تے چاک دیاں گھلدی لاپ دار ہتھ کوائی
منہ گھٹ لبے ال ہٹ ہے زنگ چھٹ لبے لکائی
بنڈیاں پٹ ریشے گھٹ تے انت ہیٹ ہے عیب بائی
وارث شاہ میاں نال لوکاں تے لیکے پھرنے ہیر جگائی

طلبیدن ملکی ہیر را

ملکی آکھدی سد توں ہیر تائیں جب تیں آن لیا نام پایا وے
چھو لمبر تے ہیر اجاہ بل کے چھیتی ہیر توں نیلیا ماہیا وے
مٹھو گجر نے جاؤں گہا تائیں ایہا ڈیکے دتے تیں تھاپایا وے
ویکھو ٹھر دی دوڑے گد ہیر چیٹیاں اک گمکل سنایا وے
المیشن گنی ہیجے گھروں نکلی شام پئی نہیں آیا وے
الغوزے پچیا تے چھمیا وگیا ٹے چھپیا دو پچھیاں تجھ تو رہیا او د
پچھو دیا چھی آئے چھپنے چھوٹے لوں خبر کریں ہرا لیا گا ہیا وے
چیوں دڈھی من دلیتے آن ہتی ای لیسیدی ہیر لیاں لیاسے
لاٹی لیں لاڈیں گیہنیاں دیاں اتنی اتھاں تایانے
وارث شاہ ہی ہیر نیں آئے مہران ننگو ہدی گھر آیا سے

کلام مردمان با ہیر

جھنگر ڈوم تے فوکلاں دور گیا جھپ بالے جھنڈ اچاک مایاں
ہیر ڈنیاں تیرے لئے بہت جھتے ملوں ماں سی جوجچا کرکے میاں
جا ہیر اگے گم گھتیاں نے دھچہ کہی زاڈیا تی خاک میاں
رانجھا چاہ تیر مرزان ہتی نے اسکھیتے ماہیے چاک میاں

ملوہا نہیں ڈاہڈیاں کرکے جال تتے تو سبز طوطیاں پتاک میاں
اُچھلیں سیالاں نے اج ناگ گھتی واگوماں بہت غمناک میاں

سیالاں ذکر کیتا تیر مارنے دا اگے آپ توں بہت چالاک میاں
وارث شاہ یتیم دے کارنے نوں جوڑی سپ ڈھنا ڈنگدی ہاک میاں

آمدن ہیر نزد مادر

ہیر ماں توں آن سلام کیتا ماں آکھدی آ نی بہیئے نی
آئی گنگ ٹورے تے بالڑا بیٹے نی عقنے مارئیے زہر دئیے ہمیئے نی

بڑ بولئے کوجنے سیہائے کھڑ دتنیے گل دو بہرئیے نی
اُدھلا گئے نوں منتے کٹیئے نی چھنار چھنے چہریئے نی

توں کا میکے ساڑئیے لوہٹر دا نگ کھڑ وٹی نال ٹھہرئیے نی
کوچتے خوار منسار ہیئے ناکوں شرم حیاتے ٹھیرئیے نی

سیابناں نال ایں ڈرات کھیندی آٹلیں تیری بچے پیٹرئیے نی
اج رات تینوں مجھو وہ ڈوہال تیری ساعت آوندی قہریئے نی

ابلیس کم ... بازجے شاد میں تیری شامت آئی ... ئیے نی
وارث شاہ جدوں کیڑ چھیڑی ... نیل بنال نے ہیئے نی

کلام ہیر با ملکی مادر خود

کنہاں آہست ملک نوں جھوٹھ پیالا ایڈا جھوٹھ بیہار کیوں تولنی ایں
اماں کن سیالاں نیں گھ جھوٹاں کہے عیب کے طوفانے بولنی ایں

شعنل گلاب تیار کیتا جھیار کیوں جھوٹھ گھولنی ایں
گلاں کیسدی تینیں جیہا آندری دانی ہو کے غیب کیوں تولنی ایں

ان سنیا گچ چا سنایا ای مجھے نت نگوں وس گھولنی ایں
وارث شاہ گناہ کی سال کیتا ایڈے غیبتے کیوں بولنی ایں

کلام مادر با ہیر

سر ہیکے سیالاں دے اج سچی تینوں ڈدی موہنی چھتی ایک ہی
رنت کرین ماری رنت کریں تو رنت کریں گھنڈ وددی ہی

اسی منع کریندے ماں پین تیں تینوں کسے فقیر دی کہی وگی
وارث شاہ ایہ دودھ تے کھنڈ کھاندی ماری پھنکد تھی جے ہو گی

جواب ہیر

ماں بس کر گالیاں دے نہ ہیئو گالیں تیاں ہڑا سراپ آوے
تینوں سب نی ٹلی بہت بنری عیاں ماریاں ڈڑا پاپ آوے

لبھا نہیں جتیا پتر ... کوئی عجب بخول آنا پاپ آوے
وارث شاہ مراثی رانجھے نوں کل دیں بانہہ پکڑ کے بابا پاپ آوے

کلام کیدو با رشتہ داران

کیدو گھدا سو ہیر ہواں مشغول کرن چکاوت سیالاں دے
ہیں ہیں سیالاں تے نال جیلے اچکل دگا ڈکر لیا اوئے

ایہنت دا بیار نہ جائے خالی ہنج گڈا دا پاس ویسیائے — ہتھوں سیالاں نے گل لی پژن جھیڑا ایہہ پیا وٹے
اک رگ دو جھیاک سے لنگیا ندی کرت گھن فرنج ملکھیائے — وارث شاہ ایہ بچ شتنڈ والے اکھیں میٹ ہونج جیساؤٹے

ایضاً

گئے زوجہ ملک مشہور ہوسی چوری یاری جو عیب کوریانوں — جنہاں ملس تے پچھے گئنے نے اسکھے کون سنال ہر یار یانوں
دذات خراب وچ بیلیا مدرا بنجھے نال ہے نت دہاڑیانوں — دین بیا بھلاؤ اٹھیا ئے کلم ہیجا بہت خواریاں نوں
جدوں جا گا اُٹھ حال لیجاگ تہی ول جھور سوا زیاں ماریانوں — وارث شاہ میاں جنہاں لُٹیاں کئی جاتے یاریاں واریانوں

آگاہ شدن ہیر از شکایت کیدو

قصہ ہیر لوں تریت سہیلیاں نے جا کن دے وچ سنایا ئی — تینوں مہنا چاک دا دے کیداوس پیچے وچ شور مچایا ئی
ڈھول انت حرام شیطان دے جی ڈکا چاند بیٹے لایا ئی — ایہ گل جے جاوسی اج کل تیں ہیر کیوں نام سدایا ئی
کر چالی لبیا نال ایسی سنے دلیں جو کیستر الایا ئی — وارث شاہ پرا دیاں ہن تام ہیں تلکے پیمنے معاملہ چایا ئی

مشورہ کردن ہیر با جلیسان خود

ہیر آکھیا لوں تسیں سہیلیو نی لنگے لنجدی منج سوار دیئے نی — لمک لنگ ہن ہا بھانڈے انجن جا تھر چا لذر دیئے نی
نال سکھیاں دے ریاں کھیل گھتو مار کے تپیں نکار دیئے نی — ہولاں تھیاں کن ریڑھ ردتا تو جتیاں نال بھار دیئے نی
اولویں مار کے چلیئے پیاۓ اندر حلو حال بی حال پکار دیئے نی — وارث شاہ سہیلیاں کھیانی اج الحق رکھ دیئے دڑ دیئے نی

ایضاً

ہیر آکھیا آوئی کے پہلے اندر گل یار سامنہ گھٹ گھتو — لیکے گیٹھے لذ ہن تا بھانڈے حرادھڑ ماریکے کٹ گھتو
گلوں پکڑ کے گھسیٹ کے باہی کے توڑ دے لوچ پسٹ گھتو — مار سنیوں لے آئی کنجی بیاں کرے جھیز سب لٹ گھتو
نال جلیاں دے کر خوب جھاڑا لنگ ہیر ادو کے سب جٹ گھتو — وارث شاہ میاں ہری بستر ادو کوئی ال دے سب سٹ گھتو

گرفتن جلیسان ہیر کیدو را

سیالاں نال کے ہیر تیکیاں گھنڈ پٹکے گلیاں ملیاں نی — کیدو ہن ور جا جدوں پہلا ناخیال است ای ہیر کھلیاں نی

اکھنی یار بادشاہ تے جا کوکاں میں تاں پٹ سٹاں بنیاد میاں
چل چل کے جھگڑ بیٹھے پاس قاضی ایہ گل نہ جائے برباد میاں

تینوں لوں لوں مار یا سچ پچھے شیریں ماریا جویں فرہاد میاں
وارث احمقاں نوں نال جھاٹ کھادے جنہیں تو ندا عشق کو آدمیاں

زجر دادن چوچک کیدو را

چوچک آکھیا لنگیا جا ساتھوں تیری ول ہے جھگڑیاں چھیڑیاندا
تیرے وچ سب علم ہیں ساڈیاں لا گودڑ میں اگ لوڑیاندا
گھوڑ گل چاہن سب ساس میں گیرڑ تے تیری ول ہے لتیاں گیڑیاندا
تینوں کی پرینہ نال بانیانے لتے دل ہے دب بڑیاں دا
پہلوں پچھڑ کے اپنی داڑھی دا کم بنیاں پچت کھڈیریاندا

سر دے چیچ چاڑ لکیا ند اسو ہا بیٹھا جس ہوائیں بیڑیاں دا
تینوں صلح سلوک دے نال ہیں پل آوندا دکھ بکھیڑیاں دا
آپ چھیڑ کے نے چھیوں گھیس ہوندا سچ ہر ہاتیواں چھیڑیاندا
پھریں چھیڑ دا کریاں نال نالے روں ہن بیڑیاں بیڑیاندا
وارث شاہ ابلیس دی شکل دیکھو کیدو مول ہے سب بکھیڑیاندا

کلام کیدو با چوچک

تینوں ماہ کے دو دھلاں منج کیتا جھگی لاموا ترٹ اساڑیا نے
بھنگ گھوٹ کے ڈیر سب لٹ سٹے نالے گھر بلی چا ماریا نے
دھڑولیاں دھاڑے رولکے سمیر ابلیس بنا نے ماریا نے

لکڑ ملکیاں بھنگ افیم لٹی میری باؤلی چا اجاڑیا نے
دور بھن کے کنگے چرلن لتیں جیونہ جلیاں چ کے ہاریا نے
وارث شاہ میاں الیس عشق پچھے میں غریب نوں بجھ کے ماریا نے

کلام چوچک با کیدو

جھوٹھیاں سچیاں جلیاں ملکے تے گھڑی گھڑی تی لعنت اللہ نامیں
تینوں مان ہے بڑا کماؤنیدا ایویں گلاں بنیا لڑاؤنا ئیں

پیچ بہر انوں یار کیوں اں چھیاوں پاڑ دکھاؤنا ئیں
پہاں جا چھاچھ ساڈا وارث شا کا سنوں پیا اکاؤنا ئیں

فریاد کردن کیدو پیش برادران

دھروتی ہدی نیلوں کیا ویکھو بھرے دیس دے چہا پٹیا ہاں
مرشد بخشیا سی کھوٹھا بھنیا دے حضرت چھال تھل میں مٹیا ہاں

میں مایا ویکھدے وانگ سارے دھرو کرنگ مٹے دے اناس ٹیاں ہاں
ہڈ گوڈے بھن کے چور کیتے ایڈا رگ کسنے انگ کٹیا ہاں
بھری ماکے لڑکیاں مچھ کٹی گنجے بلکے دیوانگ میں پٹیا ہاں
وارث شاہ میاں وڈا غضب ہویا رب نے بہت نکھٹیا

آمدن رئیساں پیش چوچک

کڑیاں سیال دے پنجابن نے پچھ کیتی لگا کا مونہوں ڈھاہ کے ماریا جے
اکتے اُہو گناہ تقصیر پایا کے کوئی گناہ نتاریا جے

حال حال کردا پیہے وچ آیا ودا قہر دے خون گذاریا جے
جھگی ساڑ کے مار کے بھن بھانڈے الیس فقر نوں اجاڑیا جے

اُہو کون تقصیر فقیر اندر بھیڑ چوردا انگوں کُٹ ماریا جے
وارث شاہ میاں پچھو لڑکیاں نوں اگ لا فقیر نوں ساڑیا جے

کلام دختران بارئیسان

منہ انگلیاں گھت کے کہن بھو کالے کرن عقل بیچ نت سنگدا لے
ساڈے مونہہ نگوڑے اگ کٹیاں دے چھوں پیکے سمھناں سنگھالے

سالو لٹیاں کرکے آپ چھوں سلیں مُوہ ہے بے پدار نگلا لے
نالے ڈھول کے جوگ دینا اگتاں تھے کھچا اُنگدا اے

ہیروں ڈھائی ودھانی بند لھوں تکے مُوتدا رنگلا لے
وارث شاہ اجاڑ وچ جا بیٹھے نے جھل کھناں اسیں ڈبان نگھالے

فریاد کردن کیدو بار دوم

اوہ آکھدا ہار کر وانا دے گوڈے بس کے جوڑ کیتے
جھگی سنڈ بھانڈے بھن کھوڑا ہری آمک پچھے پٹ دی وندے کیے

نادر شاہ پنجاب فتور پائے ہیر پاک دے انہاں فتور کیتے
میری گل پکار نہ سنے کوئی کُشا مد حال دے اہل فتور کیتے

سنگھوں پاڑ گھسیند وچ ڈھائی لتاں ملکے خلق [illegible]
وارث شاہ گناہ بھتیں بخش کا فد مدیر لا نیکاں چور کیتے

کلام جلیساں ہیر با چوچک

وارگھتیاں کون بلا گنتا درکار کے پراں نہ ماردے ہو
اساں بھیاں اٹیاں نہیں ہتھ لایا تسیں اتنی گل نسار دے ہو

اساں نال قساداد وھونڈ دا ہادیاں سکے کپڑے کھلار دے ہو
بھولو بھا داں دا نک کبر نوں ملیچ چھکیاں تے بیچ کاٹ دے ہو

فریجیاں مکریاں بھاکراں نوں ہتھ لا کے چاہ وگاڑ دے ہو
مٹھی نال ٹیڈا پادینیاں ڈھیاں سنگ کے پرسوچ وار دے ہو

ایس تے تشدد اسیں کریاں اجے سچ نے جھوٹ نتار دے ہو
بُرش ہتے ہیاں نال کھلدا آسیں گل کی چا گھمار دے ہو

پیلو ملک کے پھول پکار کے کیدو بچار سوار دے ہو
وارث شاہ میاں سانجھے ڈال بچیاں سچ نتار دے ہو

فریاد کردن کیدو بار سوم

کیدو واہوڑی تے فریاد کو کے میاں الیو کر دنیا میاں
میرا بہت پسار یہ الٹ پاٹی کوئی دکھ دا پنڈ گراں میاں

مقولہ شاعر

بُرے جھوٹ تے چغلیاں کرے غیبت راہ فقر دے وچ نہ آئیاں نی
شاہی ہوں ہاں جہاں دی فقر بیگانی وچ حدیث فرمائیاں نی
لولاک لما خلقت الافلاک شان نبی دی رب فرمائی

رنج تت مارے کوئی فقر ہوندے نہیں کسے تے گوڈا پائی
الفقر فخری ہے دا الفقر مِنّی حق فقر دے قول جو آئی
وارث فقر لوڑیں گلیں وچ رنج تینوں آکھاں کس پڑھائی

کلام ہیر با کیدو

ہیر آکھدی قول ایہ حق اہناں جیہڑے مرد میدان وچ ہار دیوے
ہر روز نیال الستدا آکھ اوہ جیوندے جگنوں مار دیوے
تیرے جیہے ہکلے لکھ ہیرے جو ہزار تاں وچ سنسار دیوے

دیں نہ تے رت نوں ہن لگی نیچ بند گی ہین غفار دیوے
جنہاں جیہنے دلیچ جالی اوہ آدمی کسنے کار دیوے
وارث شاہ جہے تقویٰ نے جیہڑے وچ روز قیامتے ہار دیوے

کلام کیدو بدل خود

کیدو آکھیا جو نذیر کرے وچ جوہ دے جالے گھیڑدے نی
اکھیں ویکھ پرایاں جگیانوں اگ لگے ہوئی تریڈ دے نی
پھٹیں مار کے جھگڑے وچ بیٹھا دیکھ ہے جالے سنگ دھیڑدے نی

ہیر آکھیاں دھیانوں کوں ہے مارنگلوں سارے خون سہیڑ دینی
اجہا دیکھ کے عمل ندگ ویتے جھیڑا چھیڑ دے اپنے جیڈ دینی
وارث اہل بہشت دے لوک سبھے شوق خبر بانوں نگ وچ دینی

تلاش کردن کیدو ہیر و رانجھا را

وڈی ہوئی اجیر جا چھپیائی ہو مانگھ کتا دچہ کنوندے
وچ بیلڑے غنے چھپ رہیا ماں ٹکے آنک منوندے
بیلا لالوہی لال پکار دسی کیدو ہو رہیا ڈنگ کھنوندے

ہو رہا چھاوے بیلہ تھوں وچ بیلے ہیر آن پے سسی پوندے
لپا نبھکے رانجھے دے نتھ ملیا ہیر آن لگے رستے چھنوندے
وارث شاہ سنا ددی اگ دن کلم ایتے تے صورتاں لکوندے

متفق شدن ہیر و رانجھا در چراگاہ

جادو لعل کچوریں کھنڈیاں سبھے گھر گھر کی اُٹھ جلیانی
پتے ویکھ کے دوانکلیاں نوں ٹگاں لگیاں تیر چلیانے
لگے ریچھ بالا کو ٹلے نے دیکھ نتیاں کلاں آکھلیا سنے

رانجھا ہیر نیارڑے ہوئے تے گنے ہل کی اپنیں ملیاسنے
پیپے وچ کیدو آن پکا سی جلو دیکھ لوکاں آدلیاسنے
وارث شاہ میاں جنہاں نیت سندی کی نہانیاں انگلیاسنے

ایضاً

تسیں گھلدے تاں احسان ہوندے نہیں چل سیالاں آنڑے ہاں
اساں آکھنوں تسیں نہ ٹوڑدے بتے ہی پئے پکانڑے ہاں
گل تول اپڑ کے ہیر بیٹھے اسیں رکھڑا دیر مناندے ہاں
نال بھاباں ہنڈدے نیچ سیانے وارث شاہ ذرا تے آنڑے ہاں

جواب نوشتن ہیر بہ چوچک

چوچک سیال نے لکھیا رانجھیا نوں چٹھی ہیر دا چاک آہندا ہے
سارا پنڈ ٹڈ دا ہن چاک کولوں سر ماہیا نتے او بال گنڈدا ہے
سر سیندیاں لگدیاں ہتھ ٹیڑھے کیوں لاڈلیے بنے بیندڑا ہے
اساں جب ہی جانئے چاک لانئے تاں جب جانئے گندڑا ہے
ایڈا گھر کھڑی کیوں لاندیا ہے لکھا نہیں مجبور نہ ہنڈا ہے
وارث شاہ کیسے تو چاک بدلے نہیں ہیر دا تدن مندڑا ہے

ایضاً

گھر آیاں نہ تاں کون ہوندیاں کیسے نیچ پنڈ ول کون ٹوریا ہے
لک چھپیاں خط سینہاں تے مال لئیا نا ہیوں ہوڑیا ہے
ساڈے نال ہے ذرا ہت ہیندا اک گھڑی نہ اساں وچھوڑیا ہے
اساں تیونداں نہیں جدوں بیتا ساڈا رب نے جوڑنا جوڑیا ہے
جیتے بھابیاں ٹھٹھیاں ہیں جرم کیتے جھکنا نہیں ہوڑیا ہے
وارث شاہ زر تیکا باغ دے پھل اساں پھل گلاب دا توڑیا ہے

نامہ نوشتن بنگہ رانجھا بطرف ہیر

ہیر جیتیاں رانجھیا ہیں تنگ ہو کے خط ہیر سیالاں نوں لکھیا اے
دلوں چھیڑ ساڈا ساتھوں آس رہیا بول اکھاں کر گھری تکیاں لکھیا اے
جھٹ وکیتا ایں اچھی تیتھوں آندے سی نی مے جوڑ دا لکھیا اسے
اٹھیے سنیہڑا نال رانجھیا کر سیدا دیدڑا لکھیا اسے
ساتھوں چھپیاں دھیاں ندڈے کت یاں کہڑی لکھیا اے
ساڈے آل ٹر دساڈی خبر بھاندی لکھیاں تاں تی لکھیا اے
کوئی ڈھونڈ دا دید کر جی اچھا ایہ نہ یاریاں سکھیا اے
وارث شاہ نے جھلیں دیکڑیاں کم دا ماندیاں لکھیا اے

احوال خط نزد ہیر

جدوں خط ڈٹھا قاصدے نے چٹھی ہیر نوں جا پڑھائی
اٹھے پڑھدیں ہجور ہوئی ایہ لکھیا چاک نتیائی
ہیر سے رانجھے یار ہیں سارا معاملہ کھول سنائی
سارے حال لکھ بھیجیا سارے گلاں کیتا جاچ سنائی
گھلو مجھے دے ورنا تو یچل نالدیں ہزاریوں آئی
وارث شاہ رانجھے ہتی گل رکھی کیتا بھابیاں تکھلا لائی

ہتھیں اپنی کٹیئے ان کیہے جان بجھ کے لیک نے لایئے جی
رانجھا آکھیا جیکر نہ لیمیں اسیں کھولکے چاستایئے جی
بھائیاں آکھیا چوچکا ایہ مصلحت اسیں آکھدے نشر ماٹے جی
وارث شاہ فقیر پریم شاہی ہیرا وسنوں بجھ نکایئے جی

جواب دادن برادران

رانجھیا نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں نیاں ساک کوٹھیاں او
نال کھیڑیاں دے ایہ ساک کیجے دتی مصلحت ہیں تے بھائیاں او
کھیڑا ساک جھنگ کھیا اسں سیالاں ڈے جیوں پھیر نگاڈ ہوندا جایاں او
کتوں رلدیاں کھلدیاں آئی بانہوں ملی ایہ لاڈی باہجا جایاں او
بھلیاں کاندیاں جا ساک کیجے دسوں ایہ جو ہندی آیاں او
وارث شاہ انگیاریاں بھاگدیاں کسے خبہ وند پایاں او

ایضاً

کھیڑوں بھیجیا اساں کے آکھانی کرن منتاں چا احسان کیجے
اساں بھائیاں ایہ صلاح دتی کیہا اسانہا سیہ پروان کیجے
جتھے پہیئے تاں ام اڈ آئے لکھ بیٹیاں چا قربان کیجے
بھلے جٹ تجے ہے اُٹنے آن بیٹھیا چھوکری نہانوں دان کیجے
اینہاں دیاں بجھے ساہ ناہیں ہتے باہاں وانہ گمان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کردا آکھو فرعون جیہانوں ہیان کیجے

مجلس آراستہ کردن مہر چوچک برائے شادی

جیہڑے آئے بھائی سن نیاندے آن پنچ سن بنے تخراندے
لوکاں آکھیا اسں نوں بیلیا دے تیرا ساک ہویا نال ٹھکراندے
اکو آندیاں گانوندیاں نال خوشی بھرتو مردیاں نال گھراندے
ہتھ دے لیٹے تے پتاسیاں پاؤند چھوہراں بکراں دے
دھریا بول چھیاں وین ویلاں چھٹے لیندیاں دانیاں نخراندے
وارث ہیر نجھا نگیر ہو دوویں وین گالی نال اکراندے

کھیڑیاں را مژدہ شادی رسیدن

ٹی جا ودہائی جا کھیڑیاں نوں لڈی مار کے جھنبراں گھتدے نی
دولی رات سہاگ دی نال خوشی ہو نخچے ند بہی گنا گت دے نی
بھلے لوم لے سانوں شرم والے ہے جٹ بھائی اہل پنچ گئے نی
چھلال لٹن چھیاں خوشی ہے تے مجلساں کھیڈ دتیدے نی
اگر جیئوں دین جہاں کاں جی ہو دکم سنگیاں ریت نی
وارث شاہ ذی خبر ئی وندیاں ورد ویچے نگیجے دوودی بد کھتدے

غصہ شدن ہیر با مادر خود

ہیر ماں دے نال آلوں لگی تساں ساک کیتا نال رورویاں دے
ہتیاں نہیں جانال کھیڑیاں دے بھانوں لالے زور حضوریاں دے

کلام رانجھا با جلیسان ہیر

رانجھے آکھیا موہلاں کی لبناہیں گھٹ ٹکڑے کھاونا یوناہیں
یوم تنشق السماء بالغمام اینہر ماٹڑے نوں کسے سچ ناہیں
دا اندھے مارہیاں ٹپی اچی کاہنوں اساں لمیوناہیں
اساں صبر نقیس کم جو پاؤناہیں اینہر ٹٹ پُچے صبر سیوناہیں

ہیر کھیڑیں دی اوجے رب دی کھیڑیں ہیر سیال نہ جوناہیں
یوم تخرج الارض اثقالہا سار دلیں دی تھاں پڑناہیں
تساں کملیاں عشق نوں نہیں واقف نہوں لاونا جم دا یوناہیں
وارث شاہ چپ کیتیاں کم ہندے اچا بول کے کاہ بگیوناہیں

آمدن جلیسان نزد ہیر

دل ہیر تساں ہی سبب رانجھیا تیرے ساتوں گھلیائی
جھوٹ دل ہنتا ونوں بھجادینا سی اودبدا بچہ کانوں ملیائی
صدقے ق بولوں ق ماریوتی تیز اصدق لفظیں ہن بلیائی
تقعات ارہولنا کھولنا سی کاہنوں اساجی اڈلیائی
ذات تیرے عشق پچھے ہناں گل جہان دا جھلیائی

سوہنا کلی ڈھلی پٹ کے تائھ دیس دیلی ہن چلیائی
اساں اینی گل معلوم کیتی تیرا اکل ایمان ہن چلیائی
اوہنا دکھ کے حال احوال اساڈا روندیاں ہیر ٹھلیائی
ہزار سے دی عشق کراں تعلقات دے بیان نوں چلیائی
وارث شاہ حقد قبول جدوں حق تھا عرش ربا دوں تھر تھلیائی

جواب دادن ہیر جلیسان را

ہیر آکھیا دیوں کوڑی کرے سکل وچہ لوکا یا جے
ایہوں ساہنے سخیے کراں گلاں تسیں ضعف ہو گکایا جے
ہین لڈھ فقیلی ایہ کیا دیوں لینے ہمر دچل رت گھسایا جے
ہے بلا مکھے لگ جانے تسیں اوہنوں جا سمجھایا جے

ہیر گلی ڈھاپ تیں کر پردہ گل کتنے مول ہنایا جے
جہیر دیوں پیچے موتی جت جا سن آپ تھیاں ہناں لایا جے
ہیر آکھنا او کن کیتا ہن کا سوہنی سکناں لایا جے
وارث شاہ میاں اید رت گھتیا کسے ہیر نوں متھ نہ لایا جے

آوردہ شدن رانجھا نزد ہیر

رانجھیں چہ لا ایکلے ہیر نوں کڑیاں ہیر دے پاس لے آیا نی
اوکاں کھیا ہیر دا دیا منہ لاں سیں دیکھنے آیاں ما یا نی
جنہاں سیٹ چال سیں ہتے ناہی تیکھیر دے ملے تنہ آیا نی
ویلیاں مال لے سیں نیت رسے ملیاں چھو پھیاں تا یا نی

ہیر آکھیا اوندیاں بسم اللہ ارج دلتاں میں گھر آئیا نی
سچ چڑھیا سغرلوں جوں دنیا مست ہو ترک کر کل بُرا یا نی
ویکھو تے جواب ماں کھاں نوں سب دیاں اگے لایا نی
تساں میاں دی نیت بدھی لیکھاں جدوں بچے لایا نی

باریک سفید کشمیر چاول خوش جھڑے موتیئے پریے نی
کل ہند یار لو خوب چاول سکھدا سن نائے پتے چھیڑ ملیے نی

سُٹھی کر چھکا پیولا کرت اُٹھا بہو ایک تھال پچھ دھر یدینی
گلیاں پنجیاں نال بھٹو مانڈیے تی چولہے بیاں نام اُجڑیدینی

مقولہ شاعر

ساک ماٹ ماندے کھنو لعن ڈانٹے آن سنجدے اوہ نہ بولدینی
کدی ماں گھدے ملدے آپ سیتے شاندروں ہاں ہوش ڈھلدینی
شاندروں کہنے کوئی جھوٹا لگاں جھوٹا کر لولدینی

ہنیں چلادوں لا چار ہوکے موتے سب ڈانگوں ہس گھولدینی
گن ماریانے سبھ ہن وچ مارے مارے زبان لے دکھ بھولدینی
وارث شاہ اتنا ملے پتے ماڑے مارے خود ہوش بولدینی

تعریف زیورات

کنگن نال زنجیراں پنجتیاں ملی زنال ڈگیر پر اتیونے
پہنچی چھکیاں نال جمیل لعطر دن بھی نال گھڑا تیونے
گور کھدھندا انگوٹھی تے چونپ کلیاں کان پھول تے حسن نا ہونے

ترگا نال کھوا اندکھٹ سچھ لوٹے پاونے گجریاں چھاتیونے
سونیاں اڈیاں نال زیبت جھمکے گھنگرالڑے گھنگروڑا لیونے
وارث شاہ پہنا پھیک چاک آ ماسوتی گھڑے چاچلواتیونے

ایضاً

سنگی جھنڈی بیریاں میل چپے جھمکے ساریانے
جن ہار لونگ کاہندیاں نال ہلاں ہودی قول ماسٹرے داریانے
لاک گیا مٹے جھیڑے تعلیے ہن گٹ کے چاو چاریانے
ٹکاں چوڑیل پچندانیاں سن نال جھلیلاں ٹٹے ساریانے
جھیڑے زیور سب جار بنے انگ لاوٹے ہار سنگاریانے

ہس چنٹے جھبد گلکناں نال انجھی کھیکے نال ہی چا سواریانے
پچھلے کھیلاں سبب تیار ہنے دوڈنی جا سواریانے
وچ گھت ٹونٹ ودی ہتھ سنوکی وانگ رنگایانے
بنتے ریشمی لال گھڑیاں ملے مہر بھجوتی آن نتاریانے
وارث شاہ میاں جیل وانگ انجھا کدہ . بدنگھ کرا ریانے

شمار پارچات جہیز

لال لنگیاں اتے دلاچی لاچے نالے کھیس تے ریشم سلاریاں نی
چرچھپ ہالاں تے نالے چار سبے چینی موٹے باجوں انجماریاں نی

مامک چھینک گلاڈ وپٹے سن ملن مچھنیانیاں سریاں نی
رنگ رنگ دے داج تیار ہوئے سب جوڑے کے چا سو لدیاں نی

سالو جھوڑے چادراں بافتے دیاں نال چھنڈ ملے پھلکاریاں نی
وارث شاہ چنگے سریا تاجے پوشاکیاں لدیاں بھاریاں نی

ایضاً

لال گھگرے کالھ ڈیتیاں نال شروے مشکی بگانڈیاں سیلڑے نی
دریائیاں تے بتیاں نال کمخواب تے چنیاں بیلڑے نی
دانچ رخ سفید تے زرد پیلے سبز کپڑے اطلسی نیلڑے نی
لوگ بندا سے سبز بادلا سی دی خاصے چوتار رسیلڑے نی
چار خانے ڈوریئے ململاں من چوبچاں نال سکھیلڑے نی
وارث شاہ دوانڈے ہیر رانجھا سک تیلڑے تے بتے جیلڑے نی

ظروف جہیز

گھڑیا نیاں تھالیاں تھال چھنے لوہ کڑچھ تے نال کڑھیا نمے
پچھے پیلیاں ہنے دیگچے من نال خوانچے طاس دستا ہیا نمے
کھمیاں منانڈے چھیڑنے ڈھکے بہت بالٹن نال گھیا نمے
اتے جمچیاں ہے تیان تھالی کوئی اوڑک آفتے تھیانے
ابا بیتن پچکے بہر جوچک خلقت جوڑ دی تتھ دھاشیانے
رانجھا پھنڈ کے بیس بیکر ہویا جا بیٹھا دیچہ سرا شیانمے
گول گڈوے پیتلی تے طبلنار رکابیاں اٹ پرویا نمے
بیجیاں تے انت بسن دار ج تے تسے پاٹ گئے دیکھ پلٹیا نمے
شکاں مائی کی بھرن نا دے لوہے کے سنگے کھوہ وچ پا تیا نمے
کو من کیرے کرن پا تھلیہ کھٹے چھالیے بہت تھاتیا نمے
دیگا ں کھجلے گھت زنجیر تے تو ان کھیسے کرکے باد شاہیا نمے
وارث شاہ چا بیاہ دا لے سبے بھرن بچے منگوا ہیا نمے

آمدن مردمان بر شادی ہیر

ڈاراں خوبانے سیالانیں میل آئے جو پری ہوش گوانیانی
یاراں ات چیرے سنات جیہی رنگ تلیاں تماں آنیدیانی
لال ارتی گھٹڑا دیکھ سندر کول عاشقاں نوں ترسیایانی
اک انگ لباسیاں کڈھ لالو دیرا ہبڑ دی بات دکھاندیانی
اک ونگے کنولوں انگ جیالیاں کہاہ دچہ دیسڑو لاندیانی
اک عاشقاں خیر گت گاندیا لنت جنے کھنے لیپیاں بس سناندیانی
لکھ چھٹیاں مشک ملٹیاں نی تن پٹیا نوں انگ سوہاندیانی
پریزادہ چھٹیاں تھیں خوبی نال بیک مہین دے گاندیانی
اک آگ کے جادراں کڈھ چھاتی دیڑا رلیں تیاں پہاندیانی
اک تاڈی دی اردیاں سچدیانی اک شور دیاں گھوڑیاں گاندیانی
اک ٹھڈی مور مثال مہرا اک دچہ موٹرا گاندیانی
وارث شاہ جوں شیر گرھ تین لاتے لکھ سنگتاں یار تی ہندیانی

ایضاً

توہیں دو گانیانے بیٹھیں بھیر بھو بالکے تے رنگ لاندیانی
وانبں مجلسے لاندیاں میل نال کن اک بیساڑے گاندیانی
جھمر ٹیلے فی دنیاں ہلی آوندیانی قدم چم مراد سجہ پاندیانی
جوڑے ندی منہ بندے دیا بیاہ دیکھ کو ہریاں کول شرماندیانی

بھر ٹھوٹھا کے بھیاں گھندیانی اک آوندیاں تے اک جاندیاں نی
وارث شاہ دا چوریاں کٹ کے تے فاتحہ دندا دندیاں نی

آمدن برات

ڈھاڈی بھگلئے کنجریاں نقلئے سن گاؤن ڈوم مرد وجانیکے جی
مٹھ کھوڑیاں تے سوار ہوکے گھوڑے چڑھے گبھرو جنج بنائیکے جی
وانگ مودے پالاں ندیاں نی نچ نچدیاں پیر بجائیکے جی
گھوڑی سہرا اک مراسا نداگاون ڈھولکاں نال سوہانیکے جی
کیسر بھنڑے پگا ندیچ آئے گھوڑے لوہن پل جھنکائیکے جی
بُھلاں سہریاں طرہاں نال لشکن مکھڑے تے ہی کاہ لٹکائیکے جی
بیج دان سجائے نے خوب پیچے پیچے تلید بند لوائیکے جی

کشمیریاں کھنی نال نچے بھٹراں تریاں جھانجھنا چھنکائیکے جی
گاون کنجریاں خوب آواز کرکے اتے دسدیاں ہتھ بنائیکے جی
سپر دار کرتب سن بہت پڑھدے نیلے نوک زبان سنائیکے جی
کاٹھیاں سرخ بناتیاں ہتھ نیزے اُڑپیکے ڈھر گٹ جانیکے جی
ڈھڈ دائرے جنج اتار کیتا صفاں بوریاں دین وچھائیکے جی
کوزے روپے تے جھڈ لاحقے بدھ بھرت تے چمک چمکائیکے جی
وارث شاہ دیکھے تے بھولک آکھے شہر بیچ ہلائیکے جی

آمدن برات در جھنگ

چڑھی رنگپور وں جنج کھیڑیاں دی ڈھکی شہر سیال آن کے آمیاں
شتر خیل گھت ڈیرے شہر بیٹھے جوڑے ڈھاہ تنبو نے کھلے آمیاں

لائی لکھ خوشادی آکھے بھیجیں ہیرے وڈا میاں
وارث شاہ دا ڈی کھلے کاندنی کیتی کھیڑیاں عطا میاں

آمدن برات وغمگین شدن رانجھا

جنج آوندی ویکھ کے کھیڑیاں دی رانجھا جھلکے رنگ کباب ہویا
رج کون پچھے چاک نامیں ہیرنے کھیڑا نواب ہویا
لوک آکھدے چوچک نے ظلم کیتا مُٹھ قول ایمان خراب ہویا
کیتا جدوں سال ہی کھیڑیاں نے رانجھے سمجھیا سارا ہی جگ ایہہ ہویا

خوشی ہیر دے دیہاڑی سیدے نوں مست ہنساں ہیر شراب ہویا
بھلی موت آکھے رانجھا زندگی توں جیون یار بے ہاجھ عذاب ہویا
رانجھا ہیر دیکھے نہیں جاوندا ای مشہور سی دیس پنجاب ہویا
وارث شاہ معلوم کرلین آپے روز حشر دے بیدل حساب ہویا

دشنام دادن دختران مردم بر برات

دیکھ جھنگ سیال بہشت میاں رب لائی گزاراں دقت سہایا ای
کڑی آکھدی اج وادیا دیکھ ری بھیں نی لوک بھلایا ای

سہلاں آکھدیاں آئے رنیاں کھڑے نیں ڈوبیاں مٹاپکایا ای
الٹی تیری دالیہا کھیڑیاں دی کل جا کہدے عقد بنایا ای

آتش لاڑیا چھک پھنک کیتی لیتے دتا ماند چک چکایا ئی
کائی دے گالیں کائی بائے گھمن آکھو اپنا ڈھول وجایا ئی
جنج کھیڑیاندی جدوں آن ڈھکی کڑیاں کا سنا تے شور پایا ئی
سیدا بانے سر بانڈے چتوائے کیوں گلیندا دوم دھرایا ئی

بھادوں سیں بھنبھیر تقی بیج کھلاں و کھیا دہولوں پایا ئی
ہو جپک ٹھیریاں کھڑیاں ٹلیاں توں ٹیڑ کھیڑیاں بڑا پڑو ایا ئی
جنج بن ٹریاں کرن تیلیاں جی نال سوتراں چا ولایا ئی
وارثشاہ میاں کلوں بجھنا سی کیوں ہمانکے بھار اٹھایا ئی

ملاقی شدن سیالاں با کھیڑیاں

جا نجی لمکراں کیس کے آن کھلے تدوں تیلیاں آن مثال بھیڑی
بھر لو سیالاں دیکھ کے خوشی ہو گئے کئیں ہندے تے ہوتے ہس کڑی

الکھو لکھ گنڈ دے شکارنہ جدوں جنج دروازیوں آن وڑی
وارثشاہ کی پچھنا ایں یترانیں اجی بجھوی چلی ہے ہیر کڑی

ایضاً

نانی چاک کھال بتا سیاں دھریا کھیڑیاں بند ہے آگے آ میاں
ملنی کھیڑیاں دی ہوئی پچھاں چلے لاڈ گھوڑی تیا چڑھا میاں

روک پنج بیٹھے نے اک لنگی ڈھریا کھیڑیاں دا سرو پا میاں
وارثشاہ سربالڑا نال چڑھیا چنگے کریگا کرم خدا میاں

روشن شدن آتشبازی

آتشبازیاں چھٹیاں کھلچھڑیاں ہوئیں چھٹے تے باغ بوا میاں
ساون بھادروں لگیا چھنڈ پانی ہتھ چو سیاندی کرکڑ میاں
ہو لئیں چھٹیاں طرف اسماندے جی رنگ رنگ لے ہون شعاع میاں
لوکاں جانیں کنب دی ہتی گرج چٹے سن حرف سما میاں
تیر برن تے چھند نال خوشی مغل بیاں بھرتو پا میاں

ہاتھی مہتے تے چکیاں چھائے چھٹے تار وتار پٹاکیاں پا میاں
نہنایاں دے لگے جا دلاں بن دین چکیاں وڈ رسا میاں
اک لاکڑی آدھے کھلے کھیس کے تسبیح ذکر دی ہت بھرا میاں
دو دوں نیڑیں ڈبا ڈے دیکھنے لٹی آڈی پھیتی ہم ہما میاں
وارثشاہ آتشبازی چھٹ گئی بن آگلی گل سنا میاں

تمسخر مطربانی

ڈومنی کاکن پاونکے جھنڈ آکھے دے سٹھنیاں لے بنات دینی
بھادن دیکھ بیٹھے وچ کھیڑیاں لے جاں دل غایب لیا دیوچ گھت دینی

وڈاں دین انملیاں سیاں دی کا کھڑے تے اتے وڈے لت دینی
کجھ کھیونے تکراں شتا ہیں جھنڈے چاولاں ند اتے سٹ دینی

لگی دین پچھاوڑیاں لوگیاں نوں رحم ہو دجوبن سپتا رسے نی
وارثشاہ کھیڑے دل اکھاں کھانا بت جسب تیتھے چو چک جٹ دینی

دساں جال کمیر دا نس آندا پٹ تیر اُتے چڑھی دانی
انج کوارئیے دریں مڑتے چھپایا نہ گنجی دی بھری دانی
اک منگیوان ہوند کرٹیٹے پونچی تحلے دا کتے نگھری دانی
اک گل بھلی ہیر بزادی آئی زوٹ سکھیا پیری بھری دانی
کوٹ لو گاٹے کیتے سے وچ منجے ترگے کن لچی کوں دڑیدانی
چولی شادی آؤں ٹھرک کا رنگ سر پر دے وچ وڑیلا نی
اک چاک دی بھین تے تیس بیجے چولنال ہیر جوڑ جڑی دانی

چکھا بولدائے سبند ستاں اندر السی گت پیر دی جڑی دانی
جوڑی ہاتھیاندی سجے وچ پائی ایتے ڈلیے بھرچ بھری دانی
بھٹیں اپنی لیں سمہال کرٹیئے ایتے ٹھرک بلا گری چڑیدانی
چال چلن غنیاں تے آتاری بولیاں جل گلاب دا بھری دانی
سر سرخی تے لبیڑ ڈنداسڑا توں شیشہ صفا وچ آرسی جڑیدانی
اساں جال کبیر آ نس آندا جھیڑا ساڑیاں مول سڑی دانی
وارثشاہ ہیر کامنوں ٹھیکا جے جیویں چند پڑا دوچ چڑیدانی

دربیان عقد بستن ہیر

قاضی سد بہالیا فرش اُتے آیا ہیر دا عقد پڑھاونے نوں
مسلمانی دے پنج بنا دسے کلمہ صفت ایمان پڑھاونے نوں
چھ کلمے تے پنج نمازاں ہیں کہیا مسئلے ہنر سمجھاونے نوں
غصہ کھا ہیر سیال کہندی نہ جھگڑا اجی کھپاونے نوں

دو شاہد نے اک وکیل کیتے نیت خیر دے ہتھ اٹھاونے نوں
لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کلمہ کہیا شریعت بتاونے نوں
داؤں رنگ شاکے کہیں نبی نال ایجاب قبول کراونے نوں
میں تاں مجھ نوں ساں سمجھنے توں وارثشاہ کی قول بھلاونے نوں

کلام ہیر با قاضی

پڑھے علم تے عمل کرے جیہڑا وچ ہاوے دوزخ سنناہیں
ووالمحو دو ڈھنگا دو رکب ہرگز رب قاضیا توں اوتھے سنناہیں
ہیں نال وچ ایماندار ہاں بت جلا قاضیا تدہ کی دنناہیں

جیہڑا حق نوں کرے ناحق میاں الیں جگتوں اوس کی گھٹناہیں
زہد بندگی را تدن کرن ناہیں وچ اگ ہڑیا لے گھنناہیں
وارثشاہ جو قاضیاں برا کیتا لڈ دو جگرے کھوہ چ سٹناہیں

رنجیدہ شدن ہیر

قاضی سدیا بھیر دے پنج نوں جی ہیر دے سر ہتھی نہیں بولدی اے
نزع وقت شیطان جان سنبھالی ہی جان غربیدی ڈولدی اے
لکھ صنم رنجھیٹے دی اساں کیتا نگی ہاں پہوتی ہی جھاوئل رو لیدے

میاں رنگ رنجھیٹے دی ہو چکی ہاں کفر تے غریب کیویں تولدے
اساں رنگ رنگاہ بھیس لیا انجا صدق تے زبان بولدے
اساں جان رنجھیٹے دے پیش کیتی لکھ بھیڑا نوں چاکھولدے

دیکھ مکے ختشد اساں لیتے سانوں کیویں تعزا بولدے
وارثشاہ میاں اٹھے ہیر تو انگل یہی ہوٹ وچ جھپیاں تولدے

کلام قاضی با ہیر

قاضی مکّے وچ ارشاد کیتا من شرع دا حکم ہے جیونا ہیں
نال ذوق تے شوق دے نور تربت وچ جنت العلیٰ دے سیونا ہیں
چادر نال حیا دے ستر کیجے گناہ وزر حرام دی سیونا ہیں

بعد موت دنیاں ایمان ہیر داخل وچ بہشت دے تھیونا ہیں
وچ شرم حیا دے رہیں ثابت لئے خوشی دنیاں دے ہیونا ہیں
وارث شاہ خوشی ہوسی جگ سارا عمر خوشی دنیاں گٹھیونا ہیں

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھیا جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
قول توڑنا تے اقرار کر کے کوکاں رب دے جا دیوان میاں
کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
رانجھا چھڈ دے نظر غضب کرساں بھاویں چلکے کوڑے جان میاں

سبھو جگ فانی اکو رب باقی حکم کیتا ای آپ رحمان میاں
اتھے رہا نہ رہیا کوئی اوڑک جانا چھڈ جہان میاں
ہیر عشق تے ترس جا بندا ڈھولا رشک قلم تے زمین اسمان میاں
وارث شاہ جہان سارا رانجھے نال دیں رکریں ہیر کہان میاں

کلام قاضی با ہیر

جوبن روپ دا کجھ وساہ ناہیں ماں مت دے روپ پلٹنے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹریئے جڑھ کفر دی لیو پٹنے نی
کیہاں تول ایاں بھلیاں آکھ قاضی آکھدا روپ پلٹنے نی

نبی حکم نکاح فرمایا تا فانکحوا من لئے جنتے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچ دوزخ دے سٹنے نی
کھیڑا حق حلال قبول کرتوں وارث شاہ پئے ٹٹنے نی

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی توا یاکریں قاضی راہ سچ نال کوئی راہ ناہیں
جیہڑے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ ناہیں
جنہاں عشق دی کل ہی ویکھیاں بھالیا کون جواب دتا ناہیں
چیہا کھیڑا الجھ ہیر کوئی ایتے لدھیاں وچ بادشاہ ناہیں

قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ قاضی عرش دا کنگرہ ڈھا ناہیں
آکھ پھیر گوہر میں عشق دا ای اتھے ہور کوئی چارہ لاہ ناہیں
جیکر کھیڑا ہے میں لئی رانجھیڑا تینوں روز حشر دے وچ پناہ ناہیں
وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نال اہل طریقت دے راہ ناہیں

ایضاً

حکم رب دے عمل عاشقاں دے نا فرمانیاں قاضیاں ساہ بد ملتے
رب کدی انہاں نوں کوڑ دیسی جیہاں بے مراد یا تو ستے

جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اللہ دیوے
مشکل راہ ہے عشق دا آکھیا وے تینوں دیوڑے جا نہیں راہ دیوے
جنہاں عمر ہے ادب حرم ایمان چھڈ لئی ہوبے اوہ زندگی بھاہ دیوے
جیہڑے ڈیہاں کھاوندے حق روحاں اوہ چور اچکڑے راہ دیوے

جنہاں اک نے راہ درست کیتا انہاں فکر اندیشڑے کاہ دیوے
جنہاں نام محبوب دا ورد کیتا اوہ صاحب مرتبہ جاہ دیوے
عاشق رد نہ کیا لوح تحریر ساقل تیرے ڈھکلے نہیں گناہ دیوے
ایہ قرآن مجید دے معنی نی جیہڑے شعر مند یہ وارث شاہ دیوے

کلام قاضی باہیر

غیر شرع دا جھگڑے جھگڑنی ایں ہوں لج لائی سخن بھان ہیرے
اسیں ہاں نماز پڑھدہ لوکاں لا کپڑے سب ہنگال ہیرے
وچ ورد خاص ٹھیکے سادنی گے لتے جھوٹا ہوگ محال ہیرے

پنجے وقت نماز گذار دی ہیں تیرے کپڑے پتی رواں ہیرے
رانجھا باجھ نکاح دے رسیا نہ تینوں کیہڑ ہوگ حلال ہیرے
وارث شاہ آکھیا ایں لین ہیں عالم قبت وچ نہال ہیرے

کلام ہیر با قاضی

گرہمار کتار ان دا کردیے جیند اام ہے پاک اللہ قاضی
رضا حق دی عاشقاں من لئی تکی ہور نہ کتے پناہ قاضی
دسیاں شانی جیہڑا ہور دیلوے کیتے کرم اللہ بادشاہ قاضی
عین شین تے قاف دی ہی رمز جہناں رنگ ڈنا اوہ واہ قاضی

دوجا نہیں دا نام دا آسرا ہے جیہڑا آتل اخیرہ خواہ قاضی
اگر لکھیا ہے لکھے قرآن گر کیوں ہونا ہیں بجھ گمراہ قاضی
جوڑ الکھیا ہی میں اید ہانا دنیا وچ لیا تل جاہ قاضی
ساڈوں آسرا رب رحیم دا ہی کیندا کوک لے تے وارث شاہ قاضی

ایضاً

ہیر آکھیا عشق دے لے پہوان نہیں کم طوانیاں قاضیاں دا
عزت وچ درگاہ قبول ہوند سجدہ عاشقاں پاک نمازیاں دا
کرکے قول بال ہی پنج جانا کم بے لیاناں دعوے بازیاں دا
رانجھا نال ایمان قبولیا میں تقدم کر دور درازیاں دا
جدوں لڈوں کر دتا سب عاشقاں نے مالک عجیب نوازیاں دا

ایس عشق میدان وچ کھیان نوں تنبہ بیدا تے غازیاں دا
رہ حق دے جان قربان کرنی ایہ کم نہیں دشمناں پاجیاں دا
عشق تیر نے اُت خلق اپیند ادا عاشق شان ہے جھگڑ ساز یاں دا
رانجھا چھڈ کے انگ نال کیہڑا ہو ند آکھے لیں حق نہ تاز یاں دا
وارث شاہ حقیقی دی لین لذت پہلاں جلے کے لین مجازیاں دا

کلام قاضی باہیر

تمام علم تحصیل ہے تاں ہیرے جس نے پڑھی تفسیر قرآن ہے نی
تامعقول بان بھتیں حرف لجھ دے حل کیتے پڑا عرفان ہے نی

رانجھا نال تقدیر تغیر ہویا اتھے ہور فوجدار رہیا وناہیں
ہن رست تیار جا داغ کرنی دوم ڈال لٹا چا پر چا دناہیں
جھیڑا پے گیا نال ہن احمقانے اساں اپنا آپ بچاونا ہیں

فجر ہوندی نیں تخت ہزارے دی والی گھت کہار ٹراونا ہیں
جویں مال ریاں انظر آسے ہاتھ دھلا وریاں اگے لانا ہیں
چھوہری پیسہ جھلی تو اتھے وارث شاہ جا سمجھاونا ہیں

کلام ہیر با قاضی

غصہ کھا کے ہیر جواب دتا تینوں رب جبار قہار چٹے
چالس گرہ وکیل سبھے جویں شیر نوں دیکھ کے اٹھ نٹھے

مہندی گھول کے ہتھ ملاوندی ہیں اج ہیں سہیلیاں نال اتھے
وارث ہیر دا آن جواب چھٹے جیہے تیر کمان دے چھٹے

ایضاً

ادبی قہر خدا دا جان ہاتے مذہب عشق دی کریں توہین قاضی
قدر عشق دی ہوندی تے لگدی نئیں ہوویں تخت چین قاضی
پیر قول اتے دلیلے نال دنیا ہووے عاشقاں مذہب دین قاضی
لیکھا ہو کھیڑا نالک گھر یا مذا اتھے جیہا کوئی حسین قاضی
سنے تاج لولاک پاک صورت مشتاق اساں عالمین قاضی
دیا فرش تے سایہ عرش اتے ویکھی فیض تھیں کل زمین قاضی
پڑھاں ہی نماز میں عشق والی نال صدق ایمان یقین قاضی
تسبیح جھکے پڑھاں سبحانک اللہ ہوئی امر تقصیر تلقین قاضی
پڑھاں جلے ولی اعوذ شیطان اتے دوسر دلی سب یقین قاضی
پہلی نظر آکھاں الحمد للہ بالسنا رب العلمین قاضی
اہدی بندگی ایاک نعبد مدد وایاک نستعین قاضی
سدھا راہ صراط المستقیم لکھیا ثابت کرے صراط الذین قاضی
مجنے غیر غیر المغضوب علیہم کیتے رو سار مشرکین قاضی
میں میں آمین پکارنی ہاں لکھدا ہے ختم آمین قاضی
ڈگی وچ خشوع خشیع جیسی سجدے پئی ہاں نال یقین قاضی
والضحی حساد اللیل نقال صفت وچ دندال یٰسین قاضی

بڑا جلد اے عاشقاں جتھا نال جھگڑا نئیں جاہلین قاضی
جھوٹ سچ لکھدی سیل کرنے لوں لال کتم ضا تسین قاضی
اک تیکوں مجرموں مجرم آکھ میں عشق دی جس دا آئین قاضی
جیوندی جان رکھے تھیں کھوڑاں گھر جان نگ زمین قاضی
جیوندی جان جچن اکھوں شرع عشق دی بنیاد دین قاضی
رانجھا دین ایمان تے جان میرا آیت رحمت اللعلمین قاضی
کعبے دل اندر گھر بنیا اندر نسبت خاتم المرسلین قاضی
دامن لگیا ندی رنج یا اللہ ہند باری اہل صفین قاضی
کرکے بسم اللہ میں بنام اللہ نسبت عشق دی آنسیلین قاضی
الرحمن الرحیم دریا رحمت فضل مالک یوم الدین قاضی
اہدنا ہدایت نصیب ہوئی جیوں عشق دی خاص تلقین قاضی
انعمت علیہم شان پایا عاشق ہوئے ہیر صادقین قاضی
کیتا شک جنہیں سینہ عشق ہویا اوہ گمراہ ولا الضالین قاضی
صورت نال اوہدی زینت میلے کے کردی یاد حریم تا یقین قاضی
رانجھا نال درود دعا آکھاں تے سلام غیر ہیں جیدین قاضی
وارث شاہ نے عشق دا نجھیڑا پایا فصل پیا قرآن مبین قاضی

کلام قاضی باروسا

قاضی پنڈ دے پینچ سد سارے شرع نجیاں اصفاں وچہ بیٹھے — لے سد گواہ وکیل سارے جدوں بیٹھے نی آ نکے سب کٹھے
اس نکاح دا شور فساد پیسی جیبے شور پوندے پانے لوں مٹھے — وارث شاہ ہیر مڑدی نے انجھے توں بھاویں چاپھاہئیے زری لٹھے

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی قاضیا دس کہاں ایہہ گیا نال سائے مختار ہیا ئی — نتیاں کردی کھیڑیاں نال وسیاں کیوں اتنا شور مچایا ئی
اپنی دی گل ہے وچہ دلی جیکر ترس تیرے من آیا ئی — وارث شاہ توں قاضیا باز آویں ہیر آکھدی کیوں ٹھتوں مائی

کلام ہیر با قاضی

غصہ کھائیکے قاضی جواب تا ہونی بہت بے جاہ اموڑئیے نی — قدم ویکھکے زمیں تے رکھئے نی کیہڑے وچہ ذہیر سنگوڑئیے نی
سدے کملے چا جواب دیئے ریشم نال دستانیاں جوڑئیے نی — بھاویں لکھ سیان ہیر اگے ہو سید مغل پٹھان بھی لوڑئیے نی
چوکسی گل نہ کھان تساں ذندے پنڈے نال مول چوڑئیے نی — اوڑک ذات اصفات تے اصل بہند اگے کچہریاں لٹ گھوڑئیے نی
زری لال تے خوب کچھاں لئے سر پیاندی کھوکھن جوڑئیے نی — چھڈ شیخ مشائخ سوہنا ہا نوں وارث شاہ حکم موڑئیے نی

کلام ہیر با قاضی

اگوں ہیر نے قہر جواب دتا تینوں لگ ہی ہے قاضیا دسے — کھاویں دھیاں پچھدتوں نت لولیں تینوں مہدی کا ہی پار دیا وے
آکھ تینوں میں لیقاضیا وہ نال کیہی کیتھ سازیا وے — وارث شاہ خاندان کن لہ جیہی کیتیائی دغے باز یاوے

کلام قاضی با چوچک

قاضی آکھدا ایہہ جہ روڑ بچہ ہیر جھگڑیا نال نہ ہار دیئے — لیا ورجو نکاح منہ بنھ سدا متاں کوئی فساد گذار دیئے

نکالیں دینیے سابھو یاں ہیکیا توں نکھڑ ماھ یار دا نام چتار دیئے
ایہنوں ہیچ اپجا بہ بھڑ لوردا تساں مڈ مہری کتے کار دیئے
چھڈ مسجداں تے ترنا ہو تے ووڑی چھڈ گریاں ریاں چا ار دیئے
وارث شاہ ذات ایہہ ہیر چندی عشق دی دا گھیو نتار دیئے

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھیا قاضیا پاز ما دے دھکو دھکی نہ پڑھیں نکاح میرا
روح چاک نوں دتی جھجی یار میں جانے رب رسول گواہ میرا

پہلے وڑیں عشق دے لڑ لگی رب بخشیا کل گناہ میرا
میری گل دی نہیں پرتیت تینوں شاہد حال اللہ دے وارث شاہ میرا

نکاح خواندن قاضی ہیر را با سید ابنا راضی ہیر

قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے کیتی ٹور میاں
تنگ سبھ اتے نال اٹھ گھوڑے گہنا کپڑا ڈنگر ڈھور میاں
ہیر چھکی بن ویرانڑے پئی ہوئی گٹھی چور دی مور میاں
کھیڑے ہیر نوں گھن کے رواں ہوئے جیویں مال نوں لے گئے چور میاں

تیوں ہیر دا نال جڑاؤ گہنے دم دولتاں نعمتاں ہور میاں
زردار دی حرامیاں ظالماں نے ہیر بنھ ٹوری ول گور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹرے گھے چاپاں ڈولی چا ہر شور میاں
وارث شاہ میاں حق رانجھنے دا کھیڑے لے چلے وردو میاں

ایضاً

ڈولی چڑھدیاں ماریاں ہیر چیکاں مینوں لے چلے بابلا لے چلے وے
میرا آکھیا کدی نہ موڑدا سیں اہے بابل کتھے گئے چلے وے
دل جانی بن آرام پایا دکھ درد مصیبتاں سہ چلے وے
لے رانجھیا آپ نوں سنبھیوں اسیں ظالماں دے وس پے چلے وے
اساں اٹھ آپے کھیڈنا مین تیری عشق دی اگ وچ سڑ چلے وے
چلے کنہاں میریاں پچھ گھالی اس نال انہیوں کر لے چلے وے

مینوں کھڑے بابلا ہیر آکھے ڈولی گھت کہانی لے چلے وے
تیری چھتر چھاویں بل کہ انگوں کھڑی اتانت کراں چلے وے
سائیں بولیا چالیا معاف کرنا بیچ نقد تیرے گھر چلے وے
جیہڑا نال خیال اساڈیاں دا ساخانے کلاں امید ڈیہہ چلے وے
سید کھیڑیاں دی ارج ہماں آنی ڈولی مین کر دیاں ہاں چلے وے
کوڑی دنیا تے شان گمان کوڑا وارث شاہ ہمیشہ رب کہہ چلے وے

مقولہ شاعر

ہیں ٹیڑن نہ بابجہ کھیڑیاں دے ہوئے پنڈ بھجا یونے
سپ چھیل لیں کالیاں نوں ٹھاٹھ ڈین بھانڈے بھنے شور گھتا یونے
چشمہ ہیر دی خاک لا متھے ویکھ سیوکاں تکیا منایونے
پنج پیراں کی کلمیں دیکھے معبود رام نوں خوشی کرا یونے
واہ واہ چلے لیکے ہیر کھیڑے نیہ جانی مکان چڑھا یونے

تو رجا پیکے لوکیاں نال کرکے شور گھات دے دھند لا یونے
لوکاں آکھیاں رانجھیا دی کر منت ہیر رب کے آن جگا یونے
دھر لٹھ مارو نہ دیوانے رانجھنے دے لال بہیٹ گھتر ڈاہ پوجا یونے
گھر ہیں دے چھیڑ کے نال شفقت سیر او سدے ٹلک چڑھا یونے
وارث شاہ کھیڑے بہت خوشی ہوئے ڈولا ہیر ہتھ جانی آیونے

آرام کردن برات درراہ

کھیڑے نڈھ کے بہت مکان جتھا اتھے گھوڑیاں توں اتاریو نے
چھاؤں بیٹھ جوانیاں گھوڑیاں نے ملدے نوں چا پایو نے
بہت خوشی ہوئے کڑی دینی نال شوقدے مجرا کرائیو نے
وارث شاہ رانجھا پریشان بیٹھا دکھوں کیتے مول بلایو نے

شکار کردن کھیڑیاں

کھیڑے بہت خوشی ہوئے نبھے شکار دی حالیو نے
کمر باندھ کے گھوڑے دوڑائیو نے آپنا آپنا ورنشاہ اریو نے
ہرن بجے تے دیجے کیتے تے لو کے لوہر دو ہتن اریو نے
اکھے نوں دے سد دند شال تے تیر کمان سواریو نے
اک ہرن بندوق نشانیاں توں اک چلے کمان چا چاڑیو نے
وارث شاہ کباب بھن کھاوندے نے حصہ ہیر دا اڈ ہتاریو نے

ملاقات کردن ہیر در محافہ

ہیر دیکھ کے قفاں مکان جتھا مٹیں رانجھے نوں ترت بلاوندیے
کھیڑے جھک کے تے قہراں ہوئے ہیر یار نوں توڑ دکھاوندیے
لائی بھلادی جھٹی جے کیسے اسنوں زہر کھاہ مراں اپنا دندیے
رانجھے یار نوں چھاؤں دی نال شوقدے انگ لگاوندیے
سکے جٹے نوں کول اسیں بیسی ایہہ اقرار چا بناوندی ہے
وارث شاہ کھیڑے سن چپ ہوئے جنج کوچ دا حکم فرماوندیے

روانہ شدن برات کھیڑیاں

جنج کھیڑیاں دی تہوں ڈاں کی ڈولا چلے کے شہر لیایو نے
ڈولا جا بیٹھا جا کول لوٹے آونٹے بزو ترت اتاریو نے
اکھن سیفاں ڈالیاں نہیں جگی پہنچ متھندے منگدے چا یو نے
پانی دا ٹر چاسس ہیر دی نے شکر رب اپنا ہوا کھایو نے
جنج دہرانی بھی ہیر دی جنج دیکھے ترت بیٹھی داگھنڈ لایو نے
دئی لاگیاں دی کرن نہیں خدمت رانجھے ول دیہاں جمع آیو نے
ماں سیدے دی پاس گواہنڈ ناں شہرت آن رکاں پالیو نے
جیہا پت سی رب نے رنگ دتی پر اج ہوا خوب سہایو نے
کھیڑے کھیڑیاں ملن دیہو ہیر رانجھے نوں چا اٹھکایو نے
اگوں لین ٹریاں سیالاں ویہڑیوں جنج تندھ ہودیے ملاگایو نے
سنگے جنج بیٹے وی کال گیاں تلی ہیر دی بیٹھ ٹکایو نے
ٹریاں مبھی تیں ٹولیوں کڈھ ہندا ٹیل وچ وہیر کھلایو نے
وچھٹ برات دے ڈھیر چیدی اگے ہیر دے آن دھرایو نے
ہیسس تے رہتی نانان تو ہیں ناندے دانی نوں کول بہایو نے
شکر للہ تمت سرا کس لیا آدم جنتوں چا ترایو سے
دھن جاگ تیرے تخت پلنگ پیہڑانے ہیر دی سیج وچھائیو نے
گھلاں ہیر دے دیاں سیرجانے کجھ اد سدا ہیت نہ پایو نے
وارث شاہ قبیلہ خوشی سارا رانجھا ہیر دلگیر کرایو نے

وارث شاہ معتبر جانیئے جی قول جٹ سنیار قصائیاں دا

خفا شدن رانجھا بر سیالاں

رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیری چھڈ ایمان چلی
دھیاں ویچدے قول قرار ہارن مہراب ہٹے اتے دھون ہلی
وچوں کھوٹے نے باہروں صاف دسن گویں گن جانے کرم بلی

مرشداں کر گیا ہیر چھوجاٹ دی سنھ وچ آن کے گل ملی
یارو سیالاں دی ایں داڑھیاں وکھیدا یو جیہی منگ منگواندے سر علی
وارث شاہ میاں جیہی نیت ہنی گل وچ چا پاندے ہیں ٹلی

خفا شدن رانجھا بر پنچاں

پنچاں پنڈ دیاں سچ توں ترک کیتی ناحق تیوں کھائیکے چور کیتے
گل کرنے ایمان دی کدھ چھاتاں پنچ پٹ ندڑے ٹھگ تے چور کیتے
عالم اہل ایمان علماں دے جیب سارے جاہل مسلیاں چہ لنور کیتے
ندھوں نوج ایمان دی نس جاندی دل حرص تے طمع زردار کیتے
ترود اور دی دیاہ لیکے گھیڑے سال ہیر دے شور کیتے

پہلے ہو باناں اقرار کر کے طمع ویکھ دا مادھ پھر ہور کیتے
اشراف دی بات منظور نا ہیں گل چودھری اتے لنڈ دریسنے
دلو دن کچا جو دوا ہو ہوئے گئے دقت جنیاں ہور کیتے
کاں باغ دے وچ کلول کردے کوڑا پھوٹے ٹے تے مور کیتے
وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تہاں جاڈیرے چہ گور کیتے

جواب ہیر بارانجھا

تمدن ہیر نے اک جواب کیتا وغا باز جہان ہے ہور رہیا
دغیدار چا جوراں نوں کرن سچے حقدار ہے انت نوں ور رہیا
سچے سخن توں خلق چا ترک کیتا کوڑ سچ دے نال مور رہیا
اور کی دیکھے دم رہیا نے رانجھا الکھ شہدے ڈھو رہیا

کہن ہور تے کرن پھر ہور گلاں وچ کلے جہان کھلو رہیا
سیالاں ویچ دے کھیت آپ رانجھا حقدی جیگوں جور رہیا
وچ مجلساں کوڑ دی نوج نالی ہیر سچا اک نہ ہور رہیا
وارث شاہ کی قائدہ جھولنے دا جو کجھ ہونا سی سوئی ہو رہیا

کلام رانجھا بدل خود

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانوں بھریاں ٹھگیاں دے سکھا وندے نی
قول اہل زبان دا ساک کھوہن چا پوندے بھی جیہنے لا وندے نی

مر ٹھگ سردار دے ٹھیلنے ہوندوں لیندا چاک بنا وندے نی
داڑھی شیخ دی چھر اقصائیاں دا جیہر پیر جیہ پنچ سدا وندے نی

جھٹ چوریاں یاریاں بدکاران ڈنڈیاں موندے تے سہرا لاوندے نی
وارث شاہ جیتنے سبھ کھوٹ دے نی ٹھگ اتھے جھنا دے نی

مقولہ شاعر

ڈاڈگر جب لمیاں نوں وچ لینے سنبھال دے تے ۔ لاوندی نی
جیہے آپ تے جن نہیاں عورتاں بیٹے بیٹیاں نوں بیں جاوندی نی
موہوں آکھ کواریاں کھو لینے دے ٹیکھو مورتے تے رب بھلاوندی نی
وچ دین دے لے ادھار سوند بیسے دساندے لے جو کھاوندی نی

ترک قول حدیث دی منت کردے چوری ہاری دی ہاچ کماوندی نی
جیہڑا ہوئے تے اہران ہووے کوئی بڑی تعریف شاوندی نی
جیہڑا پڑھے نماز حلال کھاوے اوہنوں جھنا متقی لاوندی نی
وارث شاہ میاں دو خصم دیندا نال بیٹیاں پر کماوندی نی

آمدن دختران برائی کشادن دستبارہ ہیر و سیدا

جدوں گانڑ ملیدے نوں رنج گئے لسی منڈی کھیڈن آیا نی
ہویا سدا آواز جٹیاں نوں کڑیاں جھم جھما کے آیا نی
ہکناں حنفل لگ کچھو ہائے اک گھت چھلیاڑی ہنایا نی
ملن دبج مثال دلیراں نے جیویں جج اگھاں بال بجھایا نی
چھٹی آکھ خوشبو بہار دی جی رنگو رنگ دے شنگ سہایا نی
کی کجھ کراں تعریف جٹیاں دی جیویں باغ ہاں وہایا نی
صوبیدار جیویں اک ہر دی جی سیدا ایہ فوجدار ہاں پایا نی
دو دا لے ہیر نوں سرے بیٹھیاں نی کڑیاں چج برات آیا نی
ہتھوں میٹیاں شرخ دو دیک گئے ان ہیر کر نمول ادا یا نی
ونی گھبر کھیو لدے گانڑیں نوں دا مک گھرول کرن گوایا نی
پکڑ ہیر دے ہتھ برات ہائے ہاں مرد یانوا نگ لیٹایا نی
گڑ ہاں آ کھدیاں کھول تو گانڑے نوں دل اوہنی دے ہتھ خفایا نی
میں ہیر نوں قسم بے پیردی جی کہناں جاوداں گھت ٹکایا نی
گانا کھولیا انہاں جٹیاں نے جیہڑی خوشی دیاں پایا نی
دیتا سون بہت جھپیاندی لسی ڈھول برات لے آیا نی
سبھے اٹھ گیاں اوڑاڑ کے جیکے پھیر مرول بہایا نی
کجھ شوق نہ سی آ سنوں نال سیدے جیو دے کلیلاں کھایا نی

ہنی ددھم کجھاج گانڑ بلیدی پھرن خوشی دے نال سوایا نی
موتی برگ گلاب دیل جنہیں عطر پھلیل مل آیا نی
لولی وقت دیا بندا سحری خوشبو یاں روز کھنڈایا نی
مارن حسن دی آب دو چند جیکے کھفیاں ہوٹھاں گھت چھایا نی
گیاں وانگ تتلیاں رہیاں ہن شاہ دا باغ ہوایا نی
نہیں خوشی جاندی ہور کوئی دیٹی ٹھہر نال کھنڈایا نی
سیداں ہیر دے تے آن بیٹھ گڑیاں دے ٹہری بہایا نی
لسی وچ جاپاندیاں منڈی نوں چھ ردیاں نال وچ دیایا نی
سگوں سیدے نوں پکھ بھجوئی بیراں چھپیاں ہس لعفایا نی
گھڑاں وانگ بوٹیل چنچل سبھے بھرایا ہیر دھمنہ زردایا نی
منڈی جٹی نی دے ہتھ آئے دل ہیر دے ضعفایا نی
گانڑے الیس جیبی ال گھلنا جے ہاں چوڑیاں رگویا نی
پانی کسے محرول ہسکنا میں ہیراں قہر وہاں رنج آیا نی
سیناں سحر جٹیاں ہیر نوں جی اودے تت سی اٹھ سدایا نی
رانوں میں امید برسات دیسی گئے آگڑ دے دیاں ب رایا نی
لگے غم زدہ فراق بیتے کڑیاں مار ڈاہاں گھر ہیایا نی
منتھے ہر دستی ہیر دی ہور ہوئی شکر ۔ سبھ خفایا نی

چلیاں اُڈ سولیاں کگھریں کن سپت نہ برپایا نیں ۔ وارث شاہ میاں فنا نہیں ہیریاں ڈنگ لاں چھریاں لایا نیں

کلام قاضی با چوچاک

قاضی آکھیا چوچکا بھلا بچیوں لیکھ اج نگاڑدے گگوں تیرے ۔ گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی جاگ لگے نگاڑدے اتے جھیڑے
چوپیاں لائے جیب چانک نہی اتے خوشی بہ پھیر دکی لکھ چھیڑے ۔ فوجدار تغیر ہو کان بھیجا کوئی لا بجے دے پاس پچھے بھیڑے
وچہ تخت ہزارے ہوت گلاں نتے جھلیاں بجھیڑیاں کرن جھیڑو ۔ چٹھی لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جس گھٹ نوں پچھے بھیڑے

دل رات آرام رانجھے نوں جھوں درد فراق دے پاٹے کھیڑے
وارث شاہ میاں دیکھ جابیاں نے چھٹے لب رانجھے دے پھیر گھیڑے

نامہ نوشتن نیگہ بطرف رانجھا

ہوئی لکھی بے شمار رانجھیا وے ساڈے اٹر دے گھانے نوں اجیرے ۔ ترا آنہ وکرنا بالکم تیرا تکیند اگھر ہیں توں پا بھیرے
جیہڑے چھلد است ان ہیں سا کھا اس پھل نوں ڈیلکنے کھیرے ۔ جس واسطے پھرن توں جچھلاں جتھے باگھ ہیسے گنے نیں ہیرے
کوئی نہیں سہا کو ریا نڈا نویں لوگ اکھڑے کرن جھیڑے ۔ آؤتوں ل مغناں سیں ذرت کردا دیکھ فنڈ ناں بدیاں کون پھیرے
دل کن ات خیاں سیں جچھلاں فول کو ریاند تینے نال تیرے ۔ کلس ذرد یا چاڑھ تے چانھے جس ڈنڈے دے آنکھے زیں وہیرے
میریاں ختاں منیاں رانجھیا وے فلاد وچ ہزار ہیدوت ڈیرے ۔ وارث شاہ ایہ نذر سیں سہاں منی خواجہ خضر چراغلے چاہڑے

جواب نوشتن رانجھا بطرف نیگہ

بھابی خرماندی رت چالی آتی پہنچی ہر آسر تے پتے چھاڈدینی ۔ سیون بلبلاں ہنیاں بیکیانوں پھیر پھل لگن نال ڈالدینی
اساں ول کیوں دل اشناں پس جانا چہرہ مہرم اسا دڈ جھالدینی ۔ بھابی عشق توں نس کے اوہ جاندے بون جو جنگ کنگالدینی
ابراہیم ادہم اتے حسن بصری بوتے پھیر نہ صاحب مالدینی ۔ نت حیرت دے دریا اندر بندے مست شراب وصالدینی
ایہا عشق نچے ایران سوز کے فنا کر دیدکھوں نال لادینی ۔ ملے بوریاں دے گھر میں نہیں وڈ ڈے فا وارث شاہ ہوری پھرن حالدینی

ایضاً

موجو چودھری دی اہت چاک لا کے یا پکیھنے ذوالجلال دینی ۔ جنہاں ہوریاں نے تے جاچھوٹے منصور جیہاں کا دینال دینی
ڈکاں کول پیغام چا گھلدینی ایگل کوئی پا گھر وڑنال دینی ۔ وارث شاہ جو کتے سٹیں مر دے تخل اساں نوں آ دینا جال دینی

کاغن کسیدے پڑھنے نے ورتیوں دھاگے ریشمی اتے تعویذ گڈے ۔۔ وارث شاہ طبیب تے مرض دسیں تیر درد تے ہلبلے سب وڈے

کلام ہیر و سہتی باہمدگر

بھیت اول آخروں رقعہ سارا کھول کے ہیر سنایا ئی ۔۔ سہتی سنیاں ہیر توں سب گلاں ہوئی بیٹھکے کل سمجھایائی
تیر وانگ سیانیے بھانبے نی عشق دھائیر دل آیا ئی ۔۔ میں تنھی نال راد بلوچ دے نی تیرے وانگ پریم رچانیا ئی
کسے تینھ سیکھوا کھل ادہوں اوہ بھی عشق نے بیروگ ستایا ئی ۔۔ خط لکھ کے بھیج منگا اسنوں اوہ نوں آ دسی جے اس جلایا ئی
جھب دیکھاں آن دیدار مینوں خاطر جمع کراساں الا تسیا ئی ۔۔ وارث شاہ نیوں لائے دی لج رکھیں عمل کریں جو رب فرمایا ئی

رفتن سیدا بر چارپائی ہیر

اک رات سیدا بہت خوشی سیتی پلنگ ہیر دے تے جا بیر دھردا ۔۔ ہیر آکھدی اج نماز پڑھنی سیدا ہیچ کے تے زبر زیر کردا
ہیر ہا دکیتا پیر اپنے نوں حاضر ہو کے پچھنا پیر کردا ۔۔ ہیر کہے اماں میں رانجھنے دی ہیر سیدے نوں پکڑ ظہیر کردا
بڈے پیر اوہدے سب اجہد کر کے ہیر پنج مشکاں چا اسیر کردا ۔۔ وارث شاہ سیدا ہتھ جوڑدا اے میتاں گل گیا بخش ہیر مردا

غسل کردن ہیر

فجر ہوئی تے اٹھ کے ہیر جٹی بیٹھا نگنے وچ اشنان کیتا ۔۔ ادہندی پا پیکے غم دے وچ بیٹھی رانجھے یار دیوں دھیان کیتا
مین تیری اماں بجھیا اے دے لوچ اقرار ایمان کیتا ۔۔ تیرے باہجھ نہ انگ تیں جوڑاں شاہد حال رب رحمان کیتا
پاک صاف ہاں میں تیرے عشق اندر جھوٹھ سوٹھ نیوں اشنان کیتا ۔۔ وارث شاہ فراق دے نال جٹی بارہ ماہ دا ذکر بیان کیتا

بارال ماہ

ماہ ساون

ہیر جھیا ساون ماہ عذاب والا نہ پیاں نے دولی باٹیاں میں ۔۔ رو رو نہ ہیر ڈرے تو سکنے ناگنی کھیڑیاں گھت دلیاں میں

بہناں ملیاں پچھیاں پیاں تائیاں نے جھج چھانی گھٹ اڈیاں میں
سیئو سیر لو دس بوس مجھ گئی رانجھے یار تھیں جدا ہو آئیاں میں

نتی لکھ ہزار پکار کیتی پے گئی ہاں دس قصائیاں ہیں
وارث شاہ تقدیر اے رب دی اے گل پج کاں دے منہ سونپیاں میں

ماہ بھادوں

چڑھیا بھادروں نندی بیر جیہی ہیوں رانجھا نظر نہ آوندا اے
سر تے بدل کڑکدا عشق والا نت قہر دی بوند وساوندا اے
میرا دیس آیا دیچ دیریاں دے کوئی سچ دا سخن الاوندا اے

راتیں نیند نہ آوندی سیج اتے دنے جھڑ کھڑا ہول بجاوندا اے
کڑ یاں پینگھاں آکھ وانگی ناہے برہوں فراق ستاوندا اے
وارث شاہ الله بن تاہنگ ناہیں دیکھاں رانجھا کدوں ملاوندا اے

ماہ اسوج

اسوج آس الله دی کوئی ہووے ماہ مٹی بیٹھے دھیریاں میں
کیہے تترے وقت ہی نہیوں لگا آئی دکھاں دکھ دے گھیریاں میں
نال شوہدے انگ لگا وندیسیاں ہونہاں کھدیساں کی تیریاں میں

رانجھا یا ملاقوں اکواری ادہے عشق فراق نے گھیریاں میں
ادسی وندی کاگ اڈاوندی ہاں رانجھے دی حب نے گھیریاں میں
وارث شاہ قضا جدا کیتی عرضاں کیتیاں ہر دم بہتیریاں میں

ماہ کاتک

کتک ماہ دا کتک مینہ دے چڑھیا میری آیا ہے جند مکاونے نوں
پیکے ہو وندی بیلے تجدی ساں رانجھے یار دے انگ لگاونے نوں
لگے رانجھا نظر نہ آوندا اے دل چاہوندا ایس کے جاونے نوں

ایس دیچ ہیلیونی میرا جی چاہے بیلے جاوندے نوں
کھیاں ترق چھہاراں نے چکیاں گلیاں بیلیاں بھلاونے نوں
وارث شاہ سیاں ہٹی اس کے جا دیاں جیاں تہاں دسے نوں

ماہ مگھر

مگھر ماہ دیچ پیٹے دکھ ہیتے دل جنیدا اے ملے آن رانجھا
تیرا لکھ پڑھا کھے تے زمین دی سوہنی ڈیل تے شان رانجھا
سیاں جھوٹا ماں بھلاؤں چاک میرا تیرے جیہا کوئی جوان رانجھا

کدی آ چکے کھیر نیہالی سی تھیں اپنی دھری امان رانجھا
تیرا لکھ ٹھیاں مینوں جند پوندی میرا تو ہیں دین ایمان رانجھا
وارث شاہ کرلاوندی ہیر جیہی آملیں نہ کریں گمان رانجھا

ماہ پوہ

پوہ ماہ دیچ کبندی جان میری ہیں کالڑی سیج نے سونی ہاں

آ ترس خدا لی کر ل‌ٹا ہیں سیج کھلے جان سنگ سونی ہاں

کدی آ کے ملا سئیں سجناں تیرے دکھاندے دھوونے دھوندی ہاں
جس وقت کوئی گھڑی نہیں ہندا تائیں بیٹھ اکلی روندی ہاں

مینوں نیندیاں رات دہاڑ وندی اٹھ پہر ہوئے اکھ ڈھلوندی ہاں
رانجھا نظر نہ آوندا سوں مینوں دست منجوں ٹے زہر چوندی ہاں

ماہ ماگھ

چڑھیا ماگھ تے جی اداس ہویا دل چاہوندا اے زہر کھا مریئے
توں میل سیاں رانجھا یا مینوں جاں تے جان آپ وڈنجا مریئے
بیٹھ نکی آس بیکار ہوئی جی بھیس اپنی خیر کس مریئے

کٹے ورد حسن پڑھ ہونا ہیں صبر کیسے ٹے دری چڑھ مریئے
دل چو غم ہے افسوس کوئی رانجھن کے گلے لگا مریئے
وارث شاہ درگاہ نہ ملے ڈھوئی جیکر یار توں منوں بھلا مریئے

ماہ پھاگن

پھگن ماہ دی رت جاں آن پہنچی کھڑے باغ تے جوب بہار ہوئی
میں تتی دے بھا بول بھلے سول لکھ کلیجیوں پار ہوئی
لوک ہسدے خوشی دے نال کھیڈن ساعت ندی خوشیدی حرام ہوئی

سبز بوٹیاں نوں لگے پھل تانے ہر باغ دے وچ گلزار ہوئی
توں بنج جنیادی اجے تے نی میری جان نہ یار اودار ہوئی
وارث شاہ رنجھیٹے دے باجھ جٹی درد نال فراق بیمار ہوئی

ماہ چیت

چڑھے چیت ماہوں سب سیاں رل ہنڈیاں نکلے لاڈیاں نی
نال شوق دے گھر ندے چ بیلے پھلاں رنگلی سیج وچھاندیاں نی
میں تتڑی ماہی کول ناہیں سیر جیہڑے کاتیاں ہنڈیاں نی

جنہیں پاس لگکس بہن نہ دی لیریں بھیریں جھنجھراں باہر چھنکاندیاں نی
گھر بار وچوں ڈر آوندا اے نگیاں گھیر کھاواں مینوں کھاندیاں نی
وارث شاہ اکلڑی ہیر جٹی ہوندکو نہاں نوں انگ لگاندیاں نی

ماہ بساکھ

چڑھدے ماہ وساکھ بھی ہیر جٹی رانجھے یار دے باجھ حیران ہوئی
رو رو پچھدی پنڈتاں جوتکیاں نوں میری ساعت وچھڑیاں ہوئی
رانجھا ملے مینوں تاں میں جیوندی ہاں اوہدے نام توں قربان ہوئی

زاری روندی تے پیاوندی اے جیوندی جان لبالب آن ہوئی
کدوں نیک محسن لکھ نجوم دے سب ساعت وچ امان ہوئی
وارث شاہ کیوں اساں تھیں رس گیوں نہیں سبھی گل پشیمان ہوئی

ماہ جیٹھ

چڑھدے جیٹھ مہینے دے جیٹھ لوندے میرا جیوڑا کلمل آ گیا ای

نالے اگ فراق دی ساڑدی اے رت نیناں لوہ لکا گیا ای

بجھ جھمنی کر کے عشق ظالم پھنڈی ڈنگ گیا بدی پھیٹیاں میں
تر گئن چھوڑ دلیا مدا دکھ جھوپیا آ ہن ست گے وبیان چھپیاں میں
جوگی ہو کے رنگ وچہ باپھیری کے لے ہیرن قہری ترفیاں میں
نہیں چھڈ گھر بار اجاڑ دیساں بھیس دیساں تے نہیں دیساں میں

ہجر ٹیلنے من بالی اگ بلی اٹھیں سدے جاپڑ کے گھٹیاں میں
چور ہیں جان نہیں گھر رکتیا نے ہیکھو ہیں باز اوچہ منھیاں میں
دن رات قرار آرام نا ہیں اوہ پر عشق دی اگ نے لوٹھیاں میں
وارث شاہ میاں پریم جھلیاں نے رجھیاں پٹیاں کٹھیاں میں

آمدن آن زن بنجانہ خسر اچیال در جھنگ

ڈٹھی آ نکے سا بھے دی حسبدن تے بچپن جاک سیال کھیڑانی
جیہڑا عاشقاں دے جہ مشہور رانجھا اسرار دسند عشق دا سہرانی
آئد ماں عشق دا گھٹیا پھر ہوا ہیر جیوں دی لگیا کھیڑانی
عشق پرٹے تریاں گالیاں نہ موا جڑ لیاں دی اوہدا کھیڑانی

منگو جوک کیدا جھیڑا جار داسی منڈا تخت ہزارے دا جیہڑانی
کتے دائے کتے میت سنیدا ہیرا دینوں ہیو سینہڑانی
روند گلیاں لیاں کرکلاں بنت ہجر اد کھ نہ سیہڑانی
تھوڑا وچھل ست جیوں ہو یا وارث شاہ نوں ہیو سینہڑانی

جواب دادن دختران آن زن را

کڑیاں اکھیا کیل ہے اس بھنا چھڈ بیٹھا دی جگدے سبھ جھیڑے
وچہ بیلیاں لیا بھیرے کملا جیہے باگھ بجھیلے شینہ بیڑے
بی بی آپ توں گل ہر بوڑے اس گلاندھ تھو نہیں کون گیڑے
کڑیاں اکھیا جاؤ ودا ودا ونوں ڈیا کہ ملے دی گھیر کے روٹیرے

کھناری دی نجھا بست فقیر ہوا آہن ستے دی تیر لگیگے کھیڑے
کوئی اوسدا ان گل کردا ایجہ تیر دل نا ہی کوئی چھیڑے
آکھوں اک یار دلا ارشیرے رب اوس ستیے ناگ ہیڑے
آکھیں رو دا جا نا انجھیڑیے نی تینوں سیالا پاج محبوب تیرے

چاپلوسی کردن دختران نجت مد رانجھا

کڑیاں جا دلایا رانجھے نوں پھڑ دکھ تے دیدا المدیانی
ساتوں ایہ نیسوا ہیر دتا سب تیرو دا بھیت الاسدیانی
جیہڑا بانتیر تے نیز چھ اشٹنے تو ڈبرا ہا وستوں کڑیانی
تیرا اسباب لسٹے پیاں گھڑن الدرس ابوڑا پلڑا سدیانی

آ گھن سنیوا اسجان دا تنیاں ہیر سیال نے سدیانی
ایہ لالہا را نجھو ساناہیں عزرائیل چڑھیوں تے ددیانی
تد ساہجر دجیونا ہوں ہیرادچہ سیالانے ہی کیوں گڈیانی
وارث شاہ الیس عشق دی نزری دماں جہ غلام کر چھڈیانی

آمدن رانجھا پیش ملاں صاحب

جیہڑا رانجھے نے ملاں نوں رہ کیا چھی کچھو جی بجھاں پیار نوں

پیلے دی سلام تے خیر سلا ابناں دستاں سیاہ دارباں نوں

کھیڑا تھوتھا لانواں نبجری نوں ہتھ لائیکے گور وچ پادینی
پڑھیں آپ جنازے نوں رانجھا سامی گھت کے گور وچ پادینی
میرا یار میں تاں متھے پہنچ رکھا کس میں دا تینی پادینی
میری ذات نشانی کہیں سکھ نوں اتے پور بھی بات سمجھا دینی
لکھ موہیاں غافلاں نال رانجھا ایہہ چنگ لیے بجا کے لا دینی
تساں حق حقیقت سبھی بہی دل اپنے دی سمجھا دینی
میری اینکن نشانی زری بانک چھلا رانجھے لے دیبے جھ لیجا دینی
وارث شاہ میاں اوس کملڑے نوں صنگ لعف نبجری پادینی

ایضاً

لے چونڈیاں نال ہنڈایاں نی زلفاں کنڈلاں دار میں دیکھ میاں
مل سنال ہمیں بڑ دنواں بیٹے امین خونا لئے بھر سیکھ میاں
دوات پی کرلاونڈ بیئے اتھے نے جو ہجر کلیجڑے چھیک میاں
الکھت کنڈلاں ناگ سیاہ میں پڑھ لکھے او دھیا جس لیکھ میاں
آ حسن دی بید کرو دیکھ لفاں خن نی بنیاں تے بکلوں دیکھ میاں
وارث شاہ فقیر رضا متی فقیر ماردے لیکھ دے وچ میکھ میاں

پیغام دادن ہیر قاصد را

دیوانا قاصد اربعاد سطائی اکھیں رانجھے نوں غم میرے
ایساں وچ میں تتے ہجر بھرے کیتے ہجوں رہے جرم میرے
تیرے لبیودا نگ میں چوہاں بدحال تی ذوریں خم میرے
نت کوکدی کونج دی اگ تیز ونڈی ہاں ایہو کیا لیکھ جرم میرے
جیتے آنہیں تے تواں آبی سرکار میں تیرے کم میرے
بچی مکن ہاں اکھ ودیکھنے نوں آجے بی نک تے دم میرے
راہ دیکھی ہاں اکھیں ڈیں پکھیاں کدی [illegible] خصم میرے
عجب غضب ہے مٹیوں ہیر سیاں گئیں [illegible] غم میرے
جیتیاں جھیاں دی مثل پیر ہوئی وچ عادنہ ہوایا یہ غم میرے
وارث شاہ رانجھے نوں آکھ نالے کیوں تیں نہیں پہنچے دم میرے

رسیدن نامہ ہیر بہ رانجھا

قاصد آن رانجھے نوں خط دتی ہے دی بیج تے جا میاں
انگھڑی آرام جیہیں وٹا کے کیہا غمو لئیو پریم دا بانیاں
نال من ویندی آ سیاں نوں ڈھکے گرا اودماں کانیاں
جوگی ہوبئے مگر وچ پا پھیری ہو جانال دی مرزی مانیاں
لوکی آپ پابند وڑ ناستیاں تی سر گھتیا جا سان میاں
نال ہیر بالمیئے او ہیا پیار باہیں لوکاں تھکے سب تان میاں
مرتبہ دا نام جو کد ہو ہندی اٹھ تے بت لیہ ند گھسان میاں
وارث شاہ میاں سبھے کم بھٹنے جلدی وڑ سب بوندہ بھیران میاں

خواندہ شدن نامہ ہیر

چٹھی نام تیرے لکھی نبجری نے وچ لکھے سو درد فراق سارے
رانجھا رت پڑھا کے خوشی ہویا دل بول ساہ دی ٹھنڈڑی آہ مارے

تینوں لکھ تیوں درد فراق میرا جھبڑا ہیر دا سندا تونانا ہے ۔ گلا لکھ چوں دلاندے کھڑا الکھن پیاریا تینوں جواب یار چیتے
قاصد ہو یا فارغ خط دیکھ کے کیتا جھیڑا داشکر یا سے ۔ وارث کم اوہی جھبڑ رب کرسی اوہ بدلاں زبانا تیں اڑیاں دا

جواب نوشتن رانجھا بطرف ہیر

لکھیا ایہ جواب رانجھیڑ تیرے نے جانی جیو ایہ اوساڈے ٹوٹے ۔ اسّے وارث میں فقیر ہوئے جس ویلے دے حسن دے چوبے ہٹے
پہلے دعا سلام پیاریا تینوں مجھو داہ فراق دے پوڑ گئے ۔ اساں ما تیجاں درویش لیتا سیس کلی چپ تیوں لڑ گئے
ساڈی گل پچھا ابول کوئی نگھ یار جدو کتاں مُڑ گئے ۔ ساڈا اوس آیا دیہ اوں دا ذمّہ دا ذاریاں موڑ گئے
ساڈی ذات صفا برباد کر کے لڑ کھیڑیاں تینال جوڑ گئے ۔ آپ بس کے سایوں املیا جے ساڈے رب دے سا بجھوڑ گئے
آپ ہو محبوب جا نیز بیٹھے ساڈے نیناں دے نیر نکھوڑ گئے ۔ وارث نتا میاں ملیاں دا ہڑ نوں فیھڑ یاں کھیڑو رہ رہ ر گئے

مضمون نامہ رانجھا

ساہی خیر ہے جا ہو چیز تیری ہیر لکھ حقیقتاں ساریاں جی ۔ پاک رب تیری بہو جدائی کین کیتے مصیبتاں جاریاں جی
موج جہڑی آ پنا چاک بنکے جو چک ساہاں اہج چن چاریاں جی ۔ دعائے آپ جاتی دلی چھپراریاں ایہہ کواریاں جی
سب سیانیٔ کرن منتر تارنے نیدیاں بیچ بیٹھ کھایاں جی ۔ پیکے جاتیاں فقیر کر کے لین سا جمعے جالمکاریاں جی
آپ نال سہاگ دے جاجن بیچے لاجاون چکا سرائیں جی ۔ سرداراں ہیں پیراں چاک کر کے آپ یاں جا سرداریاں جی
جس تک کوئی اوسے انقدر دا خوب کرو امالی رنگاریاں جی ۔ وارث نتا کدی دیاں ساکیں لوں راجہ جھوج حقیقتاں زاریاں جی

اندیشہ کردن رانجھا بدل خود بنا بر دیدار ہیر

رانجھے فکر کر کے تجویز کیتی کویں ہیر دا درشن پالئی اے ۔ سینہ آگ فراق طوفان تابا ملکے یار نوں کویں بجھالئی اے
دھونہ عشق دا لوں سر پھیر گھڑیا دل اپنے نوں سمجھالئی اے ۔ کھڑا کٹھن دیلیے عشق والا پار لنگھن دی تلما بنالئی اے
کوہاں نال ہے لبھدی ڈھیر دولت طالع ہون چنگے گنج پالئی اے ۔ رانجھے آکھیا الٹے دی ہیر دولت جرم گلے نے بیت پالئی اے
رنگ رو ملکے جاونیٔ نال ہیر دے انگ لگا لئی اے ۔ اودر رب دے نور دا خوان بغیر شمد سبب جرم ڈٹا لئی اے
الکسیو فقیر مقبول ذرا اقبال ہی دل لالئی اے ۔ لکھن پالیا چیکنا نرم پیڑا ذرہ مہاہ دے وچ ہلا لئی اے
کسے جوگی نوں سکھے سحر کوئی چیلے ہو کے کن پڑالئی اے ۔ لابھے خود دی گواں منظور میں پچھے نال بیت پالئی اے
سکنے بیٹھ نکلا بوگشے حرف عشق دے اور دیکا لئی اے ۔ پھیر نون نیت جے دھرون چنگے رجگ گلے لگالئی اے

لگے لوکاں دے جھگڑے ٹال بیٹھے اپنے نفس نال جنگ لگے بھنے
کنگھی اوس نوں گھیر کے آپ بیٹھی زلفاں محبوب دی الٹی لے
کتے جھوکے دی نال پیوند ہو کے زلف یار دی تیر بانی اے

جدوں زلف نوں گھر بار وسارے بیٹھے تدوں جھگڑے دی چا والی آئے
اگے جھنگ سیالاں دا سیر کیتا ذرا کھیڑیاں نوں کھوک لائی لے
وارث شاہ محبوب نوں تدوں پایئے جدوں اپنا آپ گوائی لے

ایضاً

وعدہ ہووے دلیل دی خوشی اساں پہنچیا میں منزل دور یارو
خانہ فقر دے عشق دی خاک تھی جیہا لیس دکان ضرور یارو
دوہیں وقت بہناواں گی عہد پایا مرے نہیں ہووناں حضور یارو
بیلے بانہہ سر ہانے آ گھوک ستا پھیرا ٹٹے بیٹھنا گھور یارو

سرے تے جھار فراق دی نزدی ماروکیں لگے بھلے پور یارو
سنڈ نگر بانہہ دی ربکا لیتی باجوں معاملا باجھ قصور یارو
نال فکر دے جلیا نہ تا ہینں جھلکنا جھتوں تنور یارو
وارث شاہ دا اپنا بیت اندر دانشمند نوں غور ضرور یارو

روانہ شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

تجھی عشق دی اگنی اگے ساں آیا فی شوق جگا دیندا
یارو ملے تاں سُجا بالیئے کہیا فائدہ عمر گوا دیندا
اک وزن چہ پندر گیا سارا لیا چاسی بھلیں دٹا ویندا
نالے آکھدا جے کرامات ہووے تاں آکھدا اکم بنا دیندا
ایتے ستے دے لاوے کے چاچڑ سیاکن مانگے منڈ دا ان پا دیندا
کرے لیلے گود پوری ٹہل کریئے گھر سکتے نس کھلا دیندا

بالناتھ دے ٹلے دا راہ پھڑیا متا جاگیا کن پڑا دیندا
یاروا کھد میں لناتھ جوگی نال جاندا یار لنگھا دیندا
نا امید ہو دنیا داریاں تھیں فکر لاہیا سو پھیر مڑ آ دیندا
پیٹے ال اٹلا یا نال یار دقت آیا سو رگڑ منا دیندا
جرم کرم تیاگ کے تھاپ بلیچا کنے جوگی دے پیٹ دکھا دیندا
وارث شاہ میاں ہن ملنگ نوں فکر دا جند گوا دیندا

آوازہ کردن رانجھا برائے فقیر شدن

ہوکا پھیر دیندا پنڈاں وچ ساتے آؤ کسے فقیر جے ہوونا جے
ذرا کن پڑا کے سواہ ملی گود سارا کچھ ہوونا جے
نذر دیو داوالی کسے جھنگ دی کسے دال کول نہ رونا جے
ناگے بنگاں نالے کھوونا جے دیندا نہ کسے دا ہوونا جے
باراں ہیاں دوہیاں تقع ہیں اک دے ساچ کھلونا جے
دھرکے ناگ نگ ٹنگ ناد کھانا ناں حجی دی گوونا جے

ننگ کھانا کم نکاح کرنا کچھ چاڑنت نہ کچھ چوونا جے
نہ دہاڑی زکسب تے نرکار کرنا دھوئے شاہ پھر مفت دا ہوونا جے
ننگ کھاوناں اتے مسیت سونا نہ کجھ دینا تے نہ کچھ لیونا جے
ست لنگیندے جنگلاں وچ پھیرنا اتے غم نوں کھوہ ڈبونا جے
دیکھو چھیڑ دیاں بیٹھیاں جا دھاں حجن اپنے اٹ جوگ نوں جھونا جے
دلوں میل جہان دی دار اک کرنی داغ حرص پلیت دا دھونا جے

ہر کسے تو ڈ ٹل کر یقینی ولی پیر فقیر سا روّنا سجے
خوشی اپنا اُٹھا میاں وارث لتے اپنی قید رکھو دا سجے

ملاقی شدن رانجھا با بالناتھ

بالناتھ دے ڈیرے جا رانجھا کل حال احوال دل نظر کردا
روڑی گُڑ ایدی رکھ کے ٹیک متھا ستیج گرو نسے جا چرن پھڑدا
آسن جوگیاں دے بیٹھے بہت سُندر ڈھنگ رنگ دا کیتا سی چا پڑدا
کئی سبز سفید تے سرخ کئی طلع پھیریا چاندی تے ہو نبدا
رانجھا ویکھ کے بہت نہال ہویا سجو سدا زہد تے جُہد کردا
کئی پوتھیاں پڑھن گیاں گیتا کوئی جا گوت بہا رتے بیٹھ پڑھدا
سجو ذکر تے شغل تے فکر اندر جاں رب دے نام نہ ہور کردا
وارث شاہ بھی فقر دے نام اُتوں جی جان صدقے تڑے چا کردا

معروض شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

ملے جا کے جوگی نے ہتھ جوڑے سانوں اپنا کرو فقیر سائیں
تیرے دیس دیدار دے ویکھنے نوں آیا ہیں پردیس میں چیر سائیں
صدق دھار کے نال یقین آیا سیس چا دھرے تے نسیں پیر سائیں
بادشاہ سچا رب عالما دا فقر اوس دے ہین وزیر سائیں
تینوں جوڑ کے ہتھ سلام کردا اکھیندا جھک کے بہت ظہیر سائیں
بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے دُدھ باجھ نہ رجھدی کھیر سائیں
یاد حق دی صبر تسلیم ہیچا تساں جگ دے مال کی سیر سائیں
فقر گل جہان دا آسرا ہے تابع فقر دی پیر امیر سائیں
میرا ماں نے باپ نہ بھین بھائی چاچا تایا تے ساک نہ ویر سائیں
دنیا دچ ہاں بہت اُداس ہویا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں
تینوں چھڈ کے جاں ہُن کس رستے نظر آوندا ہیں میرا پیر سائیں
تساں حجت لوایا ہتھ آسن وارث شاہ دی بخش تقصیر سائیں

ایضاً

کراہن یا کوئی زورنا ہیں تسی رب دیا واسطہ کر دیا
کوئی سکنا بھیتے اونداتے پھر اپنا پیہے تھیا دستے کرے میا
میں تاں ہر یاد کھاں تے بو را ناہیں کا نہہ تساڈڑی آن ڈھیا
میں غریب سبھ سکھ چھڈ آیا گوپی چند تے بھرتری جوگ لیا
تیری صفت میں رب جوگیاں جتی ناتھ جگت دے وچ تھیا
تیری دیکھ کرامت ہک کیتا الیے واسطے میں ہن رجوع ہیا
تیرے ٹھیاں سب ماں پے چھڈ ہور رنگ دا ناس کیا
وارث شاہ جہاں فقر دا لیے بر تھد دو جہاں ما نوچ نہال تھیا

کلام بالناتھ با رانجھا

ناتھ دیکھ کے بہت ملوک چنچل اہل ٹٹ تے سونا چھیل مُنڈا
کوئی حسن بھنگاں ہوشناک سندر تے لاڈ ماں تے باپ سندا

جویں ہیر پہنے لیں رنگ سہاتی جان جہان میں آ رہیا
رانجھا جھکے خرچ ہے عمر لگا جوگی اپنا زور سب لا رہیا
ایہہ جوگ کتون فنا ہوئے کی مینوں تیرا کم آسان ہن آ رہیا
جہم کرم تیاک مرید ہویا تیرے در تے دکھ مٹا رہیا
تیرے در تے مرانگ ایس جوگی نہیں کم سادا بنے آ رہیا

جویں کٹ مرید ہو سائیں لگی تیں جوت میں جوت سما رہیا
تیرے در جگ ہو سیاں میں جوگی جٹ نوں گھناں سمجھا رہیا
تو تاں ظاہر اولی خدا دا ہیں تیرا نام لیاں دکھ جا رہیا
بھوت اکاش تے نرا کاش دوویں جٹ اکاش میں لا رہیا
وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دنی دے کم تھیں جا رہیا

کلام بالناتھ

جوگی لکھ دا ہے کی جانا میں ہین خیال تیں باز میاں
جوگ جھنڈ گئی جان جاوناں میں ایتھے کم نہیں لاڈ تے ناز میاں
ذکر شغل تے جھڑے سیچ سہاں ہوو دا انت آواز میاں
ایہہ جوگ کما جاناں بہت مشکل رنگ لگے سوز گداز میاں

سرتیاں میاں جھلیا نی نہیں تساں دے الانہ میاں
راگ نغمے نبات نوں گاونا میں کرکے کرنگ قلیوں ساز میاں
ایتھے آپنے آپ نوں گاونا میں نہیں کھیلنے چرخ تے باز میاں
بحر فقر جہ تلز تکلیے اوادث حق دے ردہ بہا میاں

مقولہ شاعر

جوگی بول رہا ہے جاں گیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نی
دیکھو سوہنا نت جٹیر ملیا جوگ دین جاں کرے تیاریاں نی
ٹھگ تماشے لگے جوگیاں نوں تساں جہاں یاں رسنجے دیانی

جیہاں ساں چھپے اسے عمر گجھے جویں گھیاں تیز کٹاریاں نی
جوگ دے وچ بول فنا نوں جنہاں کٹیاں محنتاں بھاریاں نی
وارث شاہ خوشامداں کیتیاں جس نے نگاں حقیاں زوریاں نی

کلام رانجھا بامریداں بالناتھ

بالناتھ جہاں تساں جا ناں جیہڑا ہویا ہاں ختم اخلاص بھائی
جہاں ہر بنیا ہیچ جان لیا کم تہاڈا ہویا سب راس بھائی
تساں دل میرا کوئی زور نا میں لکھوں چکیا ادیہ دا سوا اس بھائی
عشق حقدا دل ہو سنا نا جیہڑا سچ کرے سنا نام بھائی

سبھے عاکرو میں غریب آکھے ہوواں عاقبت وچ خلاص بھائی
آہی کس وچ جگ لگے سکھنے نی دیں دسائیں اداس بھائی
دیر سا بد دینال جو بد کرنا ہوویں عمر اکار رقھا جیاں بھائی
فقر سوں جو دنی نوں دور کرے وارث شاہ تو کچھ دے بھائی

کلام مریداں بارانجھا

چیلے آکھدے منہ دا سستی ہوواں ایچ چلی ہتھ سناونے ہاں

بہاراں کس مجنے زن اٹلیں رنگ ہانپکے تت کھولنے ہاں

آئے یار دی یاد سے گرو جوگ دے پنتھ نوں پاپیئے جی
سنگی کھپری بھاوڑی ہتھ لیکے پہلے رب دا نام دھیائیے جی
سکھی درادتے جوگی بھیکھ مانگ دے عالیس سنائیے جی
مانہی کی نوں جا لگے کر دنہجا چھوٹی بھین شال کی پائیے جی

نہا دھو کے جا بھبوت ملیئے اتے کسوت انگ دھائیے جی
نگر الکھ جگا کے جا وڑیئے باپ جان جی نادو جائیے جی
اسی بھات نگر دی بھیکھ لیکے مست لٹکدے ادر کولئیے جی
وارث شاہ یقین دی گل جیہی بھوج ہی حق ٹھہرائیے جی

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھے آکھیا گرو جی صبر کردی قہر دی اگ بجھائیے جی
پہلے چیلیاں نوں چا سبز کریئے پچھوں جوگ دی ریت بتائیے جی
کرتوت جے اہو ہی سب تیری سناں بھگار کے لیک لائیے جی

گرو دست تیری ساڈوں نہیں گل گھٹ کے چالنگھائیے جی
اکوار جو دسا دیں چھیڑ دکھڑی گھڑی نہ گورو دا کائیے جی
وارث شاہ اس گورو دے چیلیاں نوں گل ڈھلی ہی سکھائیے جی

باز نصیحت کردن بالناتھ رانجھا

کہنے نہ رنجھیٹیا بچہ بھائی سر چائیکے جوگ بھر وڑیئیوں
ہن ماسیئے جوگ نوں پالیئے جھا مٹیئے نگ کھوڑیئیوں
اسیں کیکے آلودہ جھوٹھ بولاں سچ رلیا دناں اپنی کھوڑیئیوں
جی سی نمانیاں مریں کیہیں ثابت الیس لنگوڑیئیوں
رکھ صدق یقین ہار جا میں لاناں لاج نالیس لنگوڑیئیوں

الکھ ناد دجالے کے کر دنہجا بیل لناونا گڑے روڑیئیوں
بچہ نفس شیطان نوں گھٹ مار بن چھجے وکھیسیں کی اکھی دیڑیئیوں
کوئی چھچھے پڑا لگا جانا بک ٹیاں ملیں جو تڑیئیوں
اسیں چھٹی نوں بی ہی جانئے ہاں الٹے تھیں برابر چھوڑیئیوں
وارث شاہ میاں لیکے کھپری کا نی ودھ ددر کریں آپ جوڑیئیوں

کلام رانجھا با بالناتھ

ثابت ہو کے لنگوٹڑی سنی ناتھا کا جھگڑا چا اجاڑ دا ہیں
اسیں جیہو نوں میٹسی مجو لیا نت فقر دا نام چتار دا ہیں
جو مار کے ریں پچھے ہو ویئے پیر الٹے سعالے کاٹوں مار دا ہیں
جے میں جاننا کن نوں پاڑ دنے ایہناں دلاں ہوئی ساڑ دا ہیں
سچ میں جاننا عشق تحقیق منع کرنا تیے ٹلے دے ہار نا مار دا ہیں

اس عشق تھیں جیپ بے کری الٹے پٹنے کانوں پاڑ دا ہیں
ہور کم نہیں سی فقر ہو دنیا اک کھنا ہاں غم یار دا ہیں
سر دے ڈکر اکیوں کن پاڑ جیکر مینکار نوں مار دا ہیں
جے میں مست اجاڑ دے جا بہندا تہیں ہمیاں سالاکاں نوں چار دا ہیں
ایک ہوا دیکھ کر پیر نہیں نے کھوٹی عادت سگار دا ہیں

جیتوں کرنی سی میں ہاں بھلی پہلے روز چا دیس اتار دا ہیں
وارث شاہ دنیاں کوئی گل کرداہوں پکڑ زمیں تے مار دا ہیں

کلام رانجھا بابالناتھ

رانجھا گوروؤں آکھدا سنو حضرت ناکارن ہیر فقیر ہاں لینیاں نے
اوہلے وسیلے آب حیات ملے اساں زہر پیالیاں پیتیاں نے

اوہدی مخملی سیج نصیب ہووے ایس واسطے ٹاکیاں سیتیاں نے
گن گن کے لوہاں گالیں بٹھے وارث شاہ جو کاں نے کیتیاں نے

کلام بالناتھ بارانجھا

ناتھ ستاریاں ساڑھیاں ہوکے شکل ڈٹ ہویا انھے فیل جیہا
قول منیندیں بنی ڈانال دلیلے دسیے جانوروں جبرائیل جیہا

چھیر ہی جھل لیندیں جھکیں صبر والی رُت ہو جاندوں اسمٰعیل جیہا
اوس نال زنیں کبھی گلز سمجھیں یا ہو جاندوں زرت خلیل جیہا

ٹلیوں جا پار چگھو ٹر کو ڈ دیوں جن جادا سنگھاں میل جیہا
وارث شاہ کیتی رانجھا بولیا سانوں بیٹھ جس جا دلیل جیہا

کلام رانجھا بابالناتھ

سانوں جوگ دی ریجھ تدوں کی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے
چھنڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شرم دے طور عجوب کیتے

نال ہیر دے نال ہی عمر جالی اساں مرجوانی دے خوب کیتے
ہیر جھیاں نال میں سن اساں ہاں نے نشے مرغوب کیتے

ہویار زق داود ہی تال گل بابا بیاں نالہے چا سلوب کیتے
دیہاں کنڈدی آتی بری ساعت نال گھر ویلے مغلوب کیتے

پیا جنت تھیں کڈھ آدم چوآن نہ پھتے اوہ اعلے رکن مطلوب کیتے
عشق نال فرزند عزیز یوسف تعفر دردے بہت یعقوب کیتے

ایہ عشق نے تلے سے پیغمبراں نوں تقوے عشق نے ایوب کیتے
دیہی اپنی سار کے خاک کیتی ایس عشق نے جا عرب کیتے

عشق واسطے شاہ سکندرے نے فتح شہر شمال جنوب کیتے
الین لف زنجیر محبوب دی نے وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

دعا کردن بالناتھ در حق رانجھا و قبول شدن آن

ہو دیں گورو جگت داتا میں سچا جس نے کرم کریں پار لنگھا دے
جیوں ناتھ ہیر ہو سانوں طالب ہو یا ہیر سیر اجی منگ دا اے

ناتھ سمجھیا ایس خیال چھڈ دا لگا ایس نوں تیر خدنگ دا اے
ناتھ کر افشاں بھبوت ملیا تاڑی لاکے نبی رنگ دا اے

رانجھا ناتھ نے ایہہ عرض کردا اساں عشق وہاں ننگ سنگ دا اے
ناتھا وکولوں جوڑیں دے یار آنیں بنا توں ال منگ دا اے

اکھیں میٹ کے مراقبے بیٹھ ہو یا ہر طرف دھیان کر منگ دا اے
ناتھ بیٹھ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کرنا لے سنگ دا اے

چودان طبق نگاہ وچ تھاؤں جا تھیں گیتا برا او یا نہیں تنگ دا اے
درگاہ لا ابالی ہے حق والی اوتھے آدمی بولدا سنگدا اے

آسمان زمین دی آل وارث تیرا ابرا ایسا رنگ دا اے
رانجھا جٹ فقیر ہو تن بیٹھا لاہ سر ناں گئے ننگ دا اے

سب چھڈ براثیاں بجھ تقوے لاہ آسرا سانگ تے ننگ ڈالے
دلیا عشق نے ہار حیران کیتا سڑ گیا سوانگ تنگ ڈالے
توں رب غریب نواز صاحب سوال مناں اس ملنگ ڈالے
لیکوں گل ہے کھولکے کہہ اصلی رانجھا جوگی ہیر رنگ ڈالے
پنجاں پیراں دا کہہ وچہ عرض کیتی ہو نقیر نوں حکم ملنگ والے
ماہ سپریاں زمیاں نے خوار کیتا لگا جگر وچہ تیر خدنگ والے
الف ٹنگ کے سیس منا دا بٹری پی ہے پیالا بھنگ والے
جوگی ہتھ کے لیس تہاگ آیا زرق دور جوں گنج کنگلا لے
ہویا حکم درگاہ تھیں سبز بخشی ہیر لاد تا اساں ڈھنگ والے
وارث شاہ چا جہان نوں رب بخشے تہاں مال کی محلہ جنگ والے

مژدہ دادن بالناتھ رانجھا را

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھنے نوں بچہ جا تیرا کم ہو یائی
ہیر بخش دتی سچے رب تینوں موتی لعل دینال پرو یائی
سن کے خوشی دینال تیار ہویا اک پلک نہ پیر مڑ سو یائی
لمکر کس دا سیاں چمن لیاں جٹ جوگی دی جوگ نوں جو یائی
گرو مہر بیر سے محو لاڈ تھا پی رخصت لیو یا رب ڈھو یائی
پھل آن لگا ادس بوٹڑے نوں جھیڑا وچہ درگاہ دے بو یائی
چڑھ دوڑ کے جٹ کھیڑیاں نوں بچہ سنگھ تینوں بھلا ہو یائی
پڑھکے فاتحہ خیر گرو صاحب بخشن نج دا مکھ نقیس گو یائی
خوشی ہو کے گرو وداع تینوں ہتھ بھکے آن کھلو یائی
وارث شاہ جاں رانجھنے حکم کیتا ٹلیوں اتر دا پتر اہو یائی

تیار شدن رانجھا بطرف رنگپور

رانجھے مندریاں پائی چار کیتی کوئی ہور فریب بنائیے جی
جھنا ہیس کھیل بچھ پالئے طباشیر دا رنگ دکھائیے جی
چھان کٹ کے سیس دے پاگلی ہو کا وید گی چادر بیا سیے جی
منیاں لال اجیہی شہیار وانگوں لیو چوڑیاں ہتھ جا پائیے جی
درشن ہار رچا رہیے دیکھنے نوں ٹلیاں جوگیاں دیس لائیے جی
پٹ بوٹیاں ٹلے دیاں پانکی ڈھمے گھکے جا سکائیے جی
اک ست دیاں جوڑیاں پٹکے تے حجڑاں دی لگا سنائیے جی
کسے فند فریب دے پیار انوں سحر جادو پڑھا سئیے جی
وچوں مجلسوں نکلے رانگ مجنوں برکیاں نے حجرے آئیے جی
وارث یار دا تدوں ڈیڑھ آرلئیے جدوں اپنا آپ گوائیے جی

حسد بردن مریداں بر جوگ رانجھا

جوگی ناتھ نوں خوشی ہزار ہویا پچھا باز جیوں تیر طرار یاں نوں
اک پلک وچہ ہو گیا اوہلا آئی اگ چہر چیلیاں ساریاں نوں
جوگ ہو تیرا وسنے لوک نویں ریہا جاندا ساڈیاں لعرباں نوں
کدی مہر دی نظر دکھیا تیں اس دیس آتوں کریں حجکاریاں نوں
فوجدار حضور تھیں کوچ کیتا ڈنکا لگا ہے کوچ نگاریاں نوں
اساں زہد کر ریاضتاں عمر گذری ٹہلاں کیتیاں چیلیاں بچاریاں نوں
جٹ کل دے آکے نوں جوگ دتا بابا تراں نے اساں بیچاریاں نوں
مٹر کے دھد نے اک جھٹ دتا ایہناں چیلیاں بھی سنساریاں نوں

اسیں فقر ہاں نال پیار ناگ کالے کوں ڈنگ نہ ہنی تے جھنگ گھٹ رانی
وارث شاہ جا گیا ہے کوڈی ودھ پتراں دے نال سوتر دانی

ایضاً

دھایا ٹلیوں ملنی کھیڑیاں دا چلیا مینہ جو آ وندا اٹھ اسے
چڑھ کھیڑی پڑی ڈنڈا کوں ڈھنگ ست چاید ہانو پٹھ لتے
لٹے نال جھولا ردا مست جوگی جویں نیاں بال جھولدے اٹھ اسے
اینویں کلا آوندا کھیڑیاں نوں جویں فوج چڑھ وڈی لٹ لتے
کعبہ کہ متھے رب یاد کر کے چڑھیا کھیڑیاں دی بختی گھ اسے
بیراگ شناس حجن لاون چلے لکھے ہتھ تلوار دی متھ اسے
جوگی خوشی ہو آوند کھیڑیاں نوں جیاں جنج بن آوندی سٹھ اتے
وارث آن ڈیرا جد کھیڑیاں دی مینہ بانی رانجھے دی پٹھ اتے

تبدیل کردن لباس رانجھا

رانجھا بھیس وٹا کے جوگ بانا اٹھ ہیر دے شہر نوں جاوندا اے
سچ یار دے نوں چت لا یکے تے کدی ونڈ لے کدی گاوندا اے
نال چاردے جوگی سی سر کٹا یا جویں مینہ اندھیری دا آوندا اے
جھلکا شیر جویں ڈنڈا ماس اتے جویں چوراں ڈھٹے آوندا اے
تیز بولدا اگن سنا وندا ئے من شیرنی پیر منساونڈا اے
دیس کھیڑیاں دے رانجھا جاوڑیا وارث شاہ عیال بولاوندا اے

آمدن رانجھا در حد رنگپور

حد رنگپور دی جوہ جا وڑیا بھیڑاں چاردے عیال شہ بار دیکھی
چھیلن چور چھیلاری جیبھ انگوں بگے نین دیدے ویار دیکھی
تسیں کھیڑیاں دیس دے فقر سارا من سکھن کی کھوٹ دا ادیکھی
تنے آن کے جوگی نیں دیکھ لئے جویں جاگ نیں یار دیکھی
چہرا یا تے فنگ بن سجھے کتھوں آن ایہ آدمی کار دیکھی
ہمیں رنگ ناشی چلے کنہ سیالے ہمیں تیخ سمندوں پار دیکھی
باراں برس بیٹھے بیلاں بر نیں کھنڈے عشق الیاندی کلاں تار دیکھی
وارث شاہ سیال چلے جاک جھوندیں قد تال کو بید مار دیکھی

کلام چوپان با رانجھا

پالی آکھدا فقر جھوٹھ بولیں نقر ہوتی جو جھوٹ نوں ہار دیکھی
اک تیج اللہ تے نقر دجا ہے جھوٹھ لیا کپسا ر دے جی
سارے ملک دے دودھ تے جھوٹ پالی جہر جھر دی بھید نوں چار دیکھی
تو نساں جاگ ک لا نذا نام دھید دو جھنڈ خجر ہو کی تجار دیکھی
بنے فقر تے اتاں جھوٹھ بولیں جھوٹھ دھرم ایمان دی سار دیکھی
پھر آکھدا ناتھ جی دیکھ تینوں سیر دے انیا چال چتار دیکھی
تو جہے خجر وٹ چو پایا نے پالی ہد ہے دو چہ خار دیکھی
ہیں تج چکے یار دل چار دا ہیں دو جہ بار دے جی

ہیرا جہا ہیر سیال تائیں جھم کام سی وچ سنسار دیکھی
دیس کھیڑیاں دے اندر اخیر ہوئے جان تخت ہزاریوں مار دیکھی
تیاں جا اتھوں لیکھا منگسی گے چا روز حساب شمار دیکھی
مار خوار کرسنی بدگوئے ملک گور عذاب تہار دیکھی
جس وقت تے ہور دے جبر کھیڑیاں نوں اُس وقت تیری جان مار دیکھی

نس جا اتھوں پا تُسنی گے کھیڑے سچ تے جھوٹھ نتار دیکھی
نس جا کھیڑے تینوں اللہ کرنی پا دے بہت لیجان سرکار دیکھی
کوئی جا نہیں ہو وسی مول تیرا نفسی نفسی ہی سب پکار دیکھی
اکٹھے لگ کے ہیر مرد جا پچھاں کھیڑے گھوڑیاں تے چڑھ مار دیکھی
وارث شاہ جیوں توں وچ پکڑ کن گرزاں نال عاصی گنہگار دیکھی

باہم کلام رانجھا و چوپان

فقر آکھدا بالیا قہر کیتوئی ایڈا جھوٹھ اول کیوں بولیوتی
اہتیں جاننا کم پیغمبراں دا کہیا عمل شیطان دا تولیوتی
اسیں فقر اللہ دے ناگ کالے ساڈے نال کی گھوڑنا گھولیوتی
تیرا سب احوال معلوم کیتا لقمہ مکھ حرام دا چولیوئی
کھیڑے سے گئے زور زور ہیسوں ملا ہیر نامیں جھوٹھ چالیوتی
تیری سب حقیقت اساں لبھ لئی چلیا جا جٹ کے تہر بولیوتی

ڈھانگا کھیڑے کے جھگڑاں کریں انہیں ایڈا پا پا کیوں تولیوتی
بھیڈاں جا کے تہتاں جھوٹیاں نیں کیوں غضب فقیر تے بولیوتی
عیالی آکھدا جھوٹھ نہ بولیں نہی بھجن ہاتیوں کسے نہ ڈولیوتی
ڈاہی چھڈکے کھولیاں جا اپنی ہویں جو کھیڑا جیہا جان ڈولیوتی
سچ من کے پچھاں مڑ جا جٹا کیوں گرد گھولنا گھولیوتی
وارث شاہ ایہ عزت کرمیں صانع شکر وچ [illegible] کھولیوتی

کلام مختصر رانجھا با چوپان

رانجھا آکھدا ملک ہیرا آکھیوں ایہتاں ہوئیاں دسدت قصور تھیوں
اک دُدھ دے ویچ جاگ تھوڑی ودّنا ہو گیا ہے یہ فتور تھیوں
اپنے آپ نوں خزانیں عشق والا دسیا عقل شعور دے دور تھیوں

ایہے جھوٹھ اپا کیوں بولنا ایں لیکھا منگسی رب غفور تھیوں
گلاں وٹیاں چھلاں دیاں ویکھ تے ڈر گیا شیطان لنگور تھیوں
وارث جاگ بنائیں توں جوگیا توں منظور ہو یا ہے حضور تھیوں

کلام چوپان با رانجھا!

اکسی جا کا سرادا قیمتے جوگی ہوسکے نظر بھوا بیٹھوں
کھیڑے مار لیکے منہ مار کے ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
ننگ جھاڑ کے جان گہٹ کے ٹلی دھرا چھاچھد بیٹھوں
من کی چھپنا میں تور کھاندے جنگل رہے تے کس منا بیٹھوں
سر ڈیرا کرن جا پیہے حجن ملکے کھیڑیں توں جا بیٹھوں

ہیر سیال دی آپ تُوں ہو ر رانجھا وچل مانگے کن پڑوا بیٹھوں
تیرے بیٹھیاں ویلے کھیڑے دی ٹبری پہے پوچھ منا بیٹھوں
جیڈی ٹوٹی دا نہ لگدا تے جھبے بھرنے ات نوں جا بیٹھوں
چنگا عمل کیتوئی نافلاں تے ایویں کھیا عمر دنجا بیٹھوں
وارث شاہ تر یا ق دی گاں نا ہیں بیٹھیں اپنی زہر توں کھا بیٹھوں

الیضاً

صاجاں نال غلام دی دوستی کی کوئی روز تیرا لوناچھپ گیا
تیتھوں پھل دیل تے بھونڈ جا کے کوئی روز دی لا کے لب گیا
مکھن وچ حالفریب دے گئے کھیڑے لحوں مال اُس سانجھ دا یب گیا

ہس کون سہی میری دی مہربانی تیرا شرم حیا دب گیا
باغ عشقیاں دے نال جا وڑیا بادامغز بادام نفسے چھپ گیا
پیا یا سنا غیبت غیبی کھیڑیا بنداوارثشاہ او پیا نہ گپ گیا

کلام رانجھا و چوپان ہمدگر

فقر آکھدا بالیا سنی تیتھوں دسّاں جیوڑی سب تدبیر میاں
اساں بھلیاں کھیڑیاں نال نت بھیکھ کھا کے چٹے دبیر میاں
تام ہیر باندر سانوں ڈر دن آئے رانجھا کون تے کہیڑی ہیر میاں
جٹا چاک بنا تیں تم جوگیا تُوں اہیا جیوں آئے سٹوں چیر میاں
ہتھ جوڑ دعا لِلے پیر مگ پیٹے جوگی بخش لے تقصیر میاں
گل چا لگدی پکی سی تیرے جھی سرلیاں جیہے بھی گُن پیر میاں

ست جنم کے ہیں فقیر جوگی نہیں نال ج چاہندے سیر میاں
بھلا چاہیں چاک بنا ساڈوں اسیں فقر ہاں برابر میاں
جتی ستی ہاں نال تھڈے جوگی نٹے ست پیڑ بیٹے جنم فقیر میاں
تھرتھر کنبنے غصے نال جوگی اکھیں رو وہ پلٹیا نیر میاں
تسیں یار سمند دے من سائے بھل گیا چیلا بخش پیر میاں
وارثشاہ دی عرض جناب اندر سن ہونا ہیں کیوں دلگیر میاں

کلام چوپان با جوگی

پالی عرض کیتی منہ کے جی قیقے سنوں حقیقتاں ہار ریاندے
اہیر پیالا چھیوں تیں مست سن نال خوار ریاندے
جدوں ویاہ ہویا ندوں ہیرٹیتی ڈوبی جھاڑ نال خوار ریاندے
مونہ سنگل ایاں لا ڈنڈ سیاندے ریاں عشق کوار ریاندے
کھیڈن اییاں سیالیے پچھے کھڑاں ہیں چمکاں سٹھ بنجار ریاندے
معشوق پیارے جلا ہون کیکوں عاشق مین چھوتن پھلکار ریاندے
تکیاں جھوٹے ہیراں تہاں پیار اوُن لگدے نہیں ٹیار ریاندے
موہلی ہید یاند حد دل کھیت سُے لُٹ لئے نیہُت پیسا ریاندے
گنڈی کن بدھی ہوئی بہی جا جن پھیر مور بھل گرد مزار ریاندے
بیہاں جا جا مار چھڈنی گے نا ہیں چھیڈے یار کوار ریاندے

بھٹے بیلیاں وچ لیجانے جی جنگیاں چکیدی نال پیار ریاندے
دوہاں پھل کی ست آکھے دے مُرگی تا رانجھن کے نال کوار ریاندے
دھاراں کھا نگر دیں دیا جھکدے نال بیاں دیا نجے یاں پھل کار ریاندے
جتی ہیا دتی ریاندے سرتوال سنجے سکھنے لونگ پیار ریاندے
رانجھا دا نا تیاں ہیر آیا سے نت ہیر دانی وانگ بنجار ریاندے
نالے کرن تیغر جہاں کھلگن فندھ پیدنا ہیں چھلیار ریاندے
دندھیاں ڈنتاں رنگ بیستے تاں چلیے نہیں چار ریاندے
جوڑی گڑیاں کرن پیا بنے جتھے بال ویکھن تخیل بار ریاندے
بڈھا جگے چور سیت وڈادل پھیرانی نال ملار ریاندے
کارگیری موقوف کر میاں وارث تیتھے دل ہیپ نپھا ریاندے

کلام رانجھا جوگی با چوپان

تسیں عقل دے کوٹ عیال ہو بندے لقمان حکیم دستور ہے جی
الی بالشم پشتہ ڈبا مت صورت مہر ہور شاہان منظور ہے جی
چیتا شینہ دانگوں گج دیہ انگوں جلیتو دلیس مار ٹھ چور ہے جی
میں تاں ہو لا چا فقیر ہویا کویں پیر دا تجے حضور ہے جی
شاہ علی نے سر چھپایا سی پردہ پوشی وچ فقر مشہور ہے جی

باز جھور لگا اولاں تاں کالو شاہین شہنی نال کستور ہے جی
پنجے باز جیسے اگ انگ چیتے پہنچا دجہاں گ دور ہے جی
کسے پش کھو لنا بھیت کھائی جو کجھ آکھیو سب منظور ہے جی
پردلیس وچ کم آ پیا میرا پیر لیٹی اکے سر دور ہے جی
وارث شاہ من بلی ہے بہت انکھی اگے مجھدا قہر قلور ہے جی

تواضع نمودن چوپان با رانجھا

عیالی ہس کے چیر جھپا بھورا ہوں رانجھے تخت نوں بیٹھ گیا
بالی رانجھے نوں چاک لاکا یائی رانجھا اٹھ کھیاڑ دے مگر پیا

گلاں نال پیادے کرن لگا گوڑوں بھیڈاں نوں اٹھ کھیا ڈ پیا
وارث شاہ عیال بھالیاں نے لیلے ست تے بھیڈ اک پاڑ گیا

کشتہ شدن گرگ از دست جوگی !!

رانجھا سن سوال عیالی دا جی نعرہ گج کے کوک پکار یائی
ملے خوف درت وہ اللہ نھا رانجھے بہر دوں چا للکار یائی
پر ٹوک زمین تے ڈھیہ پیا رانجھے نال چھٹے دھڑ پاڑ یائی

لدھا ایڈوں بہر لوں چک دتا وچہ بیلے دے آن نتار یائی
گھر کی ٹ کھیاڑ اکھڑا ہویا رانجھے کھپرا کھچ کے مار یائی
وارث شاہ عیال دے کول لیا پالی قدرتاں دیکھ بلہار یائی

کلام چوپان بدل خود !!

عیال سمجھیا ایہ ہے فقر ثابت کرامات دینال بھرپور ہے جی
ڈیچہ وہ خدا دے سستی میں کہتے دیہان ضرور قبور ہے جی
مجھ جو عیالی نے پیر کیتے تریے کشف دا نور ظہور ہے جی

میرا زرت سوال جو من لیا رکھ اکھیاں تے منظور ہے جی
صادق عشق دا یوچ ہلاک ہویا کتیا ذرا نہ کجھ قصور ہے جی
وارث ہس کے کھدا جاہ بھائی جو کجھ بولیو سب منظور ہے جی

کلام رانجھا با چوپان

رانجھے کہیا عیالی نوں تنبہ جائی بھیت کسے تے دل پھٹ جائے
بھیت سن دے گدا کم نائیں مرد موتی جو دیکھ دم گھٹ جائے

نولوں بھیت ہی کہنے انہاں ڈیٹے لوکاں کے تے بھاویں ہٹ جائے
گل جی وچہ ہی رہے خنجر کا نال کنگ پنجاں ٹٹ جائے

بھید دسنا کسے دے بھلا ناہیں بھاویں پچھ کے لوک نکھٹ جاسے
وارث شاہ نہ بھید صندوق کھلے بھاویں جان دا جندرا ٹٹ جائے

کلام چوپان با رانجھا

یار عاشقاں دی لج لاہیا نی یاری لاکے کھس لیجاونی سی
اسکے یاری ہی مول لاونی سی کہڑے ہیر دی مار مکاونی سی

انت کھیڑیاں بیاہ لیجاونی سی ٹری او سدا نال کی لاونی سی
منگ ویاہ کے لے گئے جو نہیوں مر جاونا ناں لیک لاونی سی

لیکے ہیر تانہیں کتے نہہ جاندوں ایہی دھم کیونکر مچاونی سی
مر جاونا سی دریا سٹ تے ڈھوں پچھ کے پنڈ لے جاونی سی

لکے ہیر ہی مار مکاونی سی لکے اپنی جان ،، گواونی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے اہڑی پر بید لوہم منانی سی

منع کردن رانجھا چوپان را ازین گفتگو

رانجھے آکھیا بس کر بلیا اوئے تیریاں گلاں سنیاں دل ٹٹ جائے
اساں جوگیاں صبر تعلیم لینا بھاویں کوئی ڈل مار کٹ جائے

میرا حق کھوا بہاں ظالماں نے میر اصبر جیہڑا سید دی پٹ جائے
اھین دیکھ کے بردہیں چپ کرکے بھاویں جھجھری جھگڑا لٹ جائے

دنیا نہیں بھیت جو کھیڑیاں دے گل تو مودے ارہٹے کھنڈ بھٹ جائے
ڈولاں کھیڑیاں دے جبے ہیر مینتاں چاک لشائے لوں کھٹ جائے

ہاتھی چوپر گول تعیں جھٹ جاندا ایسا کون جو عشق نفیں جھٹ جائے
وارث شاہ میاں اتے لی سوتی جنگا جہراد ہیرا نوں کروا جٹ جائے

کلام چوپان با رانجھا

خیالی آکھیا ران لیجاوی مور کھو سید یار نہ ساڈڑی ٹنگ دائی
اساں رانجھنا بس کے گل کیتی جاہ دیکھ کے جاچے لگ دائی

لاٹ سبے نہ جیو دا جیہڑی لگی ایہہ عشق دا انبیرا اگ دائی
جاہ دیکھ محبوب دے نین خونی جیہوں نت ادا انبیرا جاگ دائی

اساں سناں چھپیا وچ بیلاں کھاوی قسم خدا جو جگ دائی
حیلہ یار دا تے گھسا بازو والا جھٹ چوسدا تے دا ٹھگ دائی

لیکے نہ مہری نوں کھسک جاہ جا کاں سیدا ساک نہ ساڈڑا لگ دائی
وارث کن پاٹے نہیں جان مولوں ایہے نرکتاں ہیہا جگ دائی

مقولہ شاعر

مر دیاں جیہڑی بانی باجھ دھرنی عاشق دیکھنے باجھ نہ جیدینی
لکھ سرین آدمی سخن آدمی یار یار اتوں گل نہ بھجدینی

بھیڑاں بیندیاں مونڈ لینے دے پر دعا عاشقاں دے مرد کیدینی
دا چور تے یار دا اک ساعت ناہیں دسا مینہ جو گجدینی

فقر حال باجھوں زاہد نہ باجھوں علم علم دے باجھ نہ مسجد ہینی
وارث یار دے اک دیدار باجھوں عشق دیکھ دے حال نہیں سجادینی

داخل شدن رانجھا در شہر رنگپور

رانجھے آئے عیال نے قسم کھادی گھر گھیر بیٹھے جٹ جے دسیائی
آگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں نال رانجھا خر سیائی
ایہہ نام ہے نگر کھیڑیاں دا لکھ بھاگ بھری جا دسیائی
اگے کون سردار ہے جات کھانے سچی کہو کہیا نام جسیائی
اکھ ماگ رنجھیٹا ہو گیا جادوں نام جٹیاں دسیائی
اونہے خوب لباس نا لے تے جوگی ہو تیار اٹھ نسیائی
لدی ٹے ہویاں کدی چھوٹسانے کدی ردپا کدہ سیائی

یار دو کون سردار گراں کھیڑا اتے لوک کد کھاں وسیائی
یار ہیر دا کھاد تیج اں ایہہ جوگی کسے لبھیاتے نہیں دسیائی
بانی پی ٹھنڈا اچادیں گھٹ لبھی سن بنیدا نام کفر میائی
اجو نام سنر دے پت سیدا حسن تے حق رانجھے تے دا لکھیائی
خوشی عیش نے آن مقام کیتا غم فکر اندیشڑا نسیائی
سنگی کھیری بخت بیدار ہویا اک جا فقیر نے گسیائی
وارث شاہ فکر ساں جو بول رہنی نیہہ ادٹے دیہانو چہ دسیائی

سیر کردن رانجھا بلباس جوگیاں

پھرن نال کڑیاں مگر جوگیر بیٹھے خیر منگدا سی گھراں ساریاندے
اوہنے جھول منتاں کرے گلاں سخن سوہنکی ٹیاں پیاریاندے
ماما شقاندے کرن جا کیبے مین تکھے نوک کٹاریاندے
ٹلیس چوہٹے دیاں بنجاریاندے ملے آن کہ اگر پایاندے
نیناں نال کلیجڑا چھک کڈھن سن جھوٹ نے مکھ بچاریاندے
جوگی دیکھ کے آن چوگرد ہویاں جیجے ہیرن ناگ پٹاریاندے
سنا پریاں نوں دیکھ حیران ہویا جہاں ملک تاں دہ وچہ ہاریاندے
آن گرد ہویاں بیٹھا وچ جھوٹے بادشاہ جوں وچہ عماریاندے

اج جوگی کہیا ایہہ دلیس ڈونٹی پچھن گبھرو بیٹھ دوچہ داریاندے
کرلی آن صلاح میں کھیڑیاں دی ڈار پھرن چو طرف کواریاندے
مار عاشقاں نوں ٹوٹے نال نیناں مین ہن نا مین جو ہاریاندے
سر پر جھل مندا سر سرخ مہندی لٹ لٹے نی ہٹ پساریاندے
بچے ہیر سرخ سالو جھمن جوڑے ٹکا تک سنگار شنگاریاندے
اوہنے کھولا کھیاں حسن نموں ملاتے خواب وچ میل کواریاندے
لدنے نال لجے کدی جھپ کڈا لگی کرنانے سخن قراریاندے
وارث شاہ ذہن پچلاتے نی جہاں سکانوں شوق نظاریاندے

آمادہ کردن رانجھا کودکان و دختران برائے خبر رسانیدن بطور استفہام

ماہی منڈیاں گھر گھر جا کہنا جوگی مست کملا اک آ وڑیا
کڑیاں نال اس کرانی گل کرنی گیان پچھیاں شبد سنا وڑیا
کسے گھر جا کے آکھنا ہے جوگی مست بدصورت آ وڑیا
چیتاں سیر کوئی ملبوسے متھے جوگ اکمک نکا وڑیا

کئیں منڈ سنڈ رن جہیاں نے دا ہڑی پٹے سر جھولاں ہنا وڑیا
کنے نال اتریت بھل جنگلے تھیں ایہیں نل بھلاوڑے آ وڑیا
دم دم دیناں نانہ ذکر کردا پاک رب دا نام دھیا وڑیا
ہر وقت فکر اکرے ردہ صلا اک رب دا نام لے آ وڑیا

ہر گھڑی اوہ گورو دا نام لیندا اوہا نوں بخشیں دولتاں باوریا
وارث کم سوتی تجھے رب کریمی متاں سدا بھیجیا آدڑیا

آمدن دختران خانہ بخانہ ظاہر نمودن احوال جوگی مادران خود

کڑیاں دیکھ کے جوگی دی طرح گھراں وچ آیاں سد سد ماں آیاں نی
تائیں کھیلدا ازاں وچوں بجاوے تجھیاں باں مائیاں نی
اوڑا وعدا وانگ جلال لیندے جٹا لوزنگ ماریاں چھانیاں نی
خونی اکھیاں نشے دے نال بھریاں نیناں گھیلیاں تریچ صاوان نی
کدی کنگ وجائیکے کھڑا ہو وے کدی ہس کے نال کھوکیاں نی
نشے نال جھولے ایہیاں کھوں نے مرگانیاں عجب سہایاں نی
سچ پچھو تے حوصلہ کجھ نا ہیں گلاں تنگ نے بہت آہاں نی
نہ کوئی مادا نہ کسے دی ال لڑائیاں سد یاں جھڑیاں لاں یاں نی
نہ اوہ منداں گودڑی نہ جگم نہ اداسیاں وچہ ٹھہریاں نی

ماتے کنگ جوگی سادے نجر آ کنیں اوس نے منداں پائیاں نی
ٹھہر بھری پہاڑی موڈھاں تے مرگانیاں گلے بنایاں نی
پریم تیاں اکھیاں تنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال آیاں نی
کدی سنگلی سٹ کے شگن لیندے کدی آہ تے دوسیاں بلیاں نی
اٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خیر ادس نوں ملیاں مائیاں نی
جناں سہیلیاں جھل ایس دے ہر منہ جیہے گھتاں جھاں یاں نی
ایہے حسن دیوانیاں کیتیاں نی گلاں مٹھیاں بہت رسایاں نی
کوئی گورو پورا اس نوں آن ملیا کن پاڑ کے منداں پایاں نی
کدی ہسدا تے کدی رووندا اے کدی رو دے دیاں نی

چہریاں کھوا نکے یادی بھریاں سن بس ہسکے گھراں نوں آئیاں نی
وارث شاہ چیلا بالناتھ دا ہے کھوکاں سہیلیاں کسے لائیاں نی

ذکر کردن خواہر سیدا پیش ہیر از حال جوگی

گھر آن کے گل کیتی بھابی اک جوگی نواں آیا نی
پچھر کونڈا وچ تھیا نے کوئی اوس نے نقل گوایا نی
ہیرے گئے جوبن اوہ پر روپ تے حقیں دن سوایا نی
نیویں نظر ہر دا وچ گھیر پائے متھے چمکدا نور سوایا نی
دردمنداں پھیدا مل ماپیاں کوئی اوس دے یار دکھایا نی
حسن بھری جوانی تے عشق اندر تن خاک دے وچہ رلایا نی
گورو ملیا وا اوس نوں سنے نام لیکے پیر دڑیاں نا دوچایا نی
سسی ہانگ تنگھے عشق اندر سچ نیندی لال وکھایا نی
پچھے کھیڈ دیاں جھلی کڑیاں من ہسکے نہ جھر یا یانی

کنیں اوس دے سٹی منداں نے گل میکلا عجب سہایا نی
ناگ کا ڈنگا اتے روندا اے وڈا اوس نے رنگ مچایا نی
وچہ تریجناں گل وندا پھرے بھوندا اے اوس دا کسے نہ پایا نی
گل سہیلیاں اتے محراب متھے ماتھا فقر دا خوب سہایا نی
ابراہیم ادہم جیوں تخت اندر گل مال تے ملک لٹایا نی
لوبھی وسدا نہیں کسے چیز دا نی سانگ جوگیاں دا بن آیا نی
جتی دا نانگ ان بے کار بن صورت کوئی چند جوں چڑھ آیا نی
کوئی آکھدی اے جھڑی لے کے حکم تیاگ کے آیا نی
کائی آکھدی حسن اوچر دا سا ہیں لسے کن پڑایا نی

گفتن ہیر دختران را کہ بکسے حیلہ جوگی را بیارید

گلیں لا کے کوئیں لیا وناں نوں ل پچھے گھیر سے تھاؤ ونڈانی
لکھیہ لا کے دلیس چہ پچھیر سدیو ملے اتے بھیجیا منگ کے کھا ونڈانی
ویکھاں جھول ہیون بت ڈلس رادو وچ سیاڑ لکے جھمنا ونڈانی
آیا کس طرفے کتھے جاونا سو کی نام سو باپ تے ماؤ ونڈانی

کون گرو دے کس ٹکن پاٹے چیلا کس دا اوہ سلاؤ ونڈانی
ویکھاں گھیرڑے دیس چودھری دے ایتے دات آکون سلاؤ ونڈانی
پھیرے ترنجناں چہ خوار ہوندا ایں چہ ڈیریاں پھیریاں پاؤ ونڈانی
وارث شاہ پڑھوایہ کا سالاں نے کوئی ایس انت نہ پاؤ ونڈانی

مشورہ کردن دختران با ہمدگر برائے تمسخر جوگی !!

پانی بھردیاں وچ تنیار کڑیاں دیکھ جوگ نوں کھلی مار لئے
جنہاں دعش کیسے دے کوئی کیتا کن تہاڈے کا سیوں پاڑ لئے
ہیر گھیر دیاں نال پیار دا ایدا اسنوں آں کہکے آکے لو ساڑ یا نے
مٹھیں ن تے جٹیاں گچھیں اہنوں پلنگ تے چاچا ہڑ لئے
چنچل ہاریاں کڑیاں کن ٹٹے اڈے ہار مٹھی لمکھ پڑ لئے
لنگ پنجیاں لاکے دین لوریاں اہنوں پچھیا منگنے جا چاڑ لئے
نالے کرن گلاں نالے ہسدیاں نی صورت دیکھ فقیر ہار لئے

مرجاں نیاں جنہاں کولیاں دیاں اے تیہاں دا حال چا دیا
ایہ جاندا کیتے چاک لدا کڑیاں سنتے کراو سنوں جھاڑ یا نے
ہکاں ٹھوکے کلاں ویوں نے جگد ہوت انیت دبار یا نے
ہیلے نال پیار دے جوگی نوں کول سد بہا کے مار یا نے
گلاں کرن تے ان کے ٹوکیاں نی عشق جوگ نیاں کریا نے
سوئے لنگ محبوب دے انگ وانہوں ایچ چا چا ماریا نے
وارث شاہ میاں نویں پھاٹکے سنے انجاں ٹکو ٹرا ماریا نے

رفتن دختران برائے آوردن جوگی نزد ہیر

لین جوگی نوں آئیاں جھلا جو چلو جگل بناسوا سے نی
ودھی ہیر جوتی آپ دیس اتے ہٹڑے ہیر نوں چلو تا سے نی
میلے کبنہ دے بھیل اتیت چلے مگر جا نیکے کبکو چتا سے نی

سبھے ٹوریاں جا منکار جوگی گئیں نی راہیں گھٹ ملا لیٹے نی
سنگ مگر انیت آج کھانا باں جڑیاں چاپی سا سے نی
وارث شاہ تیس گھر سوں آیاں آج ڈالاں لوگھکا سے نی

افسوس کردن دختران بر حال جوگی !

کڑیاں دیکھ کے حسن فقیر دے نوں اچی رنگ نے شور پکار یا نے
ٹھگی نال کیتا جوگی منڈے نوں کسے جنم دا ویر نیاں یا نے

دیکھو سندر جوبیں رات دے نوں لاکرن بھبوت سنگار یا نے
فاکنگی لاکے دے تو بادوارث پچھیا منگنے چاڑ یا نے

کلام دختران با جوگی

سنی جوگیا گھر پچھل بابی جانیاں کیہو مست دیوانیانوے
کیتیں منددراں سندراں کیلیاں نی ڈیری پٹے بھجراں جنہانیانوے

وچوں نین ہیں تن بوہٹ بھیت دستن اکھیں مٹھیاں نال بہانیانوے
کیتیں کس کن ڈلی لی تیرا وطن ہے کون دہانیانوے

کون ذات تے کا سنوں جوگ لیا سچ سچ ہی دس متانیانوے
ایس عمر کی داعلے پتے تیتوں کیوں بھجوں دلیں نکانیانوے

کنہاں جھنڈا ایت توں کون کرئی دسیں چھیلیاں گل شرمانیانوے
انجا تخت ہزارا دا جا ناں میں تیں ساریاں مغز کھپانیانوے

کیتے ان بھابی لبی لریائی ہاں ہاں اسا سوناں کھیانوے
پیہ رنجھاں لیپے چارتری کچھ ڈکر تیرا جگی ہانیانوے

دیبادس شباب ہے جی جاند امیں صبر نال رہانیانوے
کراں فتاں مٹھیاں جھراں بہلے ایس پچھکے پتنے رجانیانوے

تلے پچھایاں تے مسکرا ندیانی تلے اکھیاں ایس بن جانیانوے
وارث شا گماں لوں پیاں کوئے ہیر دیامال خزانیانوے

کلام رانجھا با دختراں

دس گئے کھیا خیال ہو مہرے شبھ سب فقیر دادیس کہیا
کو تکاں رنگ لیاں دیس چھڈ کے اساں ذات صفات دے بھیس کہیا

وطن دیناں تے ذات جوگی ساڈا سات قبیلا خویش کہیا
جیہڑا ذات تے وطن دل دیاں سکھے دنیادار ہے او درویش کہیا

دنیاں نال پیوند ہے اساں کیہا بنہ جوڑنا نال سرشیں کہیا
جنہاں خاک دی خاک فنا ہونا وارث شا پھر اہناں نوں عیش کہیا

ایضاً

ساڈوں اکاڈے بھجات کھانی کھنڈ کر دودھا میں کتنے ہاں
جلیپ مٹا تے چیلے ٹھلی جھڈ رتے ایس بھوتنے ہاں

گھر ویراں دے کا سنوں اساں جانا سر پیٹے ایس بھوتنے ہاں
اہجے رب دے جو خیال میں اک بھنگ تے وہ پٹے گھوٹنے ہاں

اسیں جانڑے ہاں جہر کون کوئی ہیں بری ایدے لٹنے ہاں
وارث شا میاں بیٹھ بال بھانبڑ نے چھیکے اتوں کھسٹنے ہاں

کلام دختراں با جوگی!

اساں گوروکرتے جیں عرض کیتی بانہ تھوڑیاں آتش نشاں ہو
تینوں چھڈ ملی کوئی ظالماں تے کتشہیو بال جھانیاں ہو

ساڈی عاجزی تیں نہ منہ دے کو غصے نال آپ نے دا تیاں ہو
وارث آکھیا فیر دیکھو وہ دے تیں نہیں گر دھریانیاں ہو

کلام جوگی با دختران

جا وو واسطے رب دے خیال چھڈ دے ساڈے حال الفقر نہ تیں پچھانیا ہو
ایسے مہر کرو ہم سے داغ ہجر دا اساں نال تسیں کھیلیں تانیاں ہو
اسیں مست بیچون بے عقل جوگی تسیں سب سیانیاں دانیاں ہو
ہاروت ماروت نوں کھوہ پایا زہرہ مشتری دیاں ہتانیاں ہو
تساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں مکر دیاں کھانیاں ہو
افلاطون لقمان بھی ہار گئے تسیں وڈے شریر دیاں نیاں ہو

اسیں مست فقیر دیوانڑے ہاں تسیں دانیاں تے ہتھ زنانیاں ہو
سبھے سوہنیاں تخت نے شاہ پریاں جویں کشش دنال کانیاں ہو
اساں جیہاں فقیراں اہمیت کل ہم مرد لاذ واسطے جانیاں ہو
جو کرو دا تخت فرشتیاں نوں تسیں حیل نال سلطانیاں تانیاں ہو
اسیں کیہڑے لیکھ دے فقیر منگتے تسیں نال شریکاں ہتانیاں ہو
وادتشا فقیر غریب مٹیا کوئی ڈھونڈ وجراں جوانیاں ہو

ایضاً

اسیں لکھیا واسطے تیار رہنے آسیں بجھے رنگاں چھیڑدیاں ہو
اساں لا پیجانیاں جوگی چھڈ دی تسیں پھیر کرکے نوں کیڑیاں ہو
باغ میریاں کھاں توں اساں لا باتسیں کہ دنیاں کھڑدیاں ہو
اسیں لکھیا منگنے چیلیاں سے تجھیں آن کے گاہ چھیڑدیاں ہو

پچھوں آکھسیں تسیں آن لگے بھے ہو چھنگاں کیوں نہ ٹریاں ہو
اسیں چھاڑ بھیر جوگی ہو بیٹھے تساں پھیر آ لو دلو بیٹریاں ہو
اساں ماں انہیں پھیر دھکے ہاں کیوں معاملے نہیں نبیڑدیاں ہو
وادتشا تاں نوں اکا دکھاں سے لڑی مار نہیں اجیڑدیاں ہو

مقولہ شاعر

جوگی کڑ ماندی بانڑ اک متی انہاں زورہ ہتھ پیراں لایائی
جوگی آکھدا نال پیر فایا روزی نفع انہاں نہیں کسے نہ پایائی
اساں نہ مندی مت نہ اک لیسی ایہا گوراں نے سبق پڑھایائی

انہاں عالم جوری عمر ساری بہت کیتی جوگی اک نہ جوتے لیا یائی
جنہاں مت نانی تے عقل تہاں انت نوں عقل گوایائی
وادتشا کر ماں لاچار ہویاں جوگی صاف جواب سنایائی

کلام دختران با ہیر

ہیر پاس حقیقتاں کھولیاں نے جیہو دچہ نہ شوق سماوندا ئی
ہیر ہودے باپ اساں معلوم کیتا پیارب دا نام دھیاوندا ئی
جھوٹ موٹھ دی گل جو کرے تیتھے تیرا جوانیں بھراوندا ئی
ایہی لاویں تحجود توں پلنگ آکے ورد نہ مول نہ کوئی بلاوندا ئی

ہیرے جوگی دی عاجزی بہت کیتی گھر گیسیے مول اٹھ جاوندا ئی
اساں بہت ہلا اچھا کھیڑیاں نوں نام کنتے اوس نہ بھاوندا ئی
ڈبے بکرے سامنے تیرے تینوں صبر دن رات نہ آوندا ئی
اساں نہتاں منتی بہت کیتی گھر سیدے پھیرا نہ پاوندا ئی

اسیں بہت تعریف سنیاں دہ اک جیوت لاٹ دا اسے ۔ واو ڈھ شاہ دا لکوں ذات مینوں فرکے یار دے نام ابھاوندا اے

کلام ہیر با دختران

بی بی بیٹھے تسیں ہزار دیو اساں رب دیناں تے زور کوئی ۔ دوس کہیا تے تساں بیچاریاں کے جہڑی ہوئی نیں ندی کرے موئی
تے کرماں نوں بھیاں نوں کون موڑے جہڑی ہونی سی ہو رہی سو کوئی ۔ بڑی جگدی سب مستقول کیتی رب بچڑ نہ اسرا ہور کوئی
سب سختیاں سہیاں جھل لیاں تساں نال نہ کیتا فی موڑ۔ کوئی ۔ بھا دیں الکھ دا کھوہ جھلیں ہاں وارث شاہ سے نال نہ زور کوئی

کلام دختراں با ہیر

کہے بیٹھے کیسیوں کوئی دنیا اکہیا کم ساں نوں تیرا خیال ہیرے ۔ اچھے چکیاں چھکیاں توں کنڈل پر سیا عمر دی جال ہیرے
جیہاں دو لڑکی پیار دیا آندی سب کیتے تی ہجھاں نال ہیرے ۔ کالی دنا تاں تیرا خیال سیادی فی زلفاں کو بہاں ہیرے
اساں تساں نال کے گل کیہی رکھ دی جڑی نال ہیرے ۔ نالے کھیوں نال تے کرلی آپ رکھیوں تی جگیدی بھال ہیرے

تیرے اکھیا جوگی نوں سد لیا دا کھ بیٹھی سیں ایس خیال ہیرے
وارث شاہ تینوں مت کہے بھائی زرا اپنے آپ نوں نال ہیرے

غصہ کردن ہیر بردختران

کسب اپنے دسیاں ہو ساں نوں حیٹرے کردیاں ہوکر تب کر لیو ۔ تینے پکھی سی بری کلام ہیرے اتھے اپڑیا میں آن رب کر لیو
کہیا قہر کمینا انہاں لگیاں نے ہو جھیڑا تنوں دی سب کر لیو ۔ ہیر چھکی خلق تیوں نوں چھپنے ایڈں عمر رخ مرں میں جھب کر لیو
ہیر العصر تے انہاں ڈھیر یاں نے آوے رب دا قہر غضب کر لیو ۔ ہتی جاکے آکڑ ریاں ترفتی ہاں جاندی اتاں ہیں کئے ہب کر لیو
کیہے گھتیاں بیٹھے لاڑیاں ہوسلے جاگ جڑس میوں لبھو کر لیو ۔ وارث عشق نہیں لبھیسرے ہو جاندا جلد لٹی وندا رب سبب کر لیو

کلام دختراں با ہیر!

اساں کت نہ عرض سنبھال آہی افظ جوگی دا بیاس کن ہیرے ۔ بھلا دیں تیرا چھتے جوگی تی کرن اک لچھتے جیونداں ڈن ہیرے
بھلا کر دیا نوں مند الیوتی لایا ٹھگ کے جان ڈن ہیرے ۔ اپنے دھنلے کرنی تیل ساڈے اہڑ دی جاندی اس ہیرے
اپنے کس پانے تدہ عمر گالی رب میلیا اس نوں سن ہیرے ۔ تکھاں وچ انگیار نہ کدی چھین لگی آگ چھیندی چھن ہیرے
تی تنوں بڑیں کوریاں نوں مخر ریں نہ آترا دین ہیرے ۔ اڈیں کہہ جہاں بھتے بیٹھے فی ساں نوں نہیں لٹو ویاد مکن ہیرے

یوسف بند وچ پیا ظہیر کیتا سستی تخت پایا اوڑھا نوالیانوں
رانجھا چاک کے ہیں فقیر ہویا ملی صبر تے کھیڑیاں ستالیانوں

چھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی ماروں ڈھولیاں الیانوں
روڑا وڈ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالیدے شیخ نے چالیانوں

ولی العم باجور ایمان دتا ویکھو ڈوبیا بندگی والیانوں
بھینوال نوں سسی بیبی اینویں پچھ کے عشق نے بھالیانوں

اٹھاراں کھونیاں کنگ لٹے موئے نندو بب ڈوڈا کے کھوگ والیانوں
زناں مکر لاہے امام زادے مار گھتیاں پیریاں والیانوں

زناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹے مکر زناں وچہا بنہا لیانوں
وادتشاؔ نوں جوگیا کون ہوندا ڈک بھرینگا ساڈیاں ڈالیانوں

کلام جوگی با سہتی

آمد ہے غریب کیوں اڈیانی ساڈے نال کیوں گلاں چایانی
کریں ترا دنیاں برابری کیوں اگو ساں وچ کی بھلیایانی

بیکسا اندا کوئی نہ رب باجوں تسیں ڈولیں تناں بھر چایانی
جیہڑا رب دے نام تے بھلا کرسی اگے ملن گلاں اوس بھلایانی

ندیوں آدمیاں نال دا نام لے دکدوں کیتیاں کسے وفایانی
لگے تہاڈا حال زبون ہوسی اکھیں ویکھ جو کرن برایانی

کلاں حیل الیاں لکھ کے تے آکھناں نص حدیث بھلایانی
زیر پاقیاں علّے کمیت دیاں وادتشاؔ نوں دنیاں آیانی

کلام سہتی با جوگی

لدوں خدتاں کیتیوں نی نیک مرداں کدوں صحبتاں توں اپڑ پاتر وے
فریبیا کریں چھناں اہیں لیس نتیجہ دا عیت نہ آیو دے

تیری عمر چھوٹی نظر آوندی اے سستے کتھوں نہ بُو وے
کی کھیوتی بھابیہ پڑھکے وادتشاؔ نے آکھ سنا یو دے

کلام جوگی با سہتی

مرد صادق چہرے بین نبیا نمے صورت زندگی ہم موقوت دے نی
مرد عالم فاضل اتے اصل قابل کیڑے لَن کون توفیق دے نی

صبر فرح ہے نفلیاں نیکراں اتے صبر دلوا گ عطوفت دے نی
دفتر مکر فریب تے چھر وادی اناں لپیتا نوچ ملفوف دے نی

اندر خاص ہے عمل زیک بھیجے دن انسان کہا وندا زوفت دے نی
ان گنیاں گنی حق حور تانمے اجتاں وچہ قرآن حروف دے نی

زن مرد دی سدا محکوم بندی اجناں گل مشہور معروف دے نی
زن ریشمی کپڑا منع سطے مرد جوڑ کی دا زمستروف دے نی

خاطر مرد دی ہونی ہے زن پیدا بول نہ سطے اک ظروف دے نی
وادتشاؔ وا انتی مرد میوہ اتے زن مسواک دا صوف دے نی

کلام سہتی با جوگی

دوست سکھ دی جو میت دچ پھیر کٹے یار سوئی جو جان قربان ہودے
شاہ سوئی جو کال دچہ ڈکھ کٹے گل بات دچہ ملکھیاں ہو دے

رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت اگ کل آتے با بری دے   بادشاہ شیطان دے عمل تیرے بڑی ہو گئی شیخی دی پرکنے

کلام جوگی با سہتی

رن ویکھنی عیب ہے اکھیاں نوں رب اکھیاں تیاں ویکھنے نوں   سب خلقدا ویکھ کے لیو مجرا کر دید الٰہی جلکے بھسکنے نوں
راون راجیاں سرائیے دلائے ذرہ جانئے اکھیاں سیکنے نوں   مہادیو جیسے پاربتی اگے کام لبیا ونداسی تھانیکنے نوں
سب بدمعاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ ویکھنے نوں   عاشق ڈھونڈدے پھرن بازاراں میں کسی مرد حاصل الٰہی پھیکنے نوں
عزرائیل ہتھ قلم لے ویکھدا ئی تیرا نام جہاں توں چھیکنے نوں   وارث شاہ میاں اٹھ حشر دیہوں سب بدلی کے لیکھیا لیکھنے نوں

کلام سہتی با جوگی

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا گھر دگھری ی جاتی پھرد یا وندا ایں   پھریں پھونکدا منگدا خواہ یوزا لگہڑ وغے گھنڈ جگاوندا ایں
سانوں رب نے دتیاں دودھ دہیاں اچھا کھاوندا تے ہنڈاوندا ایں   کس دسیو کس ستاؤنی ہیر پھیر کر کے مسکراوندا ایں
سارا بھیت تیرا اساں لبھ لیا ساتھوں کاسنوں پیا لکاوندا ایں   شور دھاپا ہے اسیں بیٹھے وارث شاہ کیوں بھرماوندا ایں

کلام جوگی با سہتی

سونا روپا شان بولیاں دا توں تال نیڑیاں فی گھوتے نی   گدھا اڑد کا نال بجھدے گھوڑا شاہ پری تھوڑے پڑلتے نی
رنگ گورے ڈلیاں تیر بجگ نیتا چل گٹانے کالے ڈھولتے نی   ڈھٹر لوچ نوں کنجری دانہ تجے رال ٹالکے وجہ وچ لتے نی
اساں پیر کیہا تارہ پھیر ہا اجل گئی ہیں سمجھ وچ جھولتے نی   ساڈا اکھیا تدھ نہ سمجھیا تے ایٹے گوڈدے گھول گھولتے نی
فقر اصل اللہ دی ہیں ت آگے انہاں جھوٹ نہ بولتے نی   حسن متے لمبے سوئیں چٹیے نیناں دالے شوخ مولتے نی
بڑے سخن بڑے بنڈاں شاہاں کھلی جیہ پھال بڑ بولتے نی   نامیں لیس کیتے تہاں جوگیاں دی تجھ تخن فقیراں نوں لوٹتے نی
بڑا الوان رب دیاں پیاریاں نوں فی بیشرم کو پٹے بولتے نی   تیں اچھا تقیے ساڈے چھڈ کھہڑ اچھیا جیتے لئے کھوٹے نی
انت ایجیہاں چھڈ جاوناں ایں اٹھے کفرا پڑدھ نہ تولتے نی   مستی نال الغراز نوں پرگلیں وارث شاہ نوں برا بولتے نی

کلام سہتی با جوگی

چھیڑ کھنداں پھیر مچاوناں ہیں سیکاں لنگ کیتی نال اسوٹاندے   اسیں جلیاں سنگ سلیاں ہاں نکیاں تے جھبان چھو ٹاندے
جاوداں جھلیاں پڑنگے گرد جدے لیتے کئے جیباں کوٹاندے   جنت خیئے کھیڑے نال کھٹ ایہ علاج نی جیڑواں موٹاندے

پیر شاہ دا بالکا شاہ جھگڑ تیغے دل میں اڈ لیپوٹیاں دسے آ
وارث شاہ روڑا سر کن پاٹے اچا ل چرس لکھوٹیاں دے

کلام جوگی با سہتی

فقر شیر دا آکھیا ہے میں برقعہ بھیت فقر دا تُوں نہ چھپیے نی
سمجھ تیر نہ سکے ان ڈیچھے لُٹے دعا تے ٹھڑا بولتے نی
ہر کسے نال پیار کریئے اتے بھید اجیت نہ کھولئے نی

دُرد صاف ہے دیکھنا عاشقاں دا شیر جیہا نہ گھولئے نی
لئے آکھ چڑھا کے دھپ بیپر تُوں اَتیں گھنتو سٹے نی
وارث شاہ دل پیار کلے نوں سلا ہا ملیے نہ یا بجھ گھولئے نی

کلام سہتی با جوگی

اسیں بھوت دی عقل گوا دیئے سانوں بھوت ڈرا دنا ایں
وچ تریجن ہیاں چپل کریاں اسیں کگڑی رد جادنا ایں
اوہ پیا چیراں نال رحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا کادنا ایں
جو جو ہر پراں نک سے تیری نی جابدی اسری پھما دنا ایں
لٹ ہٹ چلوار تے گوار گندل ہو بوٹیاں کدھ دکھا دنا ایں
جا گھڑوں اسا ڈیوں نکل ہٹکے نہیں جھاندی ہے گھٹ کھوا دنا ایں

دیکھو میں ننڈھڑی ہوئے جھلے اوتھے جا کے جھاتیاں پا دنا ایں
میری بھابی دیاں تیس مزاریں بھلا آپ میں کون سدا دنا ایں
زنوں مجید نامدی گلاں جاتے غیب دا سانوں پا دنا ایں
کدی بھوتنا ہے کے جھنڈ کھولیں کدی جوگ دا چاری بن آ دنا ایں
دارو نہ کتاب نہ بہشتی آکھ کا بیدا دید سدا دنا ایں
جھبے زنا ماں دا جھیلا نظر آ دے اوتھے وہجلی راگ سنا دنا ایں

کھو گھیری پھابڑی بھن تیوڑیوں اتے سُبھڑ کی لیک لا دنا ایں
زناں ملم اہو ر دا دین کھو یا وارث شاہ توں کون کہا دنا ایں

کلام جوگی با سہتی

سخت بولیں اتیں عاجزاں نوں گالیں نہ کریئے کو چتیے نی
کرامات فقیری دی ویکھنی ایں تاں خیر رب توں منگ سو چتیے نی
سنگ نال تیری رات نے کوئی ہو شدی آکھ ر ہتیے نی
بڑھ بھو کے نک عو میت سیفی جڑھ جن تے بھوندی پٹیے نی
مُنڈا ٹھڑی نوں اتے تھم ہو جا ر کھی ہو نہ کمیائے جٹیے نی

اساں ختاں نوں اندیاں کھتیاں نی اگ ٹیٹے چھپرے جٹیے نی
کڑ تیاں ناں اتے عند کیجے اتھے کھوہ چہ چھات نہ کھٹیے نی
لکھیاں تیریاں اسیں گا ڈیٹے اتے دبیاں ملکو چہ ٹیے نی
کرنی دکھ تے رد نہیں بھورا جا ڑھر جا جہانوں گھٹیے نی
تیری بھابی دے نے کھڑے فوج نوں اسیں مہر جے جا ملیے نی

مرض نال کرتاں دور کریے جیکر اک دوا چا سٹیے نی
جانے سب تے زار یقین کرکے وارث شاہ دے قدم جے چٹیے نی

کلام سہتی با جوگی

فرفیجیا تے یاراں تالیاں وے ادکھے عشق دے جھاڑے پاونے دے
کدوں دستی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے دے
قانون مرجہ تحفہ مومنین بھی کفایہ مفتوی تقیص پاونے دے
رتن جوت شاکھ بالمیک سوجن سکھ دیہ گنگا شتے آونے دے
ارسطالیس تے جالینوس بنیوں ساڈے جی نوں مول نہ بھاونے دے
کدوں گھوں تیں خیر نکھ سیرت سانوں جھوٹھے وہم پئے دے دے
ایہناں مکر ہاتھوں بود کیوں جوگا ٹھگ بھر دیئے نال ولاونے دے
منزل کیاں جہیڑے دیاں نام میں بدگو ڈٹے نہاں بھناونے دے

تینوں دیکھ کے رنی پھوک ہوئیں سنتے پریم دے ناگ جگاونے دے
قرطاس سکندری طب کبر تے ذخیرہ لیں باب سکھاونے دے
پران سکھ وید منوت سیرت رگھنند دے بیان بھلاونے دے
کفایہ تے مجاہدہ کدوں پڑھیوں لقمان بقراط کہاونے دے
کدوں پڑھیوں تیں علم ایہ ویدگی دا دکھ لسیا کدوں گواونے دے
افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان نوں پیر دھیاونے دے
جہیڑے آمکر دے پیر کھلار بیٹھے بناں پٹ کھاونے نہیں جاونے دے
وارث شاہ ایہہ دست الیسی جن بھوت تے دیو نوانے دے

کلام جوگی با سہتی

سن سہتیئے اسیں ہاں گگ کا دے پڑھ سیفیاں نہ کماونے ہاں
ادھی رات جاں اک آرام کردے اسیں مُڑھکے کار کماونے ہاں
منہ وچ بھیر اتن استغفار دالی تے کدرتاں مہر لگاونے ہاں
صُمٌ بُکمٌ کہے سانس گھٹ دیتے اگ دانگ پتنگ جلاونے ہاں
پٹے چھوٹنے ان دوں مست ہوکے جدوں گنگدی تاں دجاونے ہاں
زہد کرنے ہاں خاص خلاص دا کجھ خلق دا نہیں مراد نے ہاں
بجن اسلوں گوراندا سیر کرنا اسیں فقر دے نال سداونے ہاں
ہرکا سچا دلیا فرض سانوں امر حق بجا الیا دسنے ہاں
سنڈو پنڈ جہڑا ایسی زہد سادا گھر دگھری الکو جگاونے ہاں
نے تسبیح پڑاں اخلاص سورۃ جڑاں اُس ریاں تبتّ دکاونے ہاں
فکر فن توں جن کے صاف کرنے جن بھوتوں سارا مڑ دکھاونے ہاں
جہڑا کے سے دنیاں حجت بازی اہنوں جھگڑنال ڈاونے ہاں
جہڑا ما نامہ وٹے نال کس کر کے تیوروسان جگاونے ہاں

شیں کن عقر کے ذرا غور کریں تینوں جوگ دا بھوگ بتاونے ہاں
کھونیاں داگیر اشنان کر یے میل دلیدی دور کراونے ہاں
جگ کے خاص حضور ست گوراں اگے چرن جم کے سیس نواونے ہاں
دکھ نیں ٹالتے سانس جج ہاک سے تے لیشا اپنے من مناونے ہاں
لیکھا یہ اندر پربھات ویلے پھیر نگر دی سیر نوں جاونے ہاں
ہر دروچ ساڈے ہر ہر حس رسا لسیں پاہر دل بھید چھپاونے ہاں
تیرے جہیاں گھتاں کیاں نوں تاج میخ اچھان کلاونے ہاں
مہیتے چاہتے شوق ربدرر کھیاں ہنوں اپنا آپ دکھاونے ہاں
دکھ دردبلا سب دُور ہوندے قدم جہنا نے مرہاں پاونے ہاں
دلوں حُب چا تعویذ لکھنے اسیں رکھڑا یار مناونے ہاں
نقش لکھ کے پھوک کے جا نا اسیں سانے مولدی ذات گواونے ہاں
جہیڑے سچ کے او کوردھ دے سلسے رستے ادہناں نوں لادونے ہاں
جہیڑے یار نوں رنی ملے نا میں پھل مُنہ دے کر جانگھ ونے ہاں

جھنڈے گھبرو تول رن پے ڈرلونگ منڈرکے چا لکھواونے ہاں
گیس ڈانال کچیاں بچیانوں ڈھین کے لٹاں مناونے ہاں
جھوں عشق تے مشک دی خبر ناہیں اسنوں اپنی گل سناونے ہاں
ساڈے قول اتے جیہڑی قسمے دکھ درد تے مرض لواونے ہاں
اجے ہٹے بالا تاں سمجھ جاہیں نہیں تاں تیں مار نکھاونے ہاں

اناں دے سیاں منڈو گھر دجانڈ سے جھانڈ ہتھ پھراونے ہاں
جاہیں تخیر جادو جھیڑا جھوت گٹھے گنڈا کیل دوالے دا پاونے ہاں
منہ پاٹیاں رناں لڑائیاں نوں مار زمین لوچھ دھساونے ہاں
ہمیں کھیڑیاں نے گھروں اک بوٹا گھم ربدیاں پاونے ہاں
وارث شاہ جے بوہڑ دا لگے سر تے پریم جڑیاں چا پاونے ہاں

کلام سہتی باجوگی

تسیں خاص محبوب اللہ دے او پیش ہیریوں کوئی بول ہے جی
ہتھوں اتر سے بیندی لالو تھر بدی ہتی چڑھدی نخول ہے جی
تسیں بولیا ہے جھگڑا اینت ڈاہ ایہہ ٹنڈری گھر پیا مول ہے جی
اگے الیسیاں سامنے بیٹھ تسیں جو کجھ آکھدی سب قبول ہے جی
نت وانگ انہاں کرے گلاں ساڈے جھگڑے دوجہ نخول ہے جی
ساڈا دادا نہ بھول نہ پرکھیاں نوں ٹُٹی دل تیری مجہول ہے جی
باجھ چیلیاں محض فضول کریں نے دانشمند دا ایہہ معمول ہے جی
تیری ساکھ بری پنڈ اتوچہ جی لوک لین لڑ نیندا مول ہے جی

کوئی گھبرا روگ تے ایس ناہیں تانت ایہہ بے رنجول ہے جی
توبہ گھری لاڈ دیناں لڑے سر کے دیناں معقول ہے جی
پیر دے پیر دیناں ہے دیا اوہدا جیہا کافراں ایس رسول ہے جی
ایہہ لنگ توں کدی اٹھ ہندی ساڈے ڈھاڈ دیوں تول ہے جی
ڈانگ ٹھکانہ ڈھلڑی پاندی کیناں ساں ونج انجھول ہے جی
کرو مہر تے دھو فقیر سائیں تو ہاڈی درپے سول ہے جی
اساں نال نکا تاں جھیڑنا ہیں ایس جھگڑیاں دا ایہہ وصول ہے جی
وارث شاہ معشوق تے حکم دا اجو کجھ آکھے سب قبول ہے جی

کلام سہتی باجوگی

سہتی آکھدی لا دلا جوگیا وے ایس گل دا دیہہ پتا مینوں
جوگی آکھدا سنی توں سہتیئے نی گلاں کوڑیاں بنیں سجا مینوں
مار دیکھ کے کالی علاج اس دا سے آکھ کے ہتھ دکھا مینوں
روگ کا ستوں چلیا ایسے ظاہر مرزہ نہ دا دے پتا مینوں

نبض دیکھ کے کرو علاج اس دا ہتھ چھوڑ کے سہتی کراں مینوں
جیہڑے کیسیاں تے انداز دکھاں ناں دے دارو دو دکھا مینوں
ہتھ دیکھ کے الیہدی کراں ہی دے دیاں سب پتا مینوں
وارث شاہ میاں چھپی رگ کتاں مالک الموت یقین کراں بچا مینوں

ایضاً

سہتی آکھدی جوگیا دلا سے ایہے لال بلاں ہنکاریا وے
دہاڑی کھیڈ دا جیت نہ سکے لدا جیہڑی ادسے کھید کھلاریا وے

کل نفس لوں ذائقہ موت والے خضا دب تی اس دھاریا وے
لکھوں تیک میں کھول کے ڈھول پاسال قلم کنت بری باجھ کھاریا وے

جیند لوا سطے حکم نہ ٹھہیریا اسر آ دسدے گی سبھی بجاریا وے
نام دس کھاسا بیاں زحمتاں دے سبھ دوا پساریا وے
صحی کیتا ئی کبھڑے گھڑیوں اتے کیہڑی حض شاریا وے

جھگا نبی دا بنج کے صفا کیتا ملک الموت نے پھیر بہاریا وے
اگے کسے نا ہی علاج کیتا لکھے نویں کتاب وچاریا وے
وارث شاہ میاں تیریاں حکمتاں توں جان میری بلہاریا وے

کلام جوگی با سہتی

سن سہتیئے جوبن متیئے نی نبض کول ہتھ لحمن الاوناں ہاں
کھنگ کھرک سیاہ تے گھر آ نی سول دی پیڑ گواوناں ہاں
قولنج تنبق تے محرق تپ اونہوں کا ہڑ دال پلاوناں ہاں
بن ویہے پسلی پیڑ آئے ادھ سر دی ہلاگنان نین اٹھیں ونجاوناں ہاں
جیند نال مند پڑا ٹھیک ہووے اونہوں جسٹ سنسان چھڑاوناں ہاں
ادھرنگ سمت بھوچھا ہووے حبد اشتیہ حلب لکھ کھاواں ہاں
جھولا مار جاوے جہڑا رو گیا نوں سمی تیل تانجا لاوناں ہاں
برص سرخ سفید سیاہ ورنا منضج ہانہہ دا فصد کراوناں ہاں
پانا روگ ہووے جس شخص تائیں انہوں اوٹھنی دودھ پلاوناں ہاں
سنہوں دوالاں علاج ہکار گئے دی تریت چھڈاوناں ہاں
رن مرد نوں کام جے کرے غلبہ ضیا گوٹ کرے چا لیاوناں ہاں
نامرداں نوں چیچ بہوٹیاں دا تیل کڈھ کے رنت ملاوناں ہاں
ایسا نہ بیاں کسل جنہوں اسبغول ہی گھول پکاوناں ہاں
بواسیراں تیل مہیاں دا تے لاوناں نت کھواوناں ہاں

برکت اپنے پیر دی نال تینوں جن زحمتاں سب سناوناں ہاں
سرسام سکتہ زکام نزلہ ایہ شربتاں نال ہٹاوناں ہاں
سل نفخ اتے استسقا جنہوں لحم حبل تے ادو بجھاوناں ہاں
لوہ چھوٹیاں اتے غنبہ حبل تیل لا کے جڑاں ہٹاوناں ہاں
پرالولد تے جہڑی ہو گیا نوں انہوں عقیقے دیاں چلاوناں ہاں
مرگی ہووے تاں لاہ کے پیر چھتر رکھ نک تے چا سنگھاوناں ہاں
بانہہ سنک جاوے تنگ ہن ہووے تدوں ہیں دا تیل ونجاوناں ہاں
اٹھلاں خسن جلم نوں دو زرداں چا دوا اکسیر اوناں ہاں
لہو دھرن تے پیٹ مروڑ جن مل کے کھیاں نا پچھاوناں ہاں
جان نکلے ہن جے پے آئی کرکے وجود تسبیہ بناوناں ہاں
تپ کسیلوں باد زنگ ہووے رکھ چو رتے لوک ٹنگاوناں ہاں
پر میو سوزاک تے پتھا ہووے آئی اونہوں اندری جھاڑ کراوناں ہاں
لنڈاں تیجری جہڑے سنگریزے نالے سنگ بھید چکاوناں ہاں
وارث شاہ جہڑی اٹھ جاندی مینوں انہوں بھی اس لاوناں ہاں

کلام سہتی با جوگی

لکھ دنیا دی ویدیگا تکلے دھروں نسخہ کسے نہ جوڑنی وے
نیزیاں ہتھاں لئے احسان کیہا گنڈھ سدی کستی توڑنی وے
کراماتاں ہو ویں پھریں منگدا توں تینوں جیہڑا جیہڑا چھوڑنی وے
بناں ریاں مچھیاں پیاں ہو تر ڑوں ہو دی کسے نہ لوڑنی وے

جہڑے قلم تقدیر دی وگ چکی کسے پیدا کی گل نوڑنی وے
جس کم وچ ہتکری ہووے جگی نہیں خیر سیاں جن تاں ٹوڑنی وے
سہتی اکھدی اُریا وانڈے تیرے حجرہ تھیری ایہ گھوڑنی وے
وارث شاہ ہو سیانا نہیں ہوئی اقطعی کسے نہ موڑنی وے

کلام سہتی با جوگی

کیہی ویدگی آن جگائیو ای کس مینے دس پڑھایا ای
وانگ چوہدری آنکے پینچ بیٹھوں کس چھیاں گھل سدایا ای

سبھی لوہیاں بین لنگوڑ انگوں توں تاں شاہ بھولو بن آیا ای
وڈے دسے تے فند فریب پڑھیوں ایویں یار کے کس کرایا ای

نہ توں جٹ رہیوں نہ فقیر ہوئیوں ایویں منگ گجیوں کرایا ای
وارث شاہ کاری گری ہار کیتوں جس واسطے رب بنایا ای

کلام جوگی و سہتی باہمدگر

تیری طبع چالاک ہے چھیل چھنے چھوہر لونگ کی سہیلیاں سیانیاں نی
پیر پیلیاں وچ چوہڑیاں دی تیری جیبھ ہر پاسے دی تلیاں نی

کرے الیسیاں چالیساں گھتے پٹھیریاں ساردیاں گلیاں نی
سبھ سچ تے جھوٹ پھل ہرل ہے ہر پھریاں پکھیاں چھگلیاں نی

جب کراں میں ختم تمام ہر جاں سکن لگی کلیجہ وچ دھلیاں نی
ساڈا رب ہے ایہ رفیق دوتی ایویں پیٹ دی بھری توں کھولیاں نی

کیہا جوگی نے لوگ سب سن بولاں سائیں رب ہے جیکراں گھلیاں نی
حکم رب دے بیٹھ کے کراں کاری ایس ہو ڈلیاں مگوں اندیاں نی

ہتھ پھیر کے موت سے گلاں جیہا پھریا ایس مار دی گلیاں نی
کیہا روگ ہے دس سچ پڑے نیوں لکے ڈھڈی بین ٹرپیانی

رب دیو بگ ہکے پھر گھلیا ہے پھیر و ڈھونڈ دیاں لوپ دیاں نی
وارث شاہ پریت جو کی جٹی اکھیں پھیر دیاں بیان بیانی

کلام سہتی با جوگی

ہیر نال کی پیا ہیں ویر جاوا کیتا سوکنا آنک کی ڈھائیانی
ایہیں ہگو تیکے ماکیں پھریں کمانداں کی جو تو نوں دسیانی

ماں باپ گرو گھر چھڈیا ای کسے نال نہ توں لڑیا سیانی
اڈبی پوردیا آجھل الیا ای سنال کی ہجر پیا چھپایا ای

کسے جوڑ ڑے ٹھگ فقیر کیتو اتخسان لگو بڑا چا بیانی
ایدھکی اں رودنی بچہ آیوں پرت شد انگرا دتا ای

پیٹ کھاکے اپنا پالیوتی سکتے رن نوں چاڑ ا بیانی
مسلا ویا ایں نہ دیا وی ایویں کیڑا چھٹکا ای

آر گھنی ہوں پچھا ساتھوں گل تد سلقہ لد واد بوراسیانی
وارث شاہ میاں اوتھے اک جے جھے اشقان جھٹرا لا یا ای

کلام جوگی با سہتی

ماں چچیڑے دیا مگیاں بھرنے بھیروں کاٹنے گرگ گھمیلئے نی
ایسے فند فریب ہیں یاد تینوں کسے ٹھگ لنادی جھیلئے نی

ایہہ جس دا گمان کیچے مان مینڈے نین ست رمیلئے نی
تینوں [illegible] ویہڑی دی [illegible] بیلئے نی

بیلے رانتوں ٹوٹ ڈیتے ہتھوں چھوڑے سرانول بیلئے نی
کیہا دور فقیر تے [illegible] اچھا [illegible] تیسیئے نی

ایہو جہی کی کنج نے جٹ آکے پری دے بیاہ جے گل تیلنے نی
وارث جنس دے نال ہی جنس بھڑدی تاڑ نال گمیڑے نہ میلنے نی

شنیدن ہیر کلام جوگی و سہتی

ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا ایتھاں ہے کوئی درد خواہ میرا
ہیرے آکھنے نوں بھادیاں نیوں کوہ جہراں ہویا ہیر داہ میرا
مہرا بابجے نہ کن کرے گلاں لے نڈا نیہو دے تے نہیں وساہ میرا
منے چاک ہیر کوئی کن ملسی جنہاں ایس نال ادھ کرا بھیڑا
جیہڑا ابھوتا ان میں آکھدا سی لے اٹ گڈھا بنایا سو چا کھیڑا
تناں کن نہ بدائیں ساجھے کھت مندراں تے لیا راہ میرا
کڑیاں جوگی دی گل نہ سنا دیاں کن نہ بھاویں ہیر چڑھیا بادشاہ میرا
بناں جان پچھان دے کون بچھے لولی بویا جو وارثشاہ میرا

کلام ہیر با جوگی

ایہی ہیر دے ویاجا ساتھوں کوئی خوشی نہ ہوئے تے بیٹے کیوں
جیہڑے کن لپیٹ کے نس جانگے اوہ سلوں دھیئے کیوں
جنہاں جفانہ جالیا جاجھوگی جوگی جوگ تیجدے آبیٹھے دھیئے کیوں
جیہڑے نٹاں دی دیکھنا سی جوڑ جھاڑ کے نیئے کیوں
پردیسیاں جوگیاں کملیاں نوں وچوں جیو دا بھید جادسیئے کیوں
جینے آپ علاج جانے سے جن بھوت دے جادو دسیئے کیوں
فقر جاونے گوڑے ہونے کوڑی گوڑی دے نال خسیئے کیوں
وارثشاہ جا کے سدیا نوں آپ خیر دے نال ہر دسیئے کیوں

کلام جوگی با ہیر

اسیں فقر شدے ہاں پور کجھ منگ کھاں سال کتیں گو سیئے نی
سوال کیہا ہوئی رد کرسیئے نزات ہی رب نوں کھپیئے نی
گھر وسدا دیکھ سوال کیتا ایتھے ہور ہی گھور سور سیئے نی
بند ہوئے جو ہیر ہوں تے کر جیہڑو دحساب بخشیئے نی
اسیں کھلے ہاں کن ہادے کروپھلتاں ہو مٹیئے نی
گھر دی گجھنا فقر دے دم جانے ابی بکھیر یا مانیئے غور سیئے نی
کوئی سال تقصیر دی کیتی اعتقاد حسن دا بخشی گورسیئے نی
اسیں آن کھڑے ہیں رضا دیئے دکھ درد لاچاری تورسیئے نی
کر ہنے مطلب ہیں جیہڑاں لبھے تقدیر خانہ مورسیئے نی
یار چھاڑ کے ہارنوں نس جانا تقش لکھ کے جوڑنا جورسیئے نی
دو درد دنیا متزدار آخر جہاں ہے تہانوں لوڑسیئے نی
ال فقر دا تیج نہ مول کرسیئے نت چھیڑ ہویا ہیں جوڑسیئے نی
جینے دے نال قلوب دی گل ہووے چھیڑدلوں نہ چھوڑسیئے نی
کرامات بھی کیہ دکھلا نال ایتھوں فقراں نوں نہ نکوڑسیئے نی
جو کجھ ہے سو فقراں نوں خیر دیئے نہیں دجواب تو ڑسیئے نی
سرتے آئی ٹالن ٹال دیئے حکم رب دے نال چا موڑسیئے نی

اڑی نال فقیر دے نہ کریئے عمر دم تراش نہ جوڑسیئے نی
وارثشاہ کجھ رب دا نام دیئے نہیں اعتبار اندی کجھ زور سیئے نی

کلام ہیر با جوگی

ہیر آکھیا جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رٹھڑے یار مناوندا نی
ایسا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوندا نی
ساڈے چپڑیاں جتیاں کہے کوئی جیہڑا جیو دا روگ گواوندا نی
بھلا دس کھاں چریں وچھنیاں نوں کدوں رب سجا گھریں لیاوندا نی
میرا جیو جاجے جیہڑا آن میلے سر صدقڑا اوسدے ناوندا نی
بھلا اُنہاں دے چھٹڑے کون میلے ایویں جیوڑا لوک دلاوندا نی
اک زرتوں کا ناگ لے کونج کھونی دیکھاں جیہڑے کر گرلاوندا نی
دکھاں لیاتوں گلاں سکھ دے نے قصے جوڑ جہان سناوندا نی
اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی دیکھاں آن کے کدوں بجھاوندا نی
دیلاں چڑیاں بھیو دے بال دتے وارث شاہ جرنساں میں آوندا نی

کلام جوگی با ہیر

جدوں تیک ہے زمین آسمان قائم تدوں تیک ایہہ ویہہ وسینگے نی
سبھا کبر منکار گمان لتھے آپے وچ ایمانت نوں ڈہنگے نی
یوم تشقق اسماء بالغمام تدوں کرے سب ایہہ ڈھینگے نی
اسرافیل جاں صور کرنا پھوکے تدوں سب پہاڑ وی ڈہنگے نی
آپو آپ معلوم کرلین سبھے جدوں حشر دے معاملے پینگے نی
بابے عطن گے کریاں بھر بانہہ دے نامہ اعمال تے تھیں ڈھینگے نی
دساں حال احوال تمام سارا سر انہاں دے جو ورتیا سہینگے نی
نالے فال قرآن کتاب وچوں جیہڑے ڈھونڈ کے لبھ لینگے نی
یول پوچھا زمین آسمان ہوسی نال حکم حوالے کہن گے نی
کھل جان اسرار تے بند جیہڑے آکھیں اپنی آپ وی ویکھینگے نی
قہر دوست دے ریش میں لا کے ناماں دی نال جو سکے بہنگے نی
نالے تیری کھوٹ لکھال ساں وارث شاہ ہوری سچ کہینگے نی

قرعہ انداختن جوگی

ہن سنگل رس کے شگن لا کے دتیا ساہو یار نے گنہ پیاسی نی
آن جھٹیا نال دے مس بھنا تدوں اندر جی رل گیا سی نی
اوہ بچھاناں تُوں نال لکاں جیہڑا دو دا نے لیا سی نی
میں کن پڑوا فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی
اوہ عشق دے جٹ دکار رہیا مجھیں کسیدیاں چار دا رہیا سی نی
الک اس بھی جھکے نال ست استاں نوں چہوک تاں بولا پیا سی نی
اوہ اس کرکے مجھیں چار دا سی تیرا ویاہ ہویا لڑھ گیا سی نی
تو ناں چڑھی ڈولی تے اوہ مک مجھیں مُک چاکیاں نال لگیا سی نی
سر دے ساہ ملک نچھور الکھ لیا جھنگ سیالاں دے پیاسی نی
رونا جھنگ سیالاں نوں آل ہویا سچا اوسدا کے نہ پیاسی نی
عشق پٹ تے رنجاں سٹیاں متھے تنے دے رنگیا سی نی
جدا ہیلیاں تو چہرے بھوت کھاناں اوس کیلی رہ گیا سی نی
ہن چھچھیاں کھل کے سہ بانی ٹیلے آن اپڑے گیا سی نی
رول رنج دے پٹے تے اک رڑی بالناتھ دی تند لگیا سی نی
بالناتھ نے اوسدے کن پاڑے رد کیہا تواسطے سہیا سی نی
رو ڈھوڈ ہویا سواہ ملی منہ تے رات اوسدی لنگ گیا سی نی
جدوں لگی تانی نہ کجھ سیا تی کم اوسدا بھلا ہو گیا سی نی
بالناتھ کولوں وردھیا جوگیا شہر کھیڑیاں نوں دھایا سی نی

کلام جوگی با ہیر!

معشوق مہجور دی گل بیٹھی میں کن لاکے سُن ٹہارے نی
نیناں کھول کے باتسنا والی اسیں بات نوں سمجھ وچارئیے نی
سالگھنڈ نوں کھول کے تکھ حیلاں نی آلکھیے سوالاں میٹے نی
گھنڈ کھول کے کریں میان ساڈا یار نظر آوے سرتے ڈالیے نی
ایس گھنڈ وچ بہت خرابیاں نی اگ لگے گھنڈ نوں ساڑیئے نی
گھنڈ حسن دی آپ چھپالیندا لے گھنڈ والی وڑے مارئیے نی
گھنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا جیناں تاڑ کے چھیڑے مارئیے نی
تدوں ایہ جہان سب نظر آوے جدوں گھنڈ نوں دور اُٹھائیے نی
گھنڈ اٹھیاں کرے جاں جھاتیاں نوں گھنڈ تاں عشق الحق دا رسیئے نی
وارث شاہ جیتے موتیاں نوں بٹل اک دا وچ نہ ساڑیئے نی

کلام ہیر با جوگی

سُن جوگیا دا سخن ساڈا اسیں کچرک گھوں جالیئے وے
اکھیں سامنے چور جے نظر آون کیوں کندہ وچ ہتھوں گالئیے وے
دل ہیر دے تیر تدبیر دی اکھیں تکھ کے یار نوں بھالئے وے
اگ ستھی نوں ڈھیر یاں لکھ دبیچ بناں پھوک دے نہیں بالئے وے
گھنڈ لاہ کے تیز نظر کیتی اوہ یار نہ تکھیر نوں بھالئے وے
ہیر کہیں کے ذرت پچھان لیتا اسیں کدی بات ترالئے وے
ایس عشق دا بھیت نہ کہنے ظاہر کسے پاس گل لوالئے وے
موہوں نکلی گل خوار ہندی نال عقل فساد مٹالئے وے
سبھی پاس کھولنا بھیت مڑے شیر پاس بکری پالئے وے
اوہ نال بہت ہے عقل شعور والی ایس بھیت نوں دل اکھاتیے وے
دیکھ گال چڑکے پیا گھر راہ جان دے کوئی نہ بھالئے وے
عاشق ہووے جو دکھ نہ ظاہر کرے جو کچھ سرتے بنے سو جالئے وے
بھانبڑ پچھوکے لوک کھٹ جانے بھید جیبھ دا کھول نہ ڈالئے وے
وارث شاہ ملکھیاں نال بار ہا جھوٹھ کچیاں بدل پالئے وے

کلام جوگی با ہیر!

کیتی عقل سیانیاں نے کدی نفر قدیم سنبھالئے، نی
دولتمند نوں جاندا سب کوئی نہیں کوئی غریب دے پالئے نی
ایس حسن دا گمان کیتے نی جتو دی چال کو چالئے نی
جدوں کرے سوال دا یار دا اناں شوق دے دیکھ دکھالئے نی
لکھیا عشق کتاب وچ ایہ مسئلہ نبیں علی جراں دیا پالئے نی
سرہال ویکھائیے یار دی انجاں گھت کے گھوڑ نہ لگالئے نی
کدی گال دند ووڈا جا سارے جویں سمجھ کے گھبرا نہ الئے نی
وارث شاہ ہے عشق دا ذکر تے حسن دی ترم بنالئے نی

کلام سہتی با ہیر

سہتی مہجیا مل گئے دونویں لیلیں گھت فقیر بلائیاں نی!
ہیر دیکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں ایسے کھول بلائیاں نی

ٹلیجا ہتھیر لوں گنڈیے نی اکوایئے لاں کیوں ملیاں نی
آن جھنساں ٹانگ کیوں خیال تیں گلاں گلیاں چا اٹھلیاں نی

بین بدل بھی وسدے بوڑیں سماں تھڑیاں دیس تے گھلیاں نی
لک بیٹیاں اُس ناک جا مڑ واد نشاہ جو اندروں ملیاں نی

کلام سہتی با ہیر

بھابی نال فقیر دے ٹھر ایدا حال حال لوکا سانوں ڈالدی اے
ایسیں گنڈیاں آپ ٹیک سی جیڑی یار بیٹی رکھا دی اے
لج مار کرانی جگیر جوں سہتی ہیرنوں ہنی للکاردی اے

جوگی ویکھکے یار سوہنی گانی مان ستری جوں گندلدی اے
نہیں چلدی یار سواہے جوگی لکے لیا لنشا تڑی یاردی اے
لٹے نال ہیر تجے نال لٹے وارثشاہ نوں سینتاں ماردی اے

کلام ہیر با سہتی

گھول گھتیے کوالیٹے ڈالیے نی تھاڈبیے کنت ٹڑدلنے نی
لکے سیدھ سنانشا نیا ندی لکے جو نیاں جھوٹ ہولنے نی
چھنی پاڑکے ماریں گھنیاں نی کنج کوالیٹے آئے بھولنے نی
ایہاں جیہاں فقیر انہیے ہم آن جھجان جاونی گھولنے نی

وانگ ماندے چھکے جیہاں سئیں ڈیناں تیں ایدھ جھولنے نی
شر لکھ کر جاندے جانوں آٹاں بھی ایڈا پردہ نہ تولنے نی
چور مار کے اکھوں نت ملیں سچی چوری کیتے نے مول ڈولنے نی
وارثشاہ جو ران جھوٹھ کڈدے بالانصاف دے تولنے نی

ایضاً

خواجہ جاں حق نال دہاں ہر دلاں سس اکھیں ویکھیاں کریاں ہور ہویاں
چور چوہدری بن بھرجان گنڈی ایالٹ ادلیاں زور ہویاں
آپ ٹپل بولچاندی لوٹ بیٹھی ہیں دور کھونی ہن گھور ہویاں
بھرجایاں بولیاں ویانی بھرن منڈیاں گجر لٹور ہویاں

آپنے ودھ دیاں دھوتیاں نیک ہیاں لگے چور اندر سیں بھی چور ہیاں
بدزیب دے ویکھیاں ہیر پونیاں لگے حسد دے باغ دے مور ہویاں
ایہدی نیت دا کا ل بھیل تجر پانیدے لڑدیاں چہ لاہور ہویاں
وارثشاہ جاں دے کم دیدی جوئیں سسی دیاں شہر بھنبور ہویاں

کلام سہتی با ہیر

بھلا دس بھابی کیہا در جائیے بھپا ٹیاں نوں ہنی لوہنی ایں
آپ چھانی جھیڑدی ہنی توں انویں کنڈیاں نوں ہنی دہنی ایں
آپ چا کلہنداسکے چھیڑ آئیں من خلق نوں ہنی ڈڈہنی ایں
آپ کلی کو کاندے نند لانیں جھگڑا دیاں وڈی کھوہنی ایں

ان ہوہنیاں گلاندے نام لیکے گھاہ اُلٹے ہی کھنڈوہنی ایں
سوہنی ہوئی تاہیں تنال غضب چایا خون خلق دا ہی نچوہنی ایں
آکھ بھابی نوں جنے کٹھا چاھندی ہے اسانوں بنے لو ہنی ایں
وارثشاہ کہے چھیائیے نی منڈے ہنی تے جھونے ڈوہنی ایں

کلام سہتی با ہیر

گڈاں کس بنی ہیں چرا آندی بھابی ہیر کیوں اسانتے دھایا ای
لٹ جٹ تے گئے تے ڈوم نائی سر جوگیڑے گل آیا ای
ایس ہیر تے دیر یادناں چاں چاک دی پٹی لڑانیا ای
ہن ویکھ لو ایہہ ہے الٹ سماں لٹے جھین پھری دا بھایا ای
اکٹھے ڈڈھے ایہہ بیت جگاں دھوڑ کانی الیس پایا ای
ہیر نہیں کھاندی راساں کولوں ادت گل فقیر تے آیا ای

کلام سہتی با غلام رہیل

سہتی آکھیا اٹھ رہیل باندی پا فقیر نوں کٹ چھٹے نی
دے پھیا وٹیاں کنڈ اتے بھوڑا وچ بردبند کٹ چھٹے نی
واگ کھیا پوربو عاقی جھنڈا وچ میدان دے گڈ چھٹے نی
جیہڑا آکڑاں دیاں دکھاندا لے دو وڈیاں الیسوں کٹ چھٹے نی
آکھا گھت کے تنے ہیٹھے ہٹ چھپیا چرن الکھ فسادی ڈھٹے نی
اماں اتے بھابی ترن کھرے تے اٹھ ہلیاں چھنڈے نی
اتے کھولیاں ہمیر ستے ابیٹھے رادن کٹ کے جھٹے نی
وارثشاہ دیاں دیکھ کرئیے انی اکھوں سافتے بدھے نی

آمدن رہیل نزد جوگی

باندی ہو غصے جیب ہو رہی لے چھنے دا چا ادھیریا سو
پلاں بیں دے چوہڑا مریں جوں گالیں کٹھے نے نوں چھیڑیا سو
چھبی دیئے گلھ وچ کھوہ دا ہڑی ہتھ جوگیڑے منہ تے پھیریا سو
باندی لاڈ دینوں چاکرکے دھکا دے کے ناتھ نوں گھیریا سو
دھرو دی بندی پھیرلیجا چا کاحال کر مارا پھیریا سو
اکھیں فتناں ننگ پساد پوندی غصہ نال چا ادھیڑیا سو
لیکے ٹھیری چوبہ چاد پچھل اوس سترڈاناگنوں چھیڑیا سو
وارثشاہ فرنگ دے باغ وڑکے اوس کلدے کھوہ نوں گھیریا سو

مقولہ شاعر

جوگی ویکھ کے بہت حیران ہویا اک دن وچ نہ دیاں بھاڑیانی
چیناں چگ سہج جوبنیاں ہن باؤ من جلیس گروٹے ادھیڑیانی
جیند لچے پروتنہانہ منڈا پنڈ نہ بیجے وچ ساڑ دیانی
غصے نال ہو جشن ہیں بندی جیو وچ کلیلیاں چاہڑیانی
جس تے نہیں داروادرو ناہیاں اکھیں پھرن ہوکا چھاڑیانی
ڈبے گٹے نی کاسی جو جھنے وارثشاہ نے اہیاں ڈیانی

کلام جوگی

الیس فقیر نوں چا خراب کیتا وڈا قہر کیتا لوہڑے ماریاں نی
اوہ اوہ لوہڑا وڈا قہر ہویا لکھ رب ستیا اٹھیاں لاڑیاں نی

ساڑبل کے جیونوں خاک کیتا نال گالوڑ آ کے جھٹ گھوڑیا ای
جویں ذکر یا خان مہم کر کے لیکے توپ پہاڑ تے دوڑیا ای

لدھ لکھیاں تیوڑیاں متھے سہتی نڈی دینال اجوڑیا ای
اجے بھا نہری تھوڑا ان جھپڑ وارث شاہ فقیر نے کوڑیا ای

غصہ شدن جوگی با سہتی

چاول لعنتاں کنک تیں آپ کھاویں خیر دیتے کیتا کی گنج سئے
پٹ چڑیاں چوڑیاں پٹ سٹوں لاہیں گے ویردی بھنج سئے
کتی ساہناں نوں جیتے آکڑنی ایں انگسوں دے سونگا نج سئے
تیرے فقر دا بدن مراد ہوندا کدی ور نہیں گیا کھنج سئے

لھڑ دے چینا گھر خاوند اٹھے نہیں مار کے کروں گا منج رستے
تیری دراسوں کی ہے بھول شناں مجھی رنگی اج تے انج رنگے
چھنے نال تیرا سینہ پاڑ سٹاں دیاں زرد دیناں جاں پنج سئے
وارث شاہ مر جائیں گا ڈاہی تیں ہاتھی دیگ اٹاٹے ان جھج سئے

کلام سہتی بازبیل باندی!

باندی منہ تے چپ کھلوری سہتی گھا ہی خیر نہ پایو کیوں
بانا فقر دا پہن خوار ہو یا ایس نفس دا نام گوایو کیوں
اہر جوگیڑا لیک کندت کبر ایسی نال تے بھجی مچایو کیوں
آپ جا جگے دہ جے نہیں لیندا گھر ویت دگھت پھیلایو کیوں
میں نے ایسد کے ہنستے تجے ایں بجاتی نشہ بزمے ماس پھیلایو کیوں

ایتاں کنک چاول دودھ گھیو منگے چینا ایسیوں خیر لوایو کیوں
سگوں مارسں تینوں اُڑیا رہو یا رکھیا ڈری نال رلایو کیوں
گل اکھیا نخر نہیں لیندا اینوں شوہدے تدھ دھرایو کیوں
میری پان پت اپنے لاہ سٹی جان بجھ بے شرم کرایو کیوں
وارث شاہ میاں ایسی پھونی تے دوال الٹ کے بانہہ چھڈایو کیوں

کلام سہتی با جوگی

گھر گھاٹ تیرا نہ کوئی رن تیری پھرن نعمتاں تھلوں انجیانے
ننگے داڑھے تے چرس خانیاں وچ تیرا کم جھیڑا لگا نجیانے

تیہاں سب فقیریاں جاتی ایں جھڑی گل بدلے آپوں انجیانے
تیرے ہونہداں ستاں کی پوچھ تا وارث چاہ اعتقاد لا انجیانے

کلام جوگی بازبیل باندی

بھابٹے لگے مہیل کھوہ سٹوں گنڈل گٹ کے دیوں گا ڈرانی
تیرا سانہ نیال مہ پٹے نہیں ہونا سج لا ڈرانی
سنے سہتی دے گوار دی مجھ کوں جھرکنگ لگا مارچھا ڈرانی
آسیں تیرے گھا ارھاں جاننا ہاں کتان دلدانا مپنا ڈرانی

چیتے پنڈ دا خوف وکھاونی ایں لکھاں پشم تے آپ کر اوڈانی
لت مار کے چھڑ دنگا چاگیں کدھ اٹیں ٹھا جنا ڈرانی
ہیٹھ لگیں ستوں گا چیر تینوں گدھ اسوں نگ دلیے دا کاوڑانی
وارث شاہ دے موٹیاں رچی ایں تو سمجھ کے جوانی دا چاوڑانی

کلام زیل و سہتی و جوگی

باندی سنے سہتی غصے نال کڑکی کی لیناں ایں شور رکھلائیکے وے
جوگی ہنیں جھگڑنا مینال جھگڑن کرن کنکاں کھیاں ہاں گئے وے
موتیاں کہیں کو پیرا کو نانوں کریں آپ کو بت چار کے وے

جوگی ہویوں تے مت ٹرکے دتی کی لیناں ایں سانگ اتے دھار کے وے
پہلاں اپنے آپنوں پھوک کے تو کی لیناں ایں لوکاں نوں ساڑ کے وے
کرنی جوگی رب قبول کرسی وارث شاہ نیت دھار کے وے

کلام جوگی باہیر

ہیرے کڑیاں میں بہت جیا تیرا ایہیں کیتے کمال تیں پکڑ کے ہتھل کے نی
جیہا مار چھوڑیا کرہ شاہ اکبر ڈھاہ موڑیے محل کے نی
میں تے چپ بلکھوں جنگلی ڈھڈیاں لکھ داہرا ندی دیکھ کے رکھلکے نی

بھابیاں ہیت ٹیسدی لاہنوں میر گھٹش جان تعلقے نی
جیویں جن نے شہر لیا مار جیب کراں نال استیاں نوں ندی چلکے نی
بھلا اگلی لکھنا ٹھیاں وارث شاہ دے نال پڑمل کے نی

عاجزانہ کلام ہیر با جوگی

ہو ہی ہیر میں تے خاک ہیری جھانٹیاں بس پر دیساں ہاں
ایسیں جوگیا پیار ہی نال تیری نہیں کھوٹیاں نے ملکھیساں ہاں
ایسیں جوگیا پیراں دی خاک ہاں جی جو کچھ کہو سو سہی میساں ہاں

پیارے وچھڑے جیہڑے ہیں کدی اوکا ہانگ مٹھیاں میساں ہاں
تسی کوراندیو نگ اینش بولواسی نال دیس لولیساں ہاں
وارث شاہ پردیسی دی غور کرنے بس اپنے دیس ول لیساں ہاں

کلام سہتی باہیر

تو ہیں تے پچھے گجھنے مار نیٹے کارے تینتیں چلکیے پیار سینے نی
آپ کھلی ہویں تے ایسیں تاں کیں پی خنجر لوہ دپ سنگار سیتے نی
ہو جوگی ناں نہیں چھڈنا سانوں تساں ہاں دی عمر سوار سیتے نی

کھیں مار کے یار نوں جھیڑ دنی نی بہاسی جو چار سیتے نی
پہلے کلم سوار جو ہیاں ناری بیلے گھر لے جا تو نوں ڈھ سیتے نی
وارث شاہ ستھ گھر ادی کی لاج ہونگی تخت ہزارے وال یار لئیے نی

خبر دادن سہتی جوگی را با غصہ شکستن کاسہ او!

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی دیکھدیاں ہی ترت ہی کج رہیا
ایہ لے کر پایا ٹھکر پایا او لاٹے کا ہی اپنا ایہہ ٹیہ وہیر ج پیا
تاب جندی جانے سوئی بھلی اکھ کے سہتی گل سچ پیا

موہنوں آکھدا رو وہینال یار دو تنگ کیٹھر دیا غصے بھا رج پیا
ٹھیٹے دیکھ سہتی چینا گھت دیتا جی جوگیڑے نے وچ ڈھ پیا
سہتی کنگ اٹھ خیر پایا نال غصے پھٹ کاسہ بھج جوگی وچ پیا

ستھوں چھڈ نیل جا زمین مارے چیا ڈلھ گیا ٹھوٹھڑا بھج پیا
جوگی اکھیاں کرماں نوں جھوردا سی رکھ ہتھ متھے جوگی سج پیا

آہندا لایا سی یار دے نے کھیڈنے نوں کم جوگی دا ہو کو جج گیا
وارث شاہ مصیبتاں پیش آیاں جو کجھ لکھیا سی بھول الج پیا

کلام جوگی با سہتی

خبر فقر نوں عقل دنیاں دیہے تھہ سنبھل کے گل الائیے نی
بھری ہوئی غرور تکبری دی اینوں اکھیوں رنے ڈاریئے نی
لیچ حسن دا مان بھاگ بھرئیے چل جا سیاں دے پچاریئے نی
تیرے نال نہ میری ہے سانجھ کوئی گل گل دے وچ ہوشیاریئے نی
غور کریئے مسافراں عاجزاں دی انہوں سمجھ کے سچ نتاریئے نی

لجے ایڈ ہنکار جوبنے دا گھول گھتیئے مست ہنکاریئے نی
جوگی آکھدا لئی وڈا قہر ہویا ٹھوٹھا بھن دتو کالے ہاریئے نی
ڈھٹھا بھن فقیراں نوں ٹھوٹی شالا یار مری لسنے ڈاریئے نی
پائیے مان ہنکار بھج لپھے تیرا انی پھٹیئے نیئے دنجاریئے نی
وارث شاہ بازار تیرا نال ہوسی انی ہاج لے دنج دنجاریئے نی

کلام سہتی با جوگی

گھول گھتیوں یار دے نام الوں کیہہ منہ تیرے سینہ ساڑیا دے
تیرے نال کی اساں نے بیر کیتا منہ لا تینوں نہ ماریا دے
تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب جانتھن آ ساریا دے

نال کندیاں پیٹے توں یار میرا ابرا اتیر کیتو لوٹے ہاریائے
رنگ کٹے اہو لیجاہ ساتھوں کوئی وڈا فساد ہر یا یائے
وارث کسے اساڈیوں خبر ہووے اینویں مفت دے چا جھنگا ماریائے

کلام جوگی با سہتی!

جتیاں بول کے عاجزاں ہٹھ ہووے ٹھوٹھا فقر دا چا بھنائیے کیوں
خبر منگئیے تاں بھن دیں کاسہ ایہ سنہوں شرمائیے کیوں
ہوئی ہولی چانٹے تتھا ٹیں چڑھ کوار دی چھنائیے کیوں

جنہاں کواریاں رہنڈیاں نتی ناں بھر ریاں کم لوں جھپائیے کیوں
بھر جانی توں وہنا چالیسی تی ری نال بلو جلے لائیے کیوں
وارث شاہ جاں عاقبت خاک ہوناں اینجے اپنی شان ودھائیے کیوں

کلام سہتی با جوگی

جو کوئی جیا مریگا سب کوئی گھڑیا بھیجی ٹلی سب وہنگے دے
مرد پیر ولی غوث قطب جاسن ایہہ سب پسار ڈھنگے دے
جیہنے شیخے توں ایڈ وداں کرنا ایں تیرے لوں کی ٹوک جھگے دے
ہاتھی گھوڑے تے مال سب جان مر جا ایس کی لوں کھیر لینگے دے

جدوں رب عمالدی خبر لیسی منہ بیر گواہیاں دینگے دے
جدوں عمر دی آن میعاد پگی عزرائیل ہوری آ پہنگے دے
جھہاں اکلیں اولیا والے منداس منزلاں لینگے دے
کل چیز فنا ہو خاک تھیسی ثابت ولی اللہ دے ہنگے دے

کلام ہیر با قولاں

کڑیئے مکر دا رانجھڑے نے کج کیتا بھید جیو دا کھول الیسا ریا ای
رسم ایس جہان دی جُرب مینا دُنیوں گیا سواد ہار ریا ای
عاشق ہر جو عشق اظہار کیتا اہنوں عشق میاد نوں چہار ریا ای
یوسف گل کرے پئوں جھوٹ دَستی اہناں کہو میاد نوں کھو جھ تاریا ای

منصور نے عشق دا بھیت دَسّیا اہنوں ترت سُولی اُتے چاہڑیا ای
ظلماں لئیکے تیغ بے قید ہویا ایس بولکے اگن سڑ ریا ای
قم باذنی جاں شمس تبریز کہیا اوہ کھلے اچم اتاریا ای
وارث شاہ قارون لئی سنے دولت بیٹھ زمین دے چا نگھاریا ای

کلام قولاں با ہیر

چاک مجھ کے کھولیاں چار دسی جادوں ادہ سلامتی نچھیا سی
آ ماہیوں رانجھڑی نوٹھی ہتھی جالکے جوگ وچ دھسیا سی
مار لیاں لُٹ حیران کیتا تدوں کالڑے باغ وچ نسیا سی
ڈولی چڑھدی نوں ادھ کرن چپکیں تدوں ملک رامتوں میساسی
ہن دسیح قرار کچ کیتا تدوں جا قطوب وچ چھسیا سی

اساں دی نظر دی ساسنے کھنڈ دی میں تک اکو رب دا دسیاسی
آیا ہو فقیر تاں لاہی ہتی گرا آہر دا ادس نے دسیا سی
پچھا دیہہ نہ ماریا جانا نگاں نی بھیت عشق دا عاشقاں دسیا سی
جادوں منیں نے کوج دا حکم کیتا تاں تُو برا لفر نے کسیاسی
جہڑے پہنے نہیں سوچا حضور ہٹے وارث شاہ نوں پہر دسیا سی

کلام ہیر با قولاں

ہیر گھوندی اجے تاں گل کریئے رانجھے یار نے کیہا فساد کیتا
چالاکی کے کجند شطرنج والا رانجھا بادشاہ برباد کیتا
لکے چھپیاں کے سیدھا ہتھن رانجھے نے ایل اولاد کیتا

زناں اگے جا بھید کھلاریا سو مرد عشق دی ذات بدنام کیتا
جہڑا عشق سی بھید دی نیند دا اوہدی توڑکے در آزاد کیتا
وارث بُرا ای رانجھے دی عقل لئی جہیں جی دا زنجا بیداد کیتا

کلام قولاں با ہیر

رانجھا اکے اٹھیں تیرا ساحب جانبو تیئے پنڈ چھیں ماہر ریا
آل گوہ پریاں ماہیں دی چیز انی رانجھا دتیگی کڑاں مار رہیا
دو جنوں دُکھ سے تو تر قطب گھک سیت آپ کھیتاں مار ریا
لشکر فیج سعود دو دا گرل القاہ نفس تحقیق رسیاں مار ریا
جیڑا جپنا ڈھول دی فتح ریا سے شرم دینال پیار ریا

نیناں تیریاں جنتیں قتل کیتا چاک تیرے کھو لیاں چار ریا
اند تیرے فقیر ہو جائے منڈاں وچ اجاڑ ریا
تیتوں جاگے لدی اٹھ لانگ ریا انہیں سنوں تینا در ریا
سندھاں نال نوکے ٹیل ہٹیا ڈنگے یہ ڈنیا اکے پار ریا
وارث جگ نال وش رہے نہیں جہیں عشق اگ لگی نال ریا

کلام ہیر با قولاں

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگی تیتوں جاہ لا کے در جولاونائیں
سہرا کھیانا دیچ پاونائیں اتے بڑا پکھنڈ مچاونائیں
رخ ویکھ کے یار پیار تیوں سیدا اٹھ کے دس نال لڑاونائیں
دھکے کھن فقیرا نیے جوگ لیا اساں جیہے جوگ تے لاونائیں

اسیں حسن دے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا تنگ لڑاونائیں
لکھ وار توں لٹکے لاونائیں اساں ہیچ سیانے ہو اڈاونائیں
سیتا اوبچ بیٹھا سیلا ادانگ دھنسر سنے ادنی دس ٹھا ونائیں
وارث شاہ او دا باغ وچ جا بیٹھا اساں حال نہ غلا باونائیں

کلام قولاں با ہیر

عاقی ہو بیٹھے ککیر بازیچہ وچ عاشق حسن دی واڑ تے ہٹنے نی
جھبر ادیکھ کے نہال ہو دے سیتے قتل نہ ہان پلٹنے نی
جیوں جیوں کٹنے تیوں تیوں ہی مہینی زرت نال جے لیسوں کٹنے نی
لیکے ٹھیلیاں وچ بیلے تنت دا دھندی جیوں نت ڈٹنے نی
دغوی ٹیلے کے گھڑیاں کڑھ کے تیر بار کے آپ نہ ہٹنے نی
جہاں کیت نت بھلایا چھٹڑا نئے لکھ ربلیاں ہمیاں کھٹنے نی
مٹھی رہاٹ لگ کے طوطرنیوں چھوں کر کے دو نہ سٹنے نی

پچھان نت نوں لوہا ہو وے جیسوں جھگا وسلا کانبوں ہٹنے نی
اے عاشق دیاں گوردی آمدہوں نا الہیلی پٹنے نی
اے جہناں رت نہ ہو ونال ایہہ اہرپا ہے دھوبیجے چٹنے نی
پچھانیدیکھے پیچ عاشقاں نوں جو کیچان سب سر کٹنے نی
اٹھے پہر سلیسے نہ ہنا ہمدی ہو شاری اکھ پٹتے نی
اکھ جوگی تے عاشق کے جاہرالیسے کم چہ ڈھل گھٹنے نی
وارث شاہ کی کھانتیکے کھنڈ ردھوں جیہدا کیتے وسد لٹنے نی

خوشامد کردن ہیر سہتی

ہوئیں رشد اں من جا دلکن طالب نی سہتی نت نہ ہیر پھیرے
بخشے نت گناہ خدا سچا بنے لکھ گناہ ڈے پھران ہیرے
توبہ تائب نصوح جیسی کراں ہی بابچہ نسا نہ اساں نوں کانکھیرے

کریں تقصیر معاف میری ہیر لیّاں تے تے نال میرے
ہیر کرے سے لیے سہتی نہ منے گھڑی گھڑی وہ اڈ کی اپنی پھیرے
وارث شاہ مناوڑا اساں آئندا ساڈی صلح کراؤ ندا نال تیرے

کلام سہتی با ہیر

اساں کھیڈ دیاں کچھ مطلب گل بانکی خوشی ہاں ہو رہے
غصے نال تے دال ہکان گلوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہے
جتھے نہ ہیاساڈا داغ لگے نہیں ہوند اسفید ڈیرہ جے

قولاں ہنھنے ماردے پٹی لیتی مار شرم دے اندر میں رو رہے
ہیرا تیرے نال جیور لا ہتھ بنھ غلام جے ہو رہے
نیل نیائے نہ جیودے دے کھلکھ میلے دتھے ڈو دو رہے

ہیر ہیر کرکے سہتی نہ منے ایسیں اپنا آپ وگو رہے
وارث شاہ سانگ نوں رنگ آئے لکھ سیہہ دے وچ ڈبو رہے

عاجزانہ کلام ہیر بہ سہتی!

ہیراں جناب وچ عرض کیتی پیار منداں یاں بخش مخولیاں نی
نہیں جاوسی باغ نوں جھیڑے لوڑ آکھدا ساتھ جو بولیاں نی
ساڈوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کچھ تینوں لیاں لیاں نی
میرا کم ازل دے باجھ مول جو کچھ آکھیں میں تیری گولیاں نی
میرا یار آیا چل ویکھ آیئے نہیں روندی ویس رت لولیاں نی
جھڑا آمد قدیم دا یار میرا جس گھنڈیاں جیجیدیاں کھولیاں نی

لینی تقصیر معاف تیری کد نابول بے جو کجھ بولیاں نی
قولاں تیرے سیہوں داوس کھلے تیرے ناں دیاں ادھ بیچ لیاں نی
اجے ہیر ڈھنڈا وڈی بھین میری تیتھوں کیسی بھول لیاں نی
گھر بار تیرے نال حکم تیرا جیہڑے تیرے ہاڈیاں کھولیاں نی
حسن ذات صفات وچ بار اچھادی ہیر واسطے جیہڑیاں کھولیاں نی
وارث شاہ گمان دی نال بیٹھا انہیں گلاں مار دا بولیاں نی

کلام سہتی باہیر

پیا لعنت دا طوق شیطان نوں گل اوہنوں رب نے عرش توں چاہڑنا ایں
ایس جیونے میل بچا بیٹھے ست کراں سیوناں پاڑنا ایں
ایہ جوگی نوں ماں کرایا ای بن ہور کی پڑتنا پاڑنا ایں
غرض واسطے ان کے پویں ہیر پیریں غرض باجھ کوئی کیا ہا نا ایں
گھر بار تیں چا جواب دتا ہور آکھ کی سچ نتارنا ایں

جھوٹھ بولیا جہاں ہج کھادے تہاں وچ بہشت دے واڑنا ایں
ساتھوں ہے پھیر لیا نوں چاہڑ سیج اتے جنہوں چا ہڑنا ایں
آیت نصوٰدی توں نوں لال زنگ دوزخ کے گھر تے چاہڑنا ایں
گل سمجھ جہاں مطلبی لے باہجھ مطلبے ٹنک پکارنا ایں
ہیر نال نہ وارث بول اینویں منے بہت بجانے کوئی کارنا ایں

منت کردن ہیر سہتی را

آہستے رب دا واسطہ ای نال بھابیئے مٹھا بولدے نی
لمہند ہو دے ویاں نال ہیر دے کی زہر نوں کھولدے نی
پیواں کم ہے سمجھ بی بی جہاں چھوڑے تے نہیں ڈولدے نی
جوگی کمانیے باغ دے وچ ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولدے نی
جل ہیر توں نال جا کھیڈئے میل کرنیں وچ وچولدے نی
جہاں ونڈ دے کم کیتے وچ سرت دے لین جھولدے نی
رانجھا ہیر جہاں اج ان ملیں تینوں میلیگا یار مولدے نی

ہوئی ہیر ونڈا وڈی شوہ یا ندی سر شیر دی وچ نہ گھولدے نی
مطلب واسطے شوہیاں شاہ مرداں گر گیاسی بچھ بچھولدے نی
تیرے جہی نال ہیر میل کرنی جو جان بھی استرں گھولدے نی
جو کجھ کیتے سو تیرے من لئے تئی شادیاں ماں اڈولدے نی
کریں مہر اتے رانجھے دے میل ہوسی گھنڈ دودھ دے وچ چا گھولدے نی
ہیر جڑاں دست سلام تینوں یار میلدے میل منولدے نی
وارث شاہ تاں نال ہلا دوڑ لے گلاں چھنیدے لئے جھولدے نی

راضی شدن سہتی با ہیر

جویں صبح دی قضا نماز ہوئی راضی شیطان بھی نچدا اے ۔ تویں سہتی دے جیو خوشی ہوئی دل رن دا اچھلدا کدا اے

جویں بال چراغ بازار دے بوجھا شاہ خوشی نال نچدا اے ۔ تاں ماہ کرکے سہتی ہیر دی چھوٹیاں زم سی جن دے وچ دا سے

جا بخشیا سب گناہ تیرا اینوں عشق قدیم توں سچدا اے ۔ وارث شاہ چل ہار زنا آپے ایتھے نواں اکھاڑا مچدا اے

مقولہ شاعر

سہتی کھنڈ ملائی بات اپنی اصرار جا کپڑے وچ لوکایا ای ۔ جیہا وچہ نماز وسواس غیبوں عزرائیل بنا لے آئیا ای

اُتے پنج سیپارے سو وکھ رکھے جا فقر تے پھیرا پایا ای ۔ جدوں آدمی اندری کی نے وہ ڈھٹی کچھاں اپنا مکھ لکوایا ای

اساں ان شیتیاں مٹھیاں تاں تاں در رخانہ التھوں آیا ای ۔ طلب مینہ دی وگیاں جھکڑ بادو آخری دور تیں آیا ای

ایتاں خاص شیطان نیں ہیر نال سا کھیل کھچیا سنایا ای ۔ اشراف پٹھان مغل سب پیٹ خاک تک سمایا ای

سہتی ہو کے منہ سلام کیتا اگوں کل جواب نہ آیا ای ۔ بہت مقام سہتی ہاں ویکھ کے تے رانجھے دا جی بھرایا ای

توں تاں بہت مغرور ہو یوں گیا کہ مکہ شیطان کرایا ای ۔ عامل چور تے چوہدری جٹ حاکم وارث شاہ توں ویکھیا ای

ایضاً

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بنایا واسطے کیتے نبی سب پیارے ۔ قرآن کتاب وچہ ملک ملت زمین آسمان تے چن تارے

بادشاہ سلطان تے خان ولیاں محمد تو من ملک زنگ دہ مارے ۔ اک سایہ اک سنت اک پیر مرشد اکو من اک ملک تارے

آپ اپنے منہ وچہ آن دتے بھیوا وسیا ہے سنت دا من کر نیارے ۔ زباں جھگڑے جن شیطان ول گتا گڑ سی عجمی اڈ ہلارے

ایہہ مول فساد دا ہویا پیدا جنہاں سب جنت دے مول ہارے ۔ آدم کڈھ بہشت تقصیر کیتا اتہاں نال زناں کر نکارے

اک ہر ان فقیر جار جیا نوں ایہناں راجے گڑا لے نے سب مارے ۔ وارث شاہ جو سیر سچ ہوویں تاں اللہ پرانے عیب پھالے

کلام سہتی با ہیر

سہتی کھایا پیٹ نے خوار کیتا کنک کھا بہشت تقصیر کڈھیا ای ۔ آدی میل تاں جنتوں ٹلے دھکے رسا آس امید اڈ ڈھیا ای

اگے سب فرشتے جو کنک دانہ نہیں کھانا حکم کر چھڈیا ای ۔ والقمر با ہندرا تنشجرہ نالے مورتے سب اوس کڈھیا ای

ایہہ دیکھ شیطان بھی مردو ہیام زناں دا ہر کر چھڈیا ای ۔ جان بجھ کے نافرمان ہویا رب جا درگاہ وں ردیا ای

جوگی عملاں دی لش پاس تیرے ڈھنا مکر فریب کیوں گھڑیا ای
اساں جوانوں ہوتیاں مادداہیں ادبیوں منہ کیوں پڑیا ای
مکر ریاضی ساہمنے بس العہ نوں ولی ہدیہ جی ایس گڈیا ای
مرد تے دیندے فریب بہتو پائیاں منہ جھوٹھا کا نفع یا ای
حق فرض عورت ہادیں آیا جنازہ دا عقد تیں ایہا ای
انہاں نال دیکھ اقبال نا ہیں دا لکھدے جھوٹھ منہ اڈیا ای

سگوں نم سے جوانوں خوار کیتا ساتھ وسلامتیں چھڈیا ای
ساں کیہ نال بیر کیتا دیہیں نام جہان تے دھریا ای
ہنی اہل عیال ہتے کچھ میاں جھیڑا بھا بجرا جھول یا ای
مرد چوہے رنگ جو ان دے بیٹے لے ساتھ پریاں نے لدیا ای
زناں وچ فائدہ رب کیتا جڑن ہج نہ جول اوں سدیا ای
واد لشا ایہ تیتا گل رحمت پیدا جہان جہان کر چھڈیا ای

کلام جوگی با سہتی

عقل لکھیا نے گھٹ عورتاں دی مردوں دس کی دھامیانی
مرد کیہ نال سلونیاں دے کیتیاں نے کنتیاں خامیانی
زناں دیندے دی دادہ مارن پیندے مکر فریب حرامیانی
انہاں مرد کیتے نال مرسلاں دے کی سال نیں پور خونامیانی
ناہیں عالم تفسیری توں وقت گلاں کریں بلند تے تھامیانی
مردیں جو لکھے جیٹھ ٹے سرنچ ہڑیاں انہاں کامیانی

زناں نقص عقل نال جگہ کتیا مجھے جوں دین لٹامیانی
انہاں مکر فریب پیا نیتیاں ادھا مار تجھا یاں امیانی
جنہاں بص دی ہڑی نک کن پالے کون نگھر یگا تہادیاں حامیانی
ناقص عقل تے دین عورتاں ایہی پاک جہیاں کہیا دیانی
جڑن نک دم اخیر تے نہیں نڑیاں آن سلامیانی
وادلشا کی گھٹ انہاں جہاں دیکھ وبخیاں رامیانی

کلام سہتی با جوگی

حسن مرداں نوں شرم نہ ہو وے غیرت اس دی دیں جگتیوں یاں نی
گھر سدا ہی عورتاں نال ہوندا شرم دندے تریاں ہویاں نی
نال اپنے حق ہمراز ہوئی تہاں چھپے سنگ سوہیاں یاں نی
انکاں شرم حیا دی لا چادر لکھیں نال نیں دسیدیاں نی

رن جیاں ان مرداں جنہاں حسن گماں دجیویاں نی
اک حال انہاں مست گھر اندر اک دار کار وچ کھیدیاں نی
گھر تک عورتاں نال نہ آ جوئیں ات اندھیر غول دلیاں نی
نچے اکلیاں ویکھ اکو جہیاں وادث پتیاں آکہ بوہیاں نی

کلام جوگی با سہتی

وفادار رن جہان اتے لالی دی شیر دے نک وچ نتھ ناہیں
جوگی گال زنا ہجرے لونڈ وزور دیتیں جچے ہتھ ناہیں
مرد دی دار نگے گا دیں لتے گزوندی کا گی تتھ ناہیں

اگر دھا نہیں کولد گھٹ کھڈے جتھے نر ملی کا نتھ ناہیں
یاری گئی سندی نہیں انانوں مٹھی کی نال شہندی تتھ ناہیں
بیوفا تو دا انہاں تجھ ہامنا شرم کرم جیا انتھ ناہیں

نمرود شداد جہان اُتے دوزخ تے بہشت بنا گیا
مال و تمال حشم تے شان شوکت سبھا مٹی وچ نال لٹا گیا
نانہ بھی لیس جہان تے رہیا نا ہیں جیہڑا آپ خدا اکھا گیا
جیسے جیہاں کمیاں کیتی بولیاں تینوں چاکی با غلام آ گیا
ودا مسوہنا حسن جہی یوسف دا درشن دیو انگ کھا گیا
نبی خاص حبیب خدا دا جے اُمت عاجزی نال بخشا گیا
باغ تساں بھی چھیڑ کے جاونا ہیں کتی آ ایتھے پھیرا پا گیا

قارون زر دی اں کٹھیاں میلکے تے اپنے سر تے پنڈ اٹھا گیا
سلیمان سکندروں لا سبھے تساں بھوریاں غم چلا گیا
مریا بخت نصر اتے جابر ڈوڈا سبھے رب نوں تیر چلا گیا
حضرت صابر شیخ صنعان سکے حضرت زکریا تن چرا گیا
اویس جہے جاننوں سفر کیتا ستھے پھنک دا ملک لنگا گیا
عزرائیل جبری خوار کیتا ستھے پھنک دا ملک لنگا گیا
داد شہزادہ آپ کرنہار اسر بند مائیے گلہ آ گیا

کلام سسی باجوگی

پنڈ جھگڑا باندی کہی کھول بیٹھوں دا مسخرا ہیں گند بولا دے
اُتے رکھیا کی ہے تیری گنڈ اپنوں بہت مستا دلا دے
کی درک ہے کاسا ایہہ باہمی نوں دسکھاں سمنیاں سیاہ لادے

اساں اک سال ہے بھال آندی بھلا دستال کی بیڑا دلا دے
دسے نیاں جا پڑی دا ستری چھپے جھجہ نہ تقسیم اچالدے
سچ نال سب کم نہاہ ہوئے ادشنا نہ بولا تا دلا دے

کلام جوگی باسسی

کرامات ہے خودی دا نام سنے کیہا کہتیوں دسو ریا ئی
کریں جادو زور چھوڑ ناں مستی ایہہ تیاک بخانا نوں کھو ریائی
اتے جنج بیسے لال دکر سر ہو کھنڈ چا دا لاند اکھاں اُٹھ ریائی
زباں نماں دی تان دس تیرے رکھیں شرم فقیر قصوریائی

اسیس اٹھ دلیا فقیر سبھے اساں کھو چا چھوڑ نوں بولیائی
نفر لکھس سمی کی بحجب کریں اُجیں جوگنیوں چادوڑیائی
اکے گھر نانوں بہت دانند اسیں جائیں فقیروں گھوریائی
بھلاں قول لیریاں الہ دے تے ادشنا فقیر ہیں جھوٹیائی

کلام سسی باجوگی

مکر تیز لُسے انہاں نال چھیا چہسے اند بنا لگاں نوں
اُٹھیاں پلا گلانئے ترلیاں جھاگے چہرے توت سمبھالاں نوں
کرنیدی ہی بدی کشت یادیں جباندے نہیں نصیب جگرا لاوں نوں
بھیڈاں چون دی نہ پچھانا ہیں تجا نیاں کھنڈ ابال لانوں
بھجو اہنیدیاں شرع آدسے چہراں دی ملکاں نال لانوں

انہاں گھلیا انت ونکھن جالگاتی ملین کچالوں نوں
انہاں جھٹریا سی قافلے لٹوایا سو ساتھ چالانوں
جھجروں دیاں جالیڑے کرن گو لاں پچھائیاں کنگھیاں لیاں
لعنت ہی بھجوٹیاں نال تے رحمت سچیاں عصبند ملوانوں
شانے نا ہیں دوجی کیباشے تیرے جیہی جاند نہ ملوانوں

گھنڈ کھیڑی ٹی دی خبر تحتوں کھیڑے بھکھیاں جاں دل ابالیانوں
نور گھر کو وہ ایسے جھیڑے گئے کرن چیلے سارے حجم آئے نام گالانوں
جانن سال کی گھنا دے لڈ وندی جھیڑ کھان فی آل کے آلانوں

شکل جھنگ تے دی لوں یوسف راول کھینا نور جمالواں نوں
ٹھنڈا گھتے پانی اودوں تین جا بک الہاں تھیاں جگے جلوتوں
اک بنگلہ یوچہ اسیں لبھ لئے چغل خور حرام زوالواں نوں

دعوی خودی گمان تے حرص ناہیں اساں ویکھیا دیکھیاں باولانوں
دادشاہ نور وچ دب بیٹھا آتیاں گھلیار تجھے سالوانوں

کلام جوگی با سوہنی

جا کھول کے ویکھ جو صدق آئے کیہا شک دل اپنے پاٹیو نی
جا دیکھ دوساں جو درد ہوئے کیہا در در آں مچاتیو نی
منزل دور نے دکھڑا راہ جاپے بھلا اگے کیوں بھار اٹھایو نی

کیہا اساں ہو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپاتیو نی
شک میٹے جے تھال کھول دیکھیں اپنے ہک کی آن بھلایو نی
واد دشاہ میاں قول دے آکیں اٹھیے نکے جھیر بھلاٹیو نی

دیدن سوہنی بسوے طشت

سوہنی کھولکے تھال وچہ دیہاں کیتا گھنڈ جا ولا اقبال ہو گیا
جھیڑا جا بالکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
جس نال فقیر اللہ دے ازمی ہی اوہ اپنا آپ وگو گیا
من وقت ہویا بھو ختم لیکھا جوگی جیہا پتھے چھو گیا

چھایا تیر تقدیر دے معجزے دا دچوں کفر دا جیوں پڑ گیا
کرم غضب دے اگ تھیوں آب آہا برف کشف دیاں سو گیا
انویں ڈنڈیاں مالی کیہا لیکھا اوس کھولیا در د گیا
واد دشاہ جو کیہا نال جھگڑیا نوتا نہیں وت جی ہو گیا

عذر نمودن سوہنی بخدمت جوگی

ہتھ جوڑ کے کہہ نشان کرے سوہنی دل جان تیرے خوشی تیراں میں
کرو بخش اگے سچا ندست نف وتری رانگی جھیڑیاں میں
آیا تیری نال صدق کیتا سیتے تکے کشف نے گھیریاں میں
اگے بھلکے تیاں نیں انہی من جتی تکاؤتاں جھیڑیاں میں
اساں کیدی گنڈ کدی ہتی تیرے اسم اعظم جب گھیریاں میں

میرا باپ ماں بھین بھائی کوئی خصم تے دے جھیڑیاں میں
پیر سید اساں تحقیق جاتا دل انہاں بھیں کوائی تیریاں میں
ساوی غیب تال نال تے تیری نانے سنے بھیلیاں تیریاں میں
تیرا شان کیتے فیض دولت اج تو دیا گھت تجھیریاں میں
اک صرف اللہ دا لکھ تقوی ہو رنڈ ھا بیٹھی اسب ڈھیریاں میں

نیتوں کشف وکھا کے موہ لیو تیرے عشق فراغت گھیریاں میں
پوری گل جتانہ ہوسکاں وادشاہ کی کراں ڈھیریاں میں

کلام جوگی با سہتی

گھر اپنے جاہ چوا کرکے اکھ نال لئی وانگ کی ٹھوکئیں، نی — نال جوگیاں چہ لاٹ نور نی رجے جٹ انگوں ڈڈی ہو کئیں نی
جدوں مجھ جھیڑے تھک ہٹ رہیں پنڈیاں رنا نے ڈو گئیں نی — اللہ گالیاں سنے از پہلی کھس ملیا سانے گھوکئیں نی
بھلیو بھلی حال ڈھیو عاشقاں دی اٹک گئیاں نت نوں چوکئیں نی — واد لشا توں بچھے بندگی توں روح سار خلوت جھوکئیں نی

عاجزانہ کلام سہتی با جوگی

ساتوں بخش اللہ دے نام میاں ساتھوں بھلیاں ایہ گناہ ہو گیا — کجا شیر پیا بندہ سدا بھلا بھریں آکھوں بھلنا راہ ہویا
آدم بھل کے کنک نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہویا — شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا سجدہ لوکبر دے راہ ہویا
اشفر سچ تے نبی برحق میاں الیس قول ارب، گواہ ہویا — ہاروت ماروت روح بھلا قول دے ڈوبا کھوہ چپے انت فناہ ہویا
قارون بھل زکوٰۃ تقسیم ہویا وار وا دس سنے قہر اللہ ہویا — بھل کر بیٹھے لئی پناہ میرم آسنے ال جھیڑ دو بھیاہ ہویا
حضرت شیخ صنعان نے خوک چارے منصور فی الغور تباہ ہویا — عملاں ناہ سجدہ درگاہ وچ لون ہوڑے کاں فقر میاں دا شاہ ہویا

کلام جوگی با سہتی

گھر کپڑے مٹی ہو ہتھوں تیرں چھپیاں نال نگوٹیاں دے — انت سچ لیخ ہی نیز گل لوڈی لس دے وسلے بھو ٹھیاں دے
جیتو نا ہیا سانتے صبر کرنا نہیں جانے اے پرتو ٹیاں دے — جٹی ہو فقیر اللہ دے نال اٹھیں چھپاں ہیر لین نال ٹھیاں دے
سانوں لیاں مار کے بندی دی سیس فنڈ تے دی کڑیاں چھوٹیاں دے — واد شا فقیر نوں جھیڑدی سس فڑ تے تجیے عقد ٹوٹیاں دے

کلام سہتی با جوگی

ساتوں بخش تقصیر گناہ ربی ساتھوں چنگ چکیڑ نئے بھل گئے — جانیاں عجیب خطا ہاسی اوہ سخاوت کھوہ وچہ وسول بھل گئے
یوسف بھل کے حسن امان کیتا سوتر ابیاں دی نیال تل گئے — دلی علم ابو جہد کیتے اک گل نی بھل بہ کے رل گئے
تقدیر کردے عیاناں البی جدوں فضل دے نے کھوٹے کھل گئے — ہتر باں ابن پاک رسول لاواد شاہ دے عقد کھل گئے

مقولہ شاعر

کرنے تھا ہیاں رحمت تاں نی حق تھا ڈا خوب معقول کہتا — جدوں شرکاں آن سوال کیتا تدوں جا کھڑی سوال کہتا

گل پا منہ وچ گھا میرے داد خواہ او دلبرا وسطائی
جھڑ او کھیاں ای مینوں سب پیار اٹھا ماہ او دلبرا وسطائی
تیرے واسطے پھراں اجاڑ اندر بھلا راہ او دلبرا وسطائی
میں خراتوں ہاں گنہگار لادیں ایہ کی راہ او دلبرا وسطائی
اک خوف مینوں تیری جان دا ای رب گواہ او دلبرا وسطائی
سلے گئے نے تیر ذات تھیں چا واہ واہ او دلبرا وسطائی
تیریاں لکھیاں نوں ہے کوئی ہٹاوندا بخش چا او دلبرا وسطائی
لئی بھجاں تیریاں توں بھجکے ساہ او دلبرا وسطائی
پئی سینے تے تیرے ڈھیں انک پیلے لٹ سیاہ او دلبرا وسطائی
مہنا جگ دا بھار تقدیر دا ایسر دیں لاہ او دلبرا وسطائی
جیئوں اوہ نا ہیں تل جاتوں نگھروں لا او دلبرا وسطائی
کرے ظلم غریب دی جان تے توں اٹکا او دلبرا وسطائی
جلدی آ ہیں تیں الیس نشی دا کی دساہ او دلبرا وسطائی

سینے اگ فراق دی بھڑک اٹھی ہویا سواہ او دلبرا وسطائی
کنڈ اگ سیمڑے گلے اندر آ کے لاہ او دلبرا وسطائی
داغ کر خضر الیاس دے بوٹے جلدی سنتے پا او دلبرا وسطائی
ڈھٹے ڈگیاں نہیں دا کار دیندے خیر خواہ او دلبرا وسطائی
نہیں میں جہان تے ساوڑ شاں کر کے آہ او دلبرا وسطائی
سہتی نال ادیں ہے یقین مینوں خیر خواہ او دلبرا وسطائی
دو جہان تیں پاک تار دیوے ایہ نگاہ او دلبرا وسطائی
تیرے یار نوں دو جہان اندر پناہ او دلبرا وسطائی
میرا واسطے چھار دا چھپ چڑھیا گھ ماہ او دلبرا وسطائی
بیٹھا روز قدیم توں بدکرنا گسیا او دلبرا وسطائی
جھگڑا روز دا کریں تک آ کے پواں راہ او دلبرا وسطائی
کیسے قسم اوہ بجے تیر کیہ مینوں دسیجے لاہ او دلبرا وسطائی
کالے غدی بیم اڈیک رہیا وارث شاہ [illegible] ائی

کلام سہتی با جوگی

ہن سہتی موہی ہنس نا فی مرگ موہنی جا کے کھلی ہاں
پری پری دیکھ مرد ہوتی تیریاں جھیاں سیتے جھلنی ہاں
مینوں نے مراد تے جیوئی ہاں کر بخشش تا ایہوں ملنی ہاں
گھر بار لوں چھڈ مری تیرے جوگیاں سہیلیاں سلی ہاں
اٹھ نے غم دا شوق ہے رات دنے ڈنگ مسیح کباب دے جلنی ہاں

تیریاں پیریاں عظمتاں دیکھ کے میں بانہہ اگ نوں چلنی ہاں
داؤ صاف ہوئے تیرے سر چڑھے تیں پوریئے چلنی ہاں!
مینوں عشق مراد خوار کیتا اوہ ملنگ تے میں ملنگنی ہاں!
جنوں مہیا دیج سایاں تیرے پیریں آ کے ملنی ہاں!
وارث شاہ ترک بریاں دی دربار اللہ دا ملنی ہاں!

کلام جوگی

رکھ سہتئے اپنی صبح خاطر تیرے یار نوں رب ملا دسی نی
سیاہ دی جا جوی تج منظور کرسی رب نندہ مرد دلیا سی نی
سیاں نال تے پیدا کھڑی اندر رب [illegible] نال الواسی نی

ایسی پچھلی میں اک غلطی سیفی نال جا دوال خیال اودسی نی
تقوی اک ادکٹ سہتے نی رب جا سبب بنا دسی نی
نال اقر اندر کریں ابری جیہ تھوڑے بلا دیکھو پا دسی نی

مڑی گھر انوں نہ ویں سلام کر کے گلاں ہیر نوں سنا وسی نی
وارث جیہا کہیں تے تہا پالئے مثل اصل کا لکھیا وسی نی

کلام سہتی با ہیر

سہتی جائکے ہیر دے کول بہکے بھیت یار دا سب سمجھایا ئی
اونہوں ٹھگ کے بھین جس آیاں نی ایتھے آنکے رنگ وٹایا ئی
اوہ بھی کن پڑواکے آن لتھا آپ دوہڑی آن سدایا ئی
دتے قول قرار وسار سارے آن سیالاں کوں خت بنایا ئی
دینے دیہوں ہو دھر میٹھا لینے دار مڑ اک کے آیا ئی
ہو جا میں نال جے کریں زیارت میں نوں باغ وچ اوس بلایا ئی
بہت زہد کیتا مینے ہیر تیرے مینوں کشف دا راز دکھایا ئی
اکھے شرع نوں آبحیات پینتا کہیا جھگڑا ایجاب دے لایا ئی
مار حال مٹیں ہو بحال جیا کہیا اجابئے مغز کھپایا ئی
بچے جو بعیل نوں ہیر گرے تے ہتھ بنھ کے جہاں بخشایا ئی
اکے اوہ جاسی رکے تار جاسی ایہ مہینہ نیا دیہاڑا آیا ئی
وانگ دعیاں رلیا جاس تے فوج دارین کے نال آیا ئی
عمل نوت تے ڈی دستار کھلی کھیا چھیل دا سانگ بنایا ئی

جیہنوں ہالئے گھر وچ فقیر کیتو اوہ جوگیڑا ہو کے آیا ئی
تیرے نینا نے چاننگ کیتا اونہوں اڈاوں چا بھلایا ئی
آپ ہو زلیخا دیو انگ سچی انہوں یوسف چا بنایا ئی
ہویا جال پنڈلی تاک پنچھے لوڑنگ ناموس دنجایا ئی
گالی دیکے دہڑیوں کڈھ اسنوں کل جھیا نال رکھایا ئی
زیارت مرد کفایت گناہ کیندے نور فقر دا دیکھنا آیا ئی
جھب نذر لیکے مل ہو عقیدت تو جیہا تجیر ہو آشنایا ئی
وقت شرع دے آبحیات نیں کہیا جاندے پھول بھلایا ئی
جاٹ آنیکے کن پڑوالوی نیناں والئے غضب کیوں چایا ئی
قتل عام چایا ملک صاف ہویا نیناں والئے اودھر آٹھایا ئی
ڈٹھا حال اتوں حال جگیر لٹے عیسی ہو زمین تے آیا ئی
دھر باغ کے ڈیرا لا بیٹھا دل جھیڑا دھیان لایا ئی
وارث دل بھلا کے بھید رکھوں کیہا لاں محول بنایا ئی

کلام ہیر با سہتی

ہیر گئیا جاکے کھول اکھاں بیدے دلیں توں پھوک کھاونی ہاں
نیاں چلیں بیڑے سلک لگے کراں ہر رز قتل عاشقاں دے اتے دھاونی ہاں
ہویا چاہیے نال فراق رانجھا عیسیٰ رنگ مڑ پھیر جواونی ہاں

اہے ہیر نزدی نخانک جان میری جیہڑا جاں تصھل بھل گھمانی ہاں
اٹے جاک ستی نخانک بن کرشان اُسے عشقوں کل کرانی ہاں
وارث شاہ پتنگ نوں شمع اُتے اگ لاکے دیکھ جلاونی ہاں

روانہ شدن ہیر بطرف کالا باغ

ہیر نہا کے پٹ دا ایہن تیور دالیں عطر پھلیل لگا ونیتے
کجل ہتھ نہیں ایراد لیدے دونہہ سند لگا کے دہا ونیتے

دل لیے مہندیاں خوبانوں گہنے سجھے تے زلف پلماونیتے
مل شاہ نہفلتے لاکے ہیر نوں اں لوہڑے تے لوہڑ چڑھاونیتے

سر لعیاں دا جھومن بہن اُتے کنیں ٹکا ٹک والیاں ڈلک دیندے
گھت جھانجھراں لوڑھ ہڑدے ہیر تے چڑھ کے ہیر سیال لٹکدی آوندی ئے
ہاتھی مست چھٹا جیویں چھٹکے قتل عام خلقت ہوندی آوندی ئے
کدی کڈھ کے گھنڈ ہزار دیندی کدی کھول کے لاٹ رکھاوندی ئے
مالک لدیوں سب ان دولت دکھو وکھرا ہا وکھاوندی ئے

کیمخواب دی چولڑی بھب ہی رنگ جوں مرگ تے تیر دلاڈ دیندے
ٹکا بندلی ہنی بنے لٹ ہالاں انگ مور دے پاٹلاں باڈ دیندے
نین مست تے لوہڑ دا سر باشاہ پری چھنکدی آوندی ئے
گھنڈ لاہ کے لنک وکھا ساری اجتی دھڑ یار منا دیندے
وارث شاہ تاں پری دی نظر چڑھیا خلقت سیفیاں کھیچ کے آوندی ئے

آمدن ہیر نزد جوگی

رانجھا دیکھ کے آکھدا پری کوئی ایہہ جاودیاں ہیر سیال ہووے
تیڑے ایسے کالجے دعا کئی جیویں مست کوئی شتر دینال ہووے
ہاتھ جوڑ کے بلا ٹلی تبجہ بری بیجاں کھیڑا دیس بہال ہے
ڈول ڈال تے چالڈی لنک سندڑ جیہا جھیکنی کوئی خیال ہووے
یار سونی محبوب تی ان دے کوئی اہو دے جیو سوئی جو مرشد انمال ہووے

کوئی ہیر کہ جنی اندرانی ہیر جیویں تے تاں پستاں دے نال ہووے
رانجھا آکھدا اے رہا آیا ہیلا جنگلا بھی لال دلال ہووے
چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جس تے ہو گئی نظر نہال ہووے
دوست نیں جو بیت جیہڑ بنے اتے دستی چہ کمال ہووے
وارث شاہ اچیری رانجھنے نوں جیہا کھیچ کے ٹکا چھل ہووے

دیدار کنانیدن ہیر جوگی را

گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل نہ صبر طاق کیتا
سینہ لیپیاں ظالماں دی تیرے عشق نے مار ہلاک کیتا
تیرے باجھ یکسینہ جوں انگ ٹاشا دے حال ایمس ب پاک کیتا
انج جاندے اہناں عاشقاں تے منہ دے ورق تے جا طلاق کیتا

لنک غدی کری نے جھاک دیکھے سینہ چاکدا پاڑ کے چاک کیتا
ماں باپ نے انگ بھلا جھی بسان چاک نوں اپنا ساک کیتا
دیکھ تونیں دی ماں تیری سینہ پاڑ کے برہوں نے خاک کیتا
وارث شاہ لے چلنا تساں نوں کھو واسطے جیو غمناک کیتا

کلام جوگی با ہیر

ہتھو بیلیاں پھٹڑے چاک بنیا ہمیں رہے انت نوں چوہڑے ہوئے
تساں ہانسے کرچپ لال دی وساندے انت جوالڑے ڈبہ ہوئے
ماں باپ اقرار کر قول ہارے کم ہیر ہاندے درد زور ہوئے

قول کر کے ہانسے لوہڑے مار ہاندے ٹل ہاندے دکھ دے ہوئے
جنہاں قول اقرار ساڈے لیکھے ہندے ات وچ گور ہوئے
راہ بھجدے قدم دھراں ہیں جناں کھو ٹاندے دل کھوہ ہوئے

ہیر واسطے ملی ہاں کرید لیدا کیسا دلبرے چور ہوئے
وارث شاہ عقل تے ہوش ریہا مار ہیر دے سحر دے مور ہوئے

کلام ہیر با جوگی

مہتر نوح دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب موئے نی چھڈ ٹکانیانوں
ہابیل قابیل دی جنگ یا چھڈ گئے پیغمبری بانیانوں
جدوں پڑیا وقت گھسا بیٹھے خبر ابن یامین خاک کانیانوں
عزرائیل سر دے آئے گھوڑ دائے چھڈ چلیا مبوات نیانوں
خواہش بدی قلم تقدیر دگی موڑے کون اللہ دیاں لکھیانوں
ہیر آکھدی انجیاسی میتھوں کیہی دسیں مت سیانیانوں
جہڑی عشق دی سانوں سمجھاوندے نہیں شان جاندی اینہاں کہیانوں
ساہڈے تخت ہزاریں ملک تیرا انہوں کی سنوں دلیں والیانیانوں

یعقوب دے ہاں پتراں ظلم کیتا سنیا ہو سیا یوسف دیاں نیانوں
جے میں جانی بچیاں تیرہ دینی چھڈ چھلدی جھنگ گھیانیانوں
تقدیر خانے دکھ پٹے سہے حقے اوکا نیانوں
ہیر دس میں کجھ ہیا دے چولی چنگے گئی ایا نیانوں
لکھیا لوح قلم دا امیں دا ہونی ہتھیے حرف لکھانیانوں
کوئی نہیں قرآن دی اجڑے حافظ انہاں وکھدا ہیں ٹلیانیانوں
لکھے تحریر دے نقت سیتی نہیوں لگا اساں بچیا لکھیاں دیانوں
وارث شاہ اللہ بن کون پچھے اساں ٹیاں اتے نتانیانوں

کلام جوگی با ہیر

نیر یاں ماپیاں ساک گوقال کیتا اسی رلدے ہی پکے پاسیانتے
ساڈیاں مارے چاچیال کیتا آپ دی ایں دیایاں دھاسیانتے
شش پنج بالاں اتے کانے پیچھے الس نے دیاں پیانتے

آپ جو کیتیں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوابا سیانتے
سلیٹے تن من دہی میں فلک کیتی تن میں ماں لوہاں ماسیانتے
وارث شاہ دساہ کی زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش تتاسیانتے

کلام ہیر با جوگی

جو کوئی ایس جہان تے آدمی ہے ودا رنگیا عمر تے جھور داتی
گل الہ سیر سپیاں لنجیاں دے نت سا ڈدا داغ مجبور داتی
بنا جیویں نیوں کانت کرے اساعورائیل سدے اتے مکھور داتی

سادا خوشی نہ ہیں کنے انجا بمی ایہ زندگی ہیش تے نور داتی
طنبل وکے وکا بولیاں ہیں سینہ ہویا جویں روز نور داتی
وارث شاہ اس عشق دے کربلا دا ڈاکم ال تے ظل مجور داتی

ایضاً

ہتھ بنھ کے ہیر سلام کیتا تیری بانڈی ہاں جویں فرمائیے جی
بحر عشق دا خشک غم نال ہویا نال عقل دے ڈبدہ ورہائیے جی
شعر سورۃ اخلاص دیہو مبیں قرآن عدل نجم دا پائیے جی

تسیں مہر کرو تے میں گھیں جائیے نال ہستی دے دو دلیں نبھائیے جی
کوئی کرین کوشش ان عشق دیاں تیری عقیدیاں بیاں ٹرجی
نقش حب دا لکھ دیو کوئی نے ترکیب ہاں جزائیے جی

نالے کھول کتاب تعویذ لکھو کرین ہتھ اُدل بھواییٔے جی
جا تیاریاں ٹریاں جیب کریشے اجی جنوں حکم کرایئے جی

پتھر جی اُبلا جیب موم ہوئے کرے کم اُدو تال رسائییٔے جی
کھول فالنامہ تے دیوان حافظ واد شاہ نوں فال کڈھائیے جی

ملاقی شدن ہیر و جوگی

اوّل ہیر نے اعتقاد کر کے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی
لہی اگ گئی چینگ جاگ گئی خبر لگ گئی وچ دھڑک گئی
لگا مست ہو گلیاں کرن گلاں عاشقے فقیر دی رگ گئی
واہ دا لگ گئی حرص بھاگ گئی دل لگ گئی خبر جاگ گئی
کے دھواں حق بھیدا جو گیر دیاں نوں پھوک کے پھوکری اگ گئی

نواں طور عجب پیدا نظر آیا دیکھو چل پتنگ تے اگ گئی
یار دوہاں گڈی رلوڑی ہیر چیتی ہو ملگیاں نالوں شک گئی
رانجھا شوق دے نال اٹھ کھڑا ہویا دعشق دی ہانوں گگ گئی
جدوں وٹ رلوں یار پھیر آن ملیا حرص دوہاں دی اُڈوں بھگ گئی
یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی

یار دو ملی اندھیر دی عشق والی اُدُ شرم حیا دی پگ گئی
وارث ٹیاں نوں رب جوڑدا ہے تہ کمکر بنی دی نگ گئی

روانہ شدن ہیر از کالا باغ بطرف خانہ خود و مشورہ کردن با سہتی

ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتے متا پکائیے نی
دیہن لوٹھ رہیا بیرا شو بدیاں اہاں کرم دے نہڑے لائیے نی
تینوں ملے مراد تے اساں ہتی دوہاں پلے یار ملندا سیے نی
ہیر یار مل ہو چہرے چھپایا دیار وچ گلے لگائیے نی
سہتی نال ہوناں چوں میل کیتا وچ اکھی گل لائیے نی
جیہنا عاشقاں دا عرش ہلدا ہے کویں اوہناں نوں ٹھنڈ جلائیے نی
کھیڑیاں وچ نہ چلدا اجی ہیرا کویں رانجھے دے نال ٹٹیئے نی
نال خوشیئے جوبناں ماں بنے ایس دکھڑوں کویں ہٹائیے نی
شیطان دا ایس استاد رناں کوئی اکھاں مکر پھیلائیے نی
گھر لے کے دسدی کراں خصمت حیوا دسدا خوشی کرائیے نی

ٹھوٹھا بھن فقیر نوں کڈھ بیائی کویں اوسنوں خبر بھی پائیے نی
ہیر لوا سطے اوس دے لئے جیرے کویں افسدی آس پہنچائیے نی
رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اُو سدا دری چڑھائیے نی
باقی عمر رانجھے دے نال جالاں جیہیں سہتے ڈول بنائیے نی
درلائیے مقصود جے عاشقاں نا بدلہ ٹیتوں بھوتھ پائیے نی
ایہ جوبنا ٹھاٹ دا دے سر کسیدا کویں چڑھائیے نی
چوری چوری نال حق ہزار کریے حقدار نوں پہنچائیے نی
کوئی ارد وہ احسن پرا ہو نا نمیں تے خوبیاں نال ہٹائیے نی
باغ وچ نہ جاوندیاں سوہنیاں ٹی کوئی رونق لیائیے نی
گل کھت پلا منگاہ لئے ہیر ہن الگ کے تیر مٹائیے نی

مشکل حل کریٔے ہیر دی سب کرسی دعا فقر دا چل کرائیے نی
وارث شاہ گناہ دا ایس لئے حلوکل تقصیر بخشائیے نی

دیدن ہمنشیناں ہیر را بوقت واپس آمدن اندر کا باغ

ہیر آوندی شاہی نظر پئی مست ہست جُوں چشم خوشحال آئی
اج سنگھ دیاں ساہاں دینیاں نوں دُکھ دی لاہ دوال آئی
مکھ یار والا جاتن المیاں دا وچہ چاتن خوشی دیاں آئی
اگے دھند لگی سی تُوں جھعنی مست یار دی شو قدیاں آئی
اج سدراں دی لدیاں ہیاں ٹوڈن جا نسوی رُوکی دے اباں آئی

جویں بُت چُوری ٹھہ جان دوڑ دی تویں گھر اندوں ہیر سیال آئی
نوالی یاد وہ یار محبوب الاعم سٹ کے ہو نہال آئی
رب دھکھڑے یار ملاسنے تے نوں غماں دی لاہ زوال آئی
سیاں ویکھ کے لگیاں کرن طعنے ہیر جوگی دا پاد وصال آئی
وارث شاہ سوہا گے تے آگ دتی نوں آکھیے ہاں دا سجو گاں آئی

کلام راتبان و سیرفان با ہیر

اکھیں آتباں ہیر فاں بولیا سنی کیہا متھا اج جابنے ٹھیر یا ئی
مونی لئی کیچ مندی ان وٹنیں سیج آکھنڈے سیج ہیر یا ئی
نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کے جو تنے آکھو ہا گیر یا ئی
قدم چُست ہوئے صاف لنگیاں نی تجھ جا بک اسوار نے پھیر یا ئی

لجانی اکھ کی بھوتی نھک آئی سیج جی دی اکھوں نیل پھیر یا ئی
اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سبھو دکھ ہے آ سنگھ نبیر یا ئی
ہاتھی مست عاشق بھا دین باغ والا تری سنگلی نال گھیر یا ئی
وارث شاہ اج حسن حیا دن چنگے گھوڑا شاہ اسوار نے پھیر یا ئی

ایضاً

جویں سیجنے آدمی پھیرن اہر جرگ دوکاناں بن چھپا تیا نی
اج کیا ماد لاندی ہیں ہنسی حجم جان تا عیس پھیر جابانی
نما کے تھی دیا ہے جتھے دھیر وٹے تیرا انداز تے کا نبال دیا نی
بانی ہو بچکی جو ہر یا گھیر یا ندی اج کس گتی نہاں نا باتی
اج اب چڑھی اِنہاں ہو تیا نوں جی چا ٹیاں بھا مے اٹھیا نی

اج بھادیں تاں باغ دیچہ عیند گئی کمایاں جھکسانے ٹھیا یا نی
دسے غنچہ گنتا میں سنگے بھانی جیسے گان تقصیر ملا ٹیا نی
اج جو کسی باغ دیچہ جاوڑ یا موہنوں ٹنگیاں دوکاناں پا تیا نی
سیاہ بھوڑ بوباں جھیٹیاں پا ریاندیاں پھر بھر ہاتھ دھوکے رسیا نی
وارث شاہ من بیان تو کیتا بت خوشی کیتی مرغا بیا نی

ایضاً

تیرے سیاہ تو ٹرے جلے دے ٹھوڑی اتے گلہاں اتوں گم گئے
تیرے خوانچے شکر پارے ماندے میوہ ہار کے تے ٹھگیہے لم گئے
ٹبے جو بنے اج دینا نئے کوئی تریں دیگار ٹے گھم گئے

تیرے پھل گلاب دے لال ہوئے بیلی گھیر کے راہ وچہ جُم گئے
دھاڑ مار کے ہاڑی میویاں نے رے ہار جھٹے کئے گم گئے
وارث شاہ جیہڑے ہاتھے عمل کیتے وچہ عمر حساب دے دم گئے

راجپوت میدانوچ لڑن تیغاں لگے ڈاڈھا بانڈا پُت گاؤندانی
بھابی اج تیرے جوبن چمک ڈٹی سورج جین پیا شرماؤندانی

رُخ ہوندا ہووے اج نیراں دا جادو الفظ پیا اودندانی
اج اکھدی وارثشاہ ہوری کھیڑا جوہری ہے کسّ کھاوندانی

کلام ہیر بار اتیان و صیر فان

نُھنی تُسی بیبیوں کوئی اُدھو یاج کہتے جیوڑہ لگدا ہے
ہیر دلال تیوں اج کھیڑیاں دا جوبن لگے الٹرا اگ دا ہے
کھل کھل جانے بند چولیٹے اج گل ہیر گوئی لگ دا ہے
اکے جیتنے اج ٹھاٹھ دی آونیا آوندا پانی تے جھگدا ہے

جھلی ہوسیری ہوئی اونکہ آئی اکے پیا بھالوڑ دھگدا ہے
اج یاد آیا میٹوں کسی دی بھجن جنہے کُرلا نیرا جگ دا ہے
گھر بار وچوں ڈرآن اونے جیو کسے نسار دچہ ڈگ دا ہے
وارثشاہ بلاء مول میٹوں سانوں بھلانا ہین کوئی لگدا ہے

کلام اتیان و صیر فان باہیر

لج کھنے بھابی تیرے نال کیتی چوریار بھیڑے گُنہگاریاں نوں
تیرے نیاندے نوکا مے خطابنے انہدلاسینے چریں کٹاریاں نوں
کھلے بھار سوداگراں وچ کیتے گھا ٹیا دلال بازاریاں نوں

بھابی اج تیری گل ڈُبی دودھ مینھ لگا دودھ دہاریاں نوں
حکم ہوڑ اہو اج ہو گیا اج ملی پنجاب قندھاریاں نوں
وارثشاہ جنہاں عطر شیشے لنہاں کی کڑیں جد لیاریاں نوں

کلام ہیر

کدی پنج گُھمتی اج تساں بھیناں کیتا ہیں بگھر جانڈیوں
کیوں سکے گھنڈ ملیا جے جیب لیتیری ستھرماندڑی نوں
جیہڑے چھانی گھت اُڈا یا جے نہنی نے لڑھ جاندڑیوں

چھیا پیڑی کدوں میں گئی کتے کیوں اُڈیا بیتے تخت ہلاندڑیوں
سے کھیڑے ٹھاڈ وچ بھول بیاں گئی اس یا انڈیوں
وارث حالے ٹھہ قدیم جیھڑے کرن ہیر دی نظر دماندڑیوں

ایضاً

نورکی بیچ میں ست پا ٹھ بھلی کڑیاں دیاں اج دیوانیا نی
عیب دھرن عیبانوں بچکے نے بھرن حسن دیناں گمانیا نی
مست بھرن اودادو دیناں بھریاں ٹیڑھی چال چلن مستانیا نی

چکے لاڈ نیاں چھیاں پرتیانوں پیاد دنے نت بیگانیا نی
ہیں دیس انے تنجر تاہیں رنگ رنگیاں لاڈیاں کانیا نی
خوشاں کچیاں کچیاں کچیاں نی ایسب تشمیر خرمانیا نی

سمجھے ڈیاں ٹیاں ک سنے کھیڑے پے گیاں اُٹھ زنانیاں نی
وارثشاہ بھی خوب کھاٹے باجھ ہیر شیطان ہیں نانیاں نی

کلام رانجھان وصیر فان ہیر

بھابی جاتے ہاں اسیں چلے جیہڑے منگ تے چنے دواونی ایں
جیہو جیج کنڈھیاں آپ کھیڈیں جدوں آپا نال لڑاونی ایں
مت کسیدی گل نہ لیں بھابی نت جھگڑا یار منداونی ایں

آپ کھیڈنی ایں تُجھے چالیا توں ساڈی منیاں چا بناونی ایں
آپ میں معزمن جیاں میں ہیچی نال بکھیڑا ہاندا لڑاونی ایں
وارث مکر فریب دی چاکھاری ہر کا ہوندا بوسناونی ایں

کلام ہیر

اڑیو قسم مینوں نجے یقین کریں میں تساں معزمن جیہڑیاں نی
بجے بینسا کرے تایا بے جند کڈیا بے نال جھوسیاں نی
میں بے بیکیا نوں نت یاداں ہی ہندی کاناں اج نسیانی

جیہڑی آپ قسمہ سنا ندیاں ہی نہیں جانسی بیج چاپسیاں نی
گل بجیائی دی ہتھ لگے تے جھوٹ ترین وچ نال ردسیاں نی
وارث شاہ کیوں تہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق تے دچوسیانی

کلام رانجھان وصیر فان!

بھابی دیکھاں اسیں بھج جھوٹ بولاں جھی گل ابو جیہی ڈہل سی نی
تیری جھوٹی تاں اج ارام آیا جیہڑی نت کردی پتی ڈہل کجی نی
بوہا کھنا اج کرائیں تھی اں کسے توڑ دیا جیہڑا ابول سی نی
تیرا یار بکھلے نال سیلی جیا اساں لبھ لیا تیرا پول سی نی

باغوں جس مرکدی گھر کدی آئیں تھی دس کم ٹرایا نہ تیوں مگل سی نی
اساں اتھی گل معلوم کیتی تیرے منگ تاں نت چھیل سی نی
انویں راتیاں جھنجھٹ پا لوئی او تاں نکل گیا جیہڑا قول سی نی
وارث شاہ تاں گل کنگال ہاں اج ہو گیا عرش حول سی نی

کلام ہیر

ہیر پوچھے آکھدی سنو بھیناں میں آکھ کے تساں کہوں سنا دیہی
بینہ بجے بھنیو سوپا سیانوں ہل سنگاں اتے چا چاہڑیانی
بیگم تسان گل لیا جس مدی پنڈ وچ واڑیاں نی

راہ جاندڑی جھوٹے نہ ہٹ لیتی سانوں بکڑ کو عقل میں ڈیاں نی
رتے چا مرکے رہیا کیوں ٹھنڈا لیندے جویں ہاڑیاں نی
وارث شاہ میاں گل نیں سنے ہیر کے کہیں میں تردی ماریانی

کلام رانجھان وصیر فان

بھابی سانوں تیر کا دھروں لگا بلیا ہو یا قدیم دا ماردانی:
سانوں باغ وچ لیٹیا ہو کیا ہیر ہیری نت پچھاردانی

توں بھی تیڑی نت سرادی سیں گیا مس دھدیا تیا کر دانی
تیرے نال ہو لاڈ پیار کرد اہو کسے توں مول نہ ماردانی

پرادہ ہلت نجمی ہلایاتی پانی ہویندا تیری نسار دانی !
توں جھنگ سیال لاندی سی ایں تینوں آن ملیا ہرن ہڑدا نی
ایہہ تخت ہزاریوں سیالیں آیا پیا ہیر دا نام چنار دانی
دادنشاہ میاں سچ جھوٹھ دچوں ہن کڈھ ہلائے تار دانی

کلام ہیر

نی ہیر نجھیں ہٹ ملے سبھی الیں ہٹے دے ڈھاڈے وچ سول ہویا
پھر ہیر ہیندی داتم کے لوپے سینے بیستے جھاڈے وچ ڈنڈول ہویا
طلب ٹب گئی سکر میری منوں اک دام وصول ہویا
لوک نیغ دلا سیلیں گئے ہیر اچو چاج تے مول ہویا
دکھ ہور نہ کدی انجام ہوندا میں تاں دا عرض طول ہویا
اب نیچ کے ودھ بھین بالیائے بھاتی ڈے لٹ ہجول ہویا

ہیرنا ذم پر چنڈا جیو میلا شاہد حال دا رب رسول گیا
دادنشاہ دے عمل دی خبر نا ہیں گھاں ہو یا کہ قبول ہویا

کلام رانیاں مصیرفان

بھابی زلف گلہاں اُتے پیچ کھائے سر اُتے سہیلیاں ڈاہانی
انگھاں لڑے بھیڑیاں اڑیا تے نیاں ن ریاں چاہڑ یانی
جہیڑی دیکھی شطرنج سی حسن والی زری جت لئی اج کھدار یانی
نغ حسن دیوچہ عراق بنسے اج ہو ز دیاں ہو چیار یانی
تیرے نینا نے شاہ فقیر کیتے سنے ہتھیاں چہ حمار یانی
دادنشاہ زلفاں خال میں خونی جان قتل لئے چاچاہڑ یانی

مقولہ شاعر

باراں سالدی رہی میں ڈھالگا رنگ خشک تغیچیانوں
تو جاد تغیر بحال ہویا جاں تیراں اُتے غلیچیانوں !
کھُلی باد صبادی جنہاں نے تے کھل ہر داچیاں نیچیانوں
بدل افضلے آن چاودی سینی پانی سنچدا کچیاں بیچانوں
ولیں گنجاں پھیر سبز ہویاں اج حسن رنید تے تسبیچانوں
دادث وانگ کشتی پرلیشاں پانی تے سنچیانو جدا غیچیانوں

کلام ہیر باسھتی

حال اُلیدا منھوں نہ آکھنی ہاں جہیڑا سہتیئے تیرا اقرار کیتا
دماں پانچ غلام میں سہتیئے نی شاہد حال دا رب جیار کیتا !
جویں جانی ایں تیریں میل رانجھدا کیھڑیاں نوں توار کیتا
کڈھ کھیڑیاں پھیں منوں میل ماہی تینوں لکھ ہزار پکار کیتا !

کھیڑیاں نال پرچلا جیو میرا جھڑے توڑن نوں حتن ہزار کیتا
رانجھے نال ہن میل ہو وندا دادنشاہ اج اقرار کیتا

کلام سہتی با ہیر

خاطر جمع کر ہیر نوں کہے سہتی تینوں رانجھے دینال ملاؤساں میں
ایہہ عمر سر روگ کدی شنیا جیہا افزاج بناؤساں میں
اگلا دساں پرتاں اگلیاں نوں ایہہ بدلاں بیڑ نا دساں میں
آسمان تے زمین آ میل کرساں بڑی ریت ایہہ چ تراوں میں
کوئی لوں سر کر پھیلا کے تے پاں پٹ دی شرم لہاواں میں
وادتشا اچرالاں ہریاگلاں جگ جہاں سناؤساں میں

مشورہ کردن سہتی با ہیر

سہتی بھابی دینال پکا مصلحت ڈا مکر پھیلائے بولدیئے
ابلیس ملعون خناس وچوں روایتاں سے نال بولدیئے
تیرے بارد افکر ذات میتوں جالی بہل نعیں ہتی ڈولدیئے
گرداندی مکر مطوّلاتوں اتے مکر فریب دی پھولدیئے
وقال حدیث منسوخ کیتی کتاب لعنت اللہ والی پھولدیئے
وادتشا سہتی اگے ماں مٹھی ڈنے عقد کرنے پھولدیئے

کلام سہتی با مادر خود

اماں میرا بُرا احوال دستے بن پلنگ تے ہے اکھڑی نی
وسال ویاہ آندی ان کج پچھاہ آندی ساڈ بھاوندی نہیں ادکھڑی نی
جیدا آنی نہ دکھنی سبے ڈ مٹھی کدی تیر بیسیئے سو کھڑی نی
اکھر ادیچ ہوندی تاں ل سوہلا ایہہ اجاڑ دیلا مول برچھوکری نی
آنی جاریں دلنی ہے دھنی چپچے جنہا لاوندی اوکری نی
دلوں ڈس ایہہ کدی جی ڈنیئے کوئی دکھاندا موں آ کے دوکھڑی نی
ایکھو حق حلال الگ کس سے خصم دینال ایہہ کھڑی نی
لاہو لٹھڑی جاوندی ڈینا آ آندی اک گھڑی ذرا ایہہ چکھڑی نی
تن کپڑے ودی ٹیار ساڈی گاؤں نظر نہ آوندی لوکڑی نی
وادتشا ایہہ ان ہدہ دھ کھانہ کری بھکھ نال لگا وندی کوکھڑی نی

ایضاً

ہاتھی نو جبلا ودا سنگار ہوئے اتے کھٹے سنگار ہیں لاندینی
کھٹے گہان کھٹھن بل کر دے اکھیں یاں ان بن پراندینی
انجھیں گاتیں سنگار دیاں سنگ تلے آ تتاں سنگار ہیں جرا ندینی
مشہور ہے رسم جہان اندر پیا ڈسنیا ماں دینال درساندینی
اچھا پہنا کھانا وناشان شوکت ایہہ سب بناویں زرا ندینی
دھارا مادرے جاند وپیہ بیٹے بابی اپنا پھیر سراندینی
خیر خواہ دینال بد خواہ ہوناں ایہم ہیں کیتیاں خسراندینی
دل عورتاں لین پیار کرکے ایہہ پھیر ورگ میں سراندینی

سیدو کیہ کرے جاندے یاد وانگوں پردہ ماں ہے کہ فرشتے دھرا ندینی
وادتشا کوئی کار کماسے ایہہ چھڈ کے پٹنے گھرا ندے نی

ایضاً

ہیرا گھت گئے کدی شہزے نوں ایسیں السیدے ڈکھ وچ مرانگے نی
اسدا جیو پرچا لیند ڈسا ڈے ایسیں علاج کی کرانگے نی

سوہنی بان ازر ڈیکھی ایں پاہ پتا ہور دے کرانگے نی
خوشی کدی نہ ہسدی اِنہیں ڈھی ایس ٹھپرک کھا ایجر لگے نی

ملاں بید حکیم لیجان پیسے کہیاں جھنیاں عملیاں بھرانگے نی
خصم مارے بھاجی دین چھٹرے بھن پاسے کوں اٹھنے نہ بھرانگے نی

دہی گھر دداں نوں ڈرانگرا ایسیں ہر و جتند رو جڑانگے نی
سیاڈ ھانے کے آلستوں لیکھا ایسیں جھوں اوس ڈرانگے نی

ایسیں کہ بتری بولنی توں ایسیں ٹھپرک اندریں ڈرانگے نی
شرمندگی سہانگے ذات جگدی منہ پانون چوڑے کرانگے نی

کدی چہر گھڑا چڑھا دنہ چھوپ ستے ایسیں سیل جھنڈ ہی کرانگے نی
واد شادا شہر سنگی السیدیتوں ایسیں ڈبکے گھو دچ مرانگے نی

رفتن سہنی و ہیر نزد مادر و کلام کردن باہمدگر

عزرائیل ہی عمر غیاں آہا ہیر چل کے سس تے آونڈیے
اتہاں گونیاں طوطیاں خصلتاں نگوں انگوں قصے جوڑ کے غیب سناونڈیے

سہتی نال ہیر چل کے کھیت تھیاں ہی اندہ عمر دہا ونڈیے
چھپل چلیڑے تاں ہیجانیں ہی جھگڑی ہیر پاونڈیے

سس ہیر دی گل سن چپ بیٹھی کوئی گل نہ ہوٹھاں الا ونڈیے
وانگ جگدے نے کانڈیں ات ادی از غیبی بانگ سناونڈیے

چل جھٹ اوجہاندی لے آہوں ہیر لیں پکڑ اٹھاونڈیے
قاضی لعنت اللہ دادے فتویٰ ابلیس نوں سبق پڑھاونڈیے

انہوں کھیت لیجاں کجاہ جنن ہیر جیو ند بیراہ آونڈیے
وکھیوں ٹل نوں دھی دلا کے لہیاں جھوکیاں مڈمیاں لاونڈیے

تلی بیٹھ کا انگیار سہتی اتوں بہت پیار کماونڈیے
شیخ سعدی دفاک نوں خبر نامیں تحریر دے بیٹھے پھند چلاونڈیے

وکھیوں ھی لگے ماں جھڑن لگی نال ہند کھول سناونڈیے
اُہدی پیٹی کی عمر دا ونڈیے نزدی وڈی پلو پاونڈیے

کس منع کیتا نہ جائے قدم منجیوں بیٹھ نہ لاہونڈیے
ڈکھ جیو دا کھول سنا ونڈیے پنڈ شاہ گی دہنہ لاونڈیے

افلاطون لقمان حکیم اگے قصہ لیدا پھول سناونڈیے
سہتی آ کے ہیر دی کہے منت نال لبری بات جتاونڈیے

قصے چھیڑ دی نال سمجھاں دے گلاں منہیاں نال لاونڈیے
بہت پیار نال اوہ پھدی ایڑے من چھیڑی گل چلاونڈیے

ہیر آکھیسے میوں مسل لہجا ہیر دل ایہو خوشی آونڈی اے
انصاف دیو اسطے گواہ کر کے ودتشا نوں بس ہہاونڈیے

کلام سہتی با مادر خود

سہتی مانوں تاں کھدی سنی ماے گئی ہیں سیطے جیو تپاونی ایں
تو لال جیہی رنگیانی پرکھ لہریں لال دنجاونی ایں

تیری لوہ پنج پھاڑی پھیتی ایں وڈا ایس گھندوں ہی گوانی ایں
ہنی انتے بوجہ دار چلی ہان تجھکے ڈکھ ود ھاونی ایں

بھاویں پئی ہسّے ذات اندر نال شوق دے ناہ بولاونی ایں
اے پھل گلاب دا کھیت اندر پئی دکھڑے نال سوکاونی ایں
اٹھے پہر ہی نال دے چرکھڑے ہی پیاندی ہی سمجھاونی ایں
وارث دمی سیالاں دی لاندی نانی ایں دسن نوں کسان آدنی ایں

ایضاً

لٹیاں ہمتیاں خیال جو ٹیکنی دا ماں تیاں لوہیڈیاں مہر بانی
پری محترمان جیترمان چندر رانی اک موم طبع اک نہر بانی
اک مرد باعد یاں تے دنیاں نی اک نرم ملوک اک زہر بانی
اچھا کھاں بیلن دے تال چلیں ڈیں لیں نی ایہہ لدھ بہر بانی
باہر پھرن جو باہر دا پل سیاں تے غم دے وچ بابان شہر بانی
وارث شاہ اک حسن کمال الٹہ رکھیں نال آگیاں دے گھر بانی

اجازت دادن مادر سہتی را

ماے مینوں بھلکے کویں تکیے تے ہیر بلا کے چست ہوئے
دو ماگے گیاں تاں دن لنگے تے صحتی کریں بی بی تندرست ہوئے
ایتھاں اندر اندر گھاٹھری ذات مینوں ایہہ چست ہوئے
لیکوں چین آوے جنہاں نرن اماں جاند جہان دا مفت ہوئے
ایڈا عذاب ماپیاں نوں ڈٹھی لیے آنے سست ہوئے
وارث شاہ میاں کیوں ہیر لئے سہتی جہانی جہانوں لشت ہوئے

کلام ہیر و مادر سہتی

سس آکھدی ہیر نوں نوں بی بی بنت میں منزل الکانی ہاں
نہیں گئی ہاں لٹیاں نال ہیرے جیو وچ خیال چتارنی ہاں
ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں
وذات مینوں تی سدک یاد کر رب دا پئی پکارنی ہاں
قلم لکھیا سی وگی ہے سی میری وزاز ل دے سی سمانی ہاں
پئی ونی ہاں کرم میں اپنے نوں کجھ کیہ انہیں دگاڈنی ہاں
میتاں باغ گیاں میرا جیو لگے تنا پھیی پڑتا پاڑنی ہاں
باہر جا دیکھیاں کرتا وی لینوں پئی لوں چار دچار نی ہاں
سرنے کھڑ لوں گھر لگائے میں الیس تا سیرانے چ جھاڑنی ہاں
وارث شاہ میاں تقدیر لکھے تیکوں پسار پسارنی ہاں

کلام مادر با سہتی

ماں آکھدی سنتے سمجھ بی تینوں دینیاں ہاں نیک صلاح کرئیے
گھر اوس وچ ہوندی ہاں نال سینوں اسا آنسلیتی ویاہ کرئیے
دسیاں اس کنا کری بوہندا نال نہ چلنا راہ کرئیے
نال حق حلال دے گل نامیں ہیڑے دنوں کدی اوہ کرئیے
کدی ٹھہر بیٹھیا وچ وہڑے کدی بہنے چرکھڑا داہ کرئیے
اٹھے پہر لے بیٹھی پلنگ تے مینوں یار الیہ دا سیاہ کرئیے
کال کہلکے مرہنوں نرے کوئی کھیا چنانا پیایا ساہ کرئیے
کدی گجر ارنگ ہے ایس دا ناآہی نال ایہہ آوندا ساہ کرئیے

کلام ہمنشیناں باہمدگر

گنڈھ بھیرا تیں وچ کھیڑ ماندے گھر دگھری وچار وچار یونے
چلو چل ہی کرن چھناں نزاں بھو کم تے کان وچ سا یونے
شیطانیاں لشکروں فیلسوفاں بناں آتشی فند کھلار یونے
سب صین بھنڈ ادچار چھیویاں پونیاں نچ یوں سا ڑ یونے
راتیں لال جندی ڈنڈے پاٹ سر گند چوٹیاں کم سوار یونے
کجل لیچلاں ڈیلاں دیاں ہیانڈ پوشیں گرح دندا سڑا چاہڑ یونے
گلہاں ٹھوڈیاں لے بنے خال دانے رڑے حسن نی چاہ سنار یونے

بھلکے گھوتے جائے کر دکھشتی اک دو ٹیٹر نیوں خم مار یونے
تجر دیتیاں نے پواں ہیاتموں لٹاں ماہ وں دھوتے مار یونے
انگلی بار لنگو زقتے ٹیٹرٹی سجھ کیرا التر لا جھاڑ یونے
ترنگ وچ تیار سوار ہویاں کر ہلشتے گھوڑیاں چاہ ہڑ یونے
تیز لنگیاں بھو کرائیں پچھو ایچن کنیاں نوں چاہ ہڑ یونے
زلفاں پیچ پیاں گورے مکھڑے تے بندیاں لاکے حسن انگھاڑ یونے
جلو حسن دم کھاکے اوسیلے داد دشتا نوں چاہ اجاڑ یونے

مقولہ شاعر

دے دے عایاں طرت مکا بیٹھی دکھو ہونی کرے ستا بیانی
ایس ہودنی شاد فقیر کیتے بچوں جہانوں کرے شرابیانی
معشوق لئی بے پرواہ کرکے دین عاشقاں ت عذابیانی
سہتی ہیر لئی کھیڑے دکھیہ ہونی ماہیجہ اپنے یار بے تابیانی
کڑیاں پنڈ دیاں بیٹھ کے رتا کیتا لٹی ال قندھار نچابیانی

جھڑی ہونی گل ہو رہی سبھے ہونی دیاں ایہ خرابیانی
مجنوں جہیا نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے خرابیانی
ہونی حسن حسین امام کٹھے ہونی کر دیتے بہت خرابیانی
علی جیہے شہید غلام کیتے جبر ہوئی رسول اصحابیانی
داد دشتا میاں ویڑے کھیڑیاں دے جمع آن ہویاں ہر بابیانی

مقولہ شاعر

اک عشق تے اشتر لکھ کرنے بہت لکھیاں ماہ زندیاں ریانی
ایہناں ناریاں جے فقیر کیتے ایس کیتاں ایں گھٹ ہاریانی
ایس عشق نے پکڑ فرہاد گٹھا کیتیاں یوسفے نال خواریانی
ایس لیلیٰ دے عشق ملنگ کیتا مجنوں چھڈ بیٹھا سرداریانی
زلیخا چھڈ پاہ دشاہیاں نی ہوگی ایس عشق دیاں پیخواریانی
عشق ہنی جہیاں سوہنیاں ہمی ڈوب وچ دریاوے ماریانی
دیکھ سنان سوں دے قہر کیتا ہو کنی کر چکیاں یاریانی

گبھڑا پانچ باہ ریا عشق تچھے سد گملیاں سب کواریانی
کوئی بہتر نے عشق نزواں کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریانی
رود اود کے ڈکر نہی بابا نے جلالی نے لکھاں اگھاڑیانی
معیار لوں عشق نے تنگ کیتا کیہاں کیاں مصیتاں بھاریانی
مجنوں جیہے بھی سنگ کہ کھاپہے سر کھایاں عشق کرداڑیانی
مرزے جہیاں عشق زماں وچ جنگل ایس عشق رلا کے ساڑیانی
سستی جہیاں صورتاں وچ تھلاں ٹانی ماہیجہ ترسا کے ماریانی

جتھے عشق دریا دی موج آئے اوتھے دکھیاں ترن تا ریا نی
وارث شاہ جہان دے چلن نیارے تے عشق دیاں چالاں نیاریاں نی

بوقت شام آواز دادن سہتی زنان را

شام وقت سہتی چڑھ کے سد کیتا نی سنوں بھیناں وار دریڑی نی
لمون پوچھنے سینے تا چھنے نی بخاد رے سمجھ لوہاریئے نی
شالو چوہڑیئے تا جو بر ڈالئے نی جبر دار کڑیئے سیانیئے نی
ترکھانیئں بخت آئنیں نی تے سلائی جھیل بلہاریئے نی
اللہ رکھئے وڈھئے نال تیجھے لیا دیں بل ستو گھماریئے نی
صابر ادیئے نائنے نوش رہیں بھیناں ہاگ بھریئے منہاریئے نی
میراں بخشئے سگھڑ مراسنے نی سنگ سادھ کریں گاؤ دیئے نی
سبھراتیئے تیلنے بیلنے نی سندھ ھوویئے سبھ سنواریئے نی
گل مہر والیئے کسیدار تلو انگنے رنگ منیاریئے نی
سن خیریئے گل ماہتے نی بیری عقل دی بار آتاریئے نی
اٹھے صاحبے اجیئے آئے اد بریوں سلکر چھتری ڈالیئے نی
بھاگی ست بھرائیے دولتے نی ذرا آو نا سانجھ گھر باریئے نی
وقت صبح دے سالولی آونا جے دیکے اپنے گھریں بہیئے نی
لادن بھیر نی وچ کپاہ بھیناں کائی نیک صلاح چتاریئے نی

اس گل دا فکر جے ساریا نوں ایس کم نوں بیٹھ وچاریئے نی
وڈے سٹے اوداڈھ ڈھیر مجتے من تیں ہی گل اسلیئے نی

تیار شدن دختران ہمراہ سہتی

صبح چلنا کھیت اقرار ہویا کڑیاں ادھ ادھیاں کرن دلداریاں نی
آپو اپنے تھاں تیار ہویاں وچے کوریاں بابیاں ساریاں نی
روز عید نوں عید اچانچڑ ہیا جوں حاجیاں حج تیاریاں نی
جیویں ڈھڈی خوشی اچانچڑ ہدا تے ملن مبارکاں کواریاں نی
کئی وڈیاں سوہنیاں تا کھیڑاں کئی بھوڑ نے مکھ وچاریاں نی
اک من اپنا بولدیا نئے اک بانکیاں کھچریاں ڈاریاں نی
تھاؤں تھاں جیوں جوانی دے نال گھر کن منتھے چوڑیاں تے تیاریاں نی
ہو لنگاں سب ہمراہ ہویاں کار کے کرن سبھے کاڑے یاریاں نی
کھسوٹے چھٹے عیار جیوں بھس پچھ چلن ہٹی گل بیاریاں نی
کھتریانی بیتیاں نی خوب جٹیاں نال سنیاریاں نی
الکاں چن جیئے مکھنے شوخ نقشاں حسن جیبہ سر ہیاریاں نی
بیلا جل پکاردیاں جھیاں نے نال پچھدیاں سب منہاریاں نی
گرد پلی دے گردے آن پریاں سب ہار سنگار کرساریاں نی
اہدوں سہتی نے کڑیاں مثل اٹھاں چل چلپی سبھ پکاریاں نی
ایویں نظر قطار رہ صفاں کونجاں جیم بلغ یا سافد سیاریاں نی
سہتی ہیر نے بوچہ اک جھرکے جھنڈ نیل ہیئے جتھاں ہاریاں نی
ہن دیکھنے کی کجھ ہوونائیں تیریاں فتن زماں تلی ہاریاں نی
تخم عشق دا چھاگیا بہت دکھاندے اکھیاں نیاں نیاریاں نی

کھیت جائکے ہیر نوں سب کڑیاں تخم بندیاں جھمبریاں ریاں نی :
وارث گرد ہی نئی پونہ دھرینگی نی نوجواں ہمانتے رب چاہڑیاں نی

آمدن حکیماں برائے علاج ہیر!

سد باندری کھیڑیاں لکھ آنے فقر ویدتے نال اڑیاں دے
جہاں دی ات ہیر ویدی سپ کیلے گت آندی وچ پٹاریاں دے
کوئی اک چا گھوا گرڈ جنے ناگ ڈنگ دہاں تے دہاتاں مار یاں دے
تیل مرچ تے لیٹیاں دھ پیسے گھیو ویندی نال خواراں دے

تریاق اکبر افلاطون والا داروڈٹے فرنگ لپساریاں دے
گنڈے لکھ تعویذ دے دھوپ کل تروت آندی گنج کواریاں دے
کیلے پیسنگے لسی وچ گھولے پڑپے چپاپے نال ناریاں دے
وارث شاہ سیانیاں ٹنڈ جھی کھیڑیاں زور لائے زراں تاریاں دے

مقولہ شاعر

درد ہو دار دے ہو گئے فرق پچے لیکر دجہ لڑ لیجے نی
ہیر قصدی ہر ہے کنڈ چلی جوں کالجے تیری چھری جے نی
جیہو ویلے دی تیری ایہ گی بھاگی ہو گئی بہت ہی جے نی
نائے مٹھڑی کیوں رضائی اکثر مت نہ تاں پچھے گھری جے نی

رناں کھیکے آکھیا ذہر مالی کوئی رساحت جے جیوندی کرد جی نی
مر چلی جے ہیر سیال بھاویں بھلی بری اوتھے ہن جڑی جے نی
دیکھ ہیر دی سس ماردی اے کھیچے ٹہری حالت بری جے نی
وارث شاہ سدائیے وید انجا جس درد اساڈی بڑی جے نی

ایضاً

سبھتی آکھیا فرق پنولے ماسر سب نہ کیل تنے آوندے نی
وادی میں وچ لکھ منتر انئے سپ سنوں بھٹ لیاوندے نی
باغ ناگ کر ونڈیئے سپ بیچک جھنیئے تیتے سیں نواوندے نی
تند دڑا لو دڑا اتے کھیر سبھو آن کے سس نواوندے نی
جلیبیاں تیلیاں تے ہتے رنگ تا لوبلا دا نا وٹا ڈنڈے نی
لونگ سند ڈیلے ہبل حقن ہیٹا دی گی بن چنگے لونی کھاوندے نی
وادوں آبھنے تے روتے دو یا رہنہ سنوں متھ دکھاوندے نی

کالے باغ دے وچ جو گیر اسدا کامل جہیڑے قدم بابا تی چھاوندے نی
جیکر ٹھیٹھے منتر نالے کر ے تتر سب خلق توں جاں واندے نی
کلغی دارتے اوڈنا ہو ڈنالے اسرار کمال ڈرکھا دسدے نی
منی ار دو دھر تے کے فرتیا بھی تتر پڑھے تے کیل نے آوندے نی
کھجور یا تیلیا بنت جنگا بھنور کی بجیا کوڑیا چاوندے نی
گھنگورا دیا سیالی سپا ٹی زوار یا کو جیا چھاوندے نی
ہور دیگی دی رنگا تھکے وارث شاہ جو ہری من آندے نی

کلام کھیڑیاں

کھیڑیاں آکھیا لے کے ہیر گئے جی چھیڑ ڈگے فقیر دی آجڑیاں
سدا کھولنے کے حال احوال سبھ ناں ہیر دیاں گزرے جھیڑیاں

سادی کر بن ناسم آندی جی کوئی فضل دا بلیا آن پھیریاں
چلو واسطے ربدے بال ہیر قدم کھیاں فقر جھے بول خیریاں

دم لائکے ہیر دیاہ آندی جنج جوڑ کے گئے سیال وچہ ڈیریں
جوہیں جانسیں تو لیا اسنوں کریں منتاں لاونا ہتھ پیریں

بیٹھ گوڑ گے گل پا چھڈی سید گھلے لین اجاڑ ریں
وارث شاہ میاں تیرا ظلم دریا مشہور ہے جیوں لگے انس طیریں

روانہ شدن سید بطرف جوگی

آ جوگی کیا سیدا جا بھائی ایہ وٹیاں بہت پیاریانی
آلے اندر بہیں سجوان سیں لگے جوگیڑے کریں زاریانی
نال عاجزی دے قادم چم آکھیں آپ بابان خواریانی
نالے ادب آداب بھی بہت کرنا گلاں کریں خوب پیاریانی
یار دکنڈ لیں سپ دا دیکھو عشقدیاں گلاں نیاریانی

جا بیٹھکے تیتھ سلام کرنا نساں نال میاں خلقتاں ساریانی
سانوں ہنی ہے میسر لوں سپ لٹے بالکوں الہیں حقیقتاں ساریانی
جوگی منتر کرے رب چا فر جاہ لیا تانوں اوریانی
آکھیں رہنوا سطے چل جوگی سانوں پیاں مصیبتاں بھاریانی
وارث شاہ اوتھے نا ہیں جھیر منتر جتھے عشق نے ڈنگیاں ماریانی

رفتن سید در کالا باغ

سیدے مار تجل بھی بچار کی جتی جھاڑ کے ڈنگ لے گر کیائی
فکر ہیر دے تھوں تسک کر ہو یا ہنجر سید یار ٹردیاں کھڑ کیائی
جویں کربا خان نے جنگ کیتا لیکے توپ پہاڑ تے کڑکیائی
کالے باغ وچ جوگی تے جا وجیا جوگی ویکھکے جٹ تس ترکیائی
سیا رنگ کے تھر تھر پیا کنبنے وچ اندر دل کالجہ دھڑکیائی
چلیں واسطے رب دے جوگیا تے خار وچ کلیجے دے رڑکیائی
یار دسنو تقدیر گھر کالیے کھوتا بو کھوڑا ہن ہڑکیائی

واہ ہو داہ چلیا گھرڑی ہنر کر کے ڈنگ کانگو ہی لے تیر کیائی
دکھ دینی اجٹ نوں کھا گیا ڈنگ جیہے کبوتر دے پھڑکیائی
تیں سیلنے جوگی تے جا کے تے حال اپنا کھول کے پڑھیائی
کھڑا ہو ہی منتے کہاں آئیں سے بھاوڑی تور کر بھڑکیائی
اوں کھڑی گرزنہ پکار یا تے ایہ خطرے دا ر ماریا جھڑکیائی
سانوں کھیڑیاں نے اج لا دتی دل ویکھدیاں سید اہڑکیائی
جوگی کہیا کی ہے نی تیرا ایس حال آئیں جاڑکیائی

جتی ورڈی لجاہ وچ بیجو جھولی کالی ناگ انجیدا لڑ کیائی
وارث شاہ جاں جوڑیاں جمع ہویاں تے جاڈ لٹے کتے ور گیائی

کلام سیدا با جوگی

ہتھ بنھکے سیدے نے پیر گھٹے میتوں دکھ لگا تیتھے آیا میں
دذات دینی میری تر فدی آ کیس ڈٹنے بہت اکایا میں

کتی سید تے نذری بھال چکا سبہ کم تے کاج بھلایا میں
وارث شاہ سہتی تیری دس پاتی دل کڈھکے سبہ پہنچایا میں

رناں ہس فقیراں نوں عیب جناں جہان سارے نوں سہا بیانوں
رناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹھے رناں قید کرائیاں بیانوں
کی غرض ہے کیسے دے گھریں جائیے اساں نیاں پڑھ ایہا نوں
وارث کذب قرآن نے بہیں منبر کہیا اوہ کردیاں کیانوں

کلام سیدا جوگی

سیدا آکھدا رنڈی ہی ڈولی جیب کرنے نالیں جھا رڑی اوئے
اک سیر تے نال ویر سیدا ویر نال ہے ماہری سارڑی اوئے
جے میں کلاں سے رلا ملیں ہتھ کھندی ایں جھاڑی اوئے
مینوں مالکے آپ نت ہے نری الیفے دل ہی بر کوارڑی اوئے
بڑی خوبصورت کوئی جوان بالغ تن کپڑے دی ٹھیاڑی اوئے
کدی کسے دیکول ڈھک بیندی سیدا دسدی اک انکاڑی اوئے
بہدا دناں پلنگ نوں ملے تائیں جوڑ نخرائیں بہتے ہندی اوئے
نال کس ناں دے گل نائیں پئی میچ دی رت خوارڑی اوئے

اساں وینوں تول نہ بہتدا بابا کافی الاگر لوتھ ہے بھانڈی اوئے
الیں غلط الوچہ برباد لیتی وارث شاہ ایہہ عمر بیارڑی اوئے

مقولہ شاعر

جوگی بیگ گہتی پھیر سیر جو سنگ چھری ادے سیدہ پوچھ کھہایا سو
ادہے نال لئی تائیں ہیوں ننگ لایا چھری پیٹ کے کھوچ لکھایا سو
نال مکر فریب دے لیا اندر پھیر اوسنوں تہمت لائیا سو
کھاہ قسم قرآن دی بیٹھ جبا قسم جھوٹ لوں چاچھایا سو
پھر باحسند کے باغ داچھڑ ثابت تائیں اوسنوں قسم کرائیا سو
وارث رنوں جھڈے پیا جھنجٹ انہیں ایگاں عمر گوایا سو

قسم خوردن سیدا نزد جوگی

کھڑے لشادی آکے جوگی رلے مینوں قسم ہے پیر فقیر دیجی
ساوں میر جہی دسولی دھار دسے کوہ قاف کے ذار کشمیر دیجی
دردوں دیکھے فاتحہ آکھ چھڈ لیں گور پیر پنجال دے سیر دیجی
اوہا دی جھال اساں کھسے پیا جا جھلی تھال کو جھلی بی ہیر دیجی
لئے طمر تے آکھ بھائی پچھے کر دیئے غیبت نے رد دیجی
خلق الکھدی دیاہ آندی میلیں ہوئی نہ انگ سیر دیجی
مراں ہوئیکے لیں جھلی کہیر الگدی رت دے ٹھکی ہیں ہمیر دیجی
لنگا کوٹ پہاڑ دا دو دسے فرہادوں ہنرچجول شیر دیجی
ساوں تھہ لولنک دھکاں ٹرینے کا جھر دیجی
ونگ آکھدے حسن دریا دے سائیں خضر وادسدے نیر دیجی
بھینس ہاں کے سنگ دے بھونی ہودے نس کی دی کھیر دیجی
ونگ آکھدے ہیں پرا لینی اساں دھی دی صورت جیر دیجی

سیں جھوٹھ لیے جو گیاں نے خیانت نہ کریئے جیز پیر دیجی
وارث شاہ ایہہ خواب خیال دے جھوٹھ جا شیرنی علتے شیر دیجی

زدن جوگی سیدا را

جوگی بھڑک کے گرجی نال غیرت کنڈھ اکھیاں روہ پلٹیائی ۔ ایہہ ہیر دا ادھی ہو بیٹھا چادریں لویں سوار وچ سٹیائی
سنے جھتیاں جوگی نے لوہا لیا سارا دا ہڑم تے تھم سب پٹیائی ۔ دیکھو جوگی من سیٹیاں نال کر دا جویں مالیے چور نوں پچھتیائی
لٹ پٹکے نال گھٹیائی تجھ کٹ پچھاڑ کے کھوہ گھسیٹیائی ۔ بڑا لوہا نیر بلیٹ اکھیں جھپاہ نیا شہر وچ لٹیائی
پکڑ سیدیوں نال پھیڑ یا نے چور یار دا نگوں ڈھاہ کٹیائی ۔ گھٹ لتاں تھے ریا نال جتیاں دی بوں سکیا نال غرمٹیائی
موا ان سلیاں جھنکے چور کیتا دا نگوں قلماں ظلم تے جٹیائی ۔ بابل تکیاں نال بیحال کیتا دھوبی آنگ پچھوڑ کے سٹیائی
دو لویں بھو بابان کس لا یکا گنہگار انگوں پکڑ جٹیائی ۔ شاہ بھنکے کٹ جلپچوڑ کیتا انگھن کے سنگھ نوں گھٹیائی
ایسی جوگی نے سیدیاں نال کیتی روم روم جھیں حسن پلٹیائی ۔ وارث شاہ خدا ئیدے خوف کر لوں سارا ڈاروندیاں نیر گھٹیائی

اظہار کردن سیدا احوال گذشتہ

گھبر اٹھکے ترت سمجھ چلیا دا سید دا رونا گھر آن کے ماریا اے ۔ ایہہ لیا جار وچ آن لتھا مال گھریاں جند گوا وندا ہے
ایہہ جوگڑا نہیں دیا رکا فی حال اپنا کھول وکھاوندا اے ۔ ایہہ تاں رن دے دوڑ نے سحر جانے دے لوہڑ تے قہر کماوندا اے
نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں جیڑ کے پا و نڈا سنگھ وجاوندا اے ۔ ویہوں مار کے کٹ تہہ باز کیتا پنڈ کھول کے جٹ وکھاوندا اے
نالے کسبے نری اگے لوڑ مینڈ تے ہانیئے کر پیار کرلاوندا اے ۔ جو کچھ حال حقیقت سی ریا سی وارث شاہ توں آکھ سناوندا اے

کلام اجو

اجو آکھیا لوندھ میرا یار دا ایہہ غضب فقیر تے چایا ای ۔ میرا سوینڈا کھیوڑہ مار جنڈل کم کاج بغیں چا گوایا ای
میتاں حوف خدا دے ادب کیتا گراں کدہ جوا دس کرایا ای ۔ ہتھوں ہتھ لوان لاد توں جی جوگی گر کی سوا اپنا پایا ای
ہیر کچھ پیر دا مار کے ناس کیتا انہوں پیدا خوف نہ مُر تنا پاپی ۔ ایہہ جوگڑا نہیں بلا کوئی گھر میں آ گیئے ظلم اٹھایا ای
نفر نفر کرسے ساری خلق آتے دس قہر دا سبق پڑھایا ای ۔ وارث شاہ میاں تیرا ساگ ٹنگ کیہو لیو آدمی ہو کے آیا ای

کلام سہتی با اجو

سہتی آکھیا بابلا جا مرپے سیدا انہوں وڈا سدا وندا اے ۔ کیہا جانکے بہت تعظیم کرنی ادب اک بجا ز لیا وندا اے
نال کبر ہنکار دے مست جیڑا اُماڑ تلے نکیسوں لیا وندا ہے ۔ سامنے دیکھ اں اس دی جھاوندا اے کول آکھ ریا دکھاوندا اے

آدم گری دی گل اک کردا سگوں کتاں پیا اُٹھا وندا ای
جاکے نال فقیر دے کرے گر غصے غضب لئی کیوں ہا دعا ئے
مدتوں دے دکھ حیران کیتا اجو گھُٹے تے چڑھکے ہا وندا ئے
سپ دیکھ جوادسنوں ڈنگیا ئے نیر اکھیاں دا ڈلھ تو وندا ئے
ایہ قدرتاں میاں کون مڑے مینوں جوگیا توں مڑ وندا ئے
اوہ کیسدی کی پرواہ رکھن جنہاں آسرا ایسے نا وندا ئے
میاں خوف خدا امید ابہت کردا اُکے جوادسنوں بھلا وندا ئے

جوگی کیسدی کی دھروندگی شاباش چھا باغ آوندا ئے
فقر کسینوں لشم نہ جاندی لیکھا ہول بیاج مکا وندا ئے
یار دعمر ساری جتی نہ لدی پیا ہنسے ہونڈ دہو ہا وندا ئے
تیرے اجو صاحبا حکم کردا شاہزادیاں نفر کراوندا ئے
جنہاں ملک تے مال گھر بار چھٹے تہاں حق دن کیہا کسے راوندا ئے
تسیں ہو وڈے وڈے قدم برکت مینوں چا دنا تسا نڈ ابھاوندا ئے
داد نشاہ جوانی وچ مست ہیا دیلا اینیا تے پچھوتا وندا ئے

آمدن اجو نزد جوگی

میاں جان دنال اجو کھڑا اے سچو چل ہی چل پکار دے ہو
نال عاجزی وچ مُراقبے دے تسیں رب ہی رب چتار دے ہو
تسیں فقر اللہ دے پیر پورے چہ رکھنے مینوں مار دے ہو
اُٹھے پہر خدا دی یاد اندر تسیں نفس شیطان نوں مار دے ہو
تقصیر تمام معاف کرنی بخشنہار ہلنے گنہگار دے ہو
فقر مہر کر دے کل خلق اُتے اکھیں ویکھ عیب وسار دے ہو
لوہر جان بنے اے گنہار ہانے فضل کرو تے پار اُتار دے ہو
جہڑا آن کے کسے برابری جی ادہنوں وچ زمین نگھا دے ہو

جا بیٹھ کھڑا ہتھ پیر اگے تسیں لاڈ لے پروردگار دے ہو
نفر فضل دیاں نال کر دساری عمر دے دکھ اُتار دے ہو
جیہڑے دعا قبول پیارا ہاندی دین دُنی دے کم سوار دے ہو
حکم رب دے تسیں نہیں باہر پر خاص حضور دربار دے ہو
اوگن بخش لیو ادگنہار ہینے اتی مان نوں چت چتار دے ہو
میری نوہ نوں پتا اج ہویا تسیں کیل تر سپ مار دے ہو
تیرے چلیاں نوہ میری جیوندی اے جہڑا لگے دامن تسیں تار دے ہو
داد نشاہ دے عذر معاف کرنے بخشنہار تسیں کرتار دے ہو

کلام جوگی با اجو

چھڈ لیں جان جانڑی اجے جت نا ہیں پچھا چھڈ دے نی
اساں لیں جان تیں ہتھ دھونے کھڑے پیر کلو دگھسد دے نی
اساں چھڈ سنسار کنارا کھڑیا نوں سنسار دے وچ گڈے نی

اساں چھڈیا ایہہ جول تھلن کھڑے تے وہ قدم دے دیندی
لیہہ ہی میرا تے چھاڑیاندی پاسن جان نا ہیں بنجر لدی دینی
داد نشاہ جہاں تیں اک پتے اج کل فقیر ہیں لد دینی

کلام اجو با جوگی

من جوگیا داسطہ بلائی اُسمنوں نوں مردا لکائے ہاں!

جو کجھ کرے سو ہندے پیر گراں جان نال پر سار تو دسن دے ہاں

میری نوں نوں سپ رووگ ہویا ذرات دچار دچاٹنے ہاں
سانوں ورنہ قیامت آن ڈھکا میٹھے وندڑے گلاں مارنے ہاں

ساڈا کل دا کوڑماں پیارو ناہ اسیں کانگ تے مورا ڈرنے ہاں
تجھ جھے نہتی جوگیاندی اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں

چھوڑ سیدا ملدے ساہمنے نوں تیریاں تیس لبھایا سنے ہاں
سوال تناں کم ہے سو سیدا اسیں اپنے در تول ٹالنے ہاں

اعتبار کر تم سوں سیدا آسنے مردوں سر دھم کانے ہاں
تیری کہر نیال ہو جاسے جگی اسیں مدھ تے آن بکارنے ہاں

ایہہ بارو رتی اوہیا جوگیا اوے ادکھے ویٹرے تے ملو وگنا نے ہاں
وارث شاہ وساہ کی الہسدم دا انویں رائیگاں عمر گذارنے ہاں

آمدن جوگی ہمراہ اچھو

جوگی بیہا صحن دی کار ٹی تیر لیا شکن منا ونے نوں
اچوار نہ چھپا کھیڑیاں ہے جوگی آنلنے سیس منا ونے نوں

دیکھو عقل شعور جو ہیا نے ٹھیمہ بانڈے سیتھ پھڑا دتے نوں
ٹھکیا ٹکر فقیر دا ہو یا رکھا رنڈا کھلیا سا لک کراونے نوں

انہاں تر دو واسطے سدا آئیدا سگوں آکھا سی سر مڑاونے نوں
ہتھیں پنچ ہویریرا ہیر لونے گھر وساہ چوڑ کراونے نوں

آکھن تیشنو دی ورت رکھتے بانہہ بیلیاں دس ٹکاونے نوں
سر بول فنگ نکوڑیاں پاس کھی ٹپنے گلڑاں دس ونے نوں

لبدھ کھیڑیاں نے جمعدار میاں اٹھ چلیا نغ لگاونے نوں
بیڑی کاغذدی باندلوح میاں انہاں ٹھلیا پور لنگھاونے نوں

ایہہ کھیڑیا سنے چھیڑ وتا شیر چلیا ہیں چراونے نوں
کرسی دے دڈ ملائی دی جہب رکھی بلا آندا نے جیسے پھڑاونے نوں

[illegible] جو آند ڈھیر آکھا ہیا انہاں کھلیا حرف لکھاونے نوں
دمند بھگڑے چوکر اونے نوں ٹنوں بٹ ہوتا لیجاونے نوں

انہاں سپ دا منڈی سدآندا ہتھوں آیا ہے تنگ ٹراونے نوں
سپ سکے دے منڈ ہچاہو یا جوگی آنلنے سپ پھڑاونے نوں

[illegible] سکر دا ایہہ میں دے نیر ایڑا سلیمان ایجار آیا ونے نوں
آدل چار دلوں لوک نشا دتے سر آیا مندری کیل کراونے نوں

[illegible] علم دے کالنے سد آندا آیا کی کرتوت کماونے نوں
وارث بندگی واسطے گھلیا سیں آ بیٹھا ایں پینے کھاونے نوں

مقولہ شاعر

دارو دولت سبھ میں رنالے کال ٹلی نے پھیرا پایا ئی
جیہڑا چھڈ چودھراتیاں چنگ یاوت اونہے جوگ کمایا ئی

سدا نام ایہاں [illegible] ہیر دا آپ لیایا ئی
جیندی ونجھلی دے وچ لکھ منتر ایہ اللہ نے دیہہ ملایا ئی

باجھاں [illegible] جو مینہ سایا ئی
قالے ہتی دجال تے رب ٹھا جوگی دلاندا مالک آیا ئی

جہاں [illegible] دی عار ستی ادک [illegible] دا یار آیا ئی
تناں چھرا ندی ہوئی مراد حاصل ہول اپنچ وکتا پایا ئی

[illegible] اج کھیڑیا نے اسم اعظم نے اثر کرایا ئی
جہاں جواندا الفیں ہتی اگے سا ہو ریاں پلنگ ٹھایا ئی

دو ورا [illegible] ایتھے کوئی ہوندا جلد ہو جادو ڑا پایا ئی
منتر اک تنیاں دو آون للشر دالیاں کھیل وکھایا ئی

کھسکو شاہ ہوری اج آن بیٹھے مونہوں ادھا لوال بائی
لکھوں لکھ چاکرے خدا نچا دُکھ ہیر دا رب گوایائی
سہتی اپنے ہتھ خیار لیکے ڈیرہ ڈوماندی کوٹھڑی لایائی
آپے ہار دی وے اگے مال تاچھوں سیاں بنگرد ڈھول وجایائی
جدوں جوگی تے بدی ہیر ہوئی کر شور وچ باغ لوایائی

ڈھول بالہ بیٹھا جوگی مُتامنڈا اج کھیڑیاں تے خیر پایائی
بھلا ہو یہ جے کہیندی آس تینی رب وچھڑیاں یار ملایائی
زناں دُکھ کے لیں شہزادیاں نوں وکھو افزا کون بنایائی
بھلکے اتھے ہمہ دمن دلیں کر یاں لوں نشگن پھا لنظری آیائی
وارث شاہ شیطان بدنام کرسولوں تھال تے وچ بھنایائی

کلام دختران باہیر

کڑیاں آکھیا جا کے بہتر انیں نی دہشت اج دہائیں نی
تینوں دوجہ دی آنج حرام ہوئی رب وچہ بہشت دے پائیں نی
جس دیوں نول نت بکاردی سیں آس پُدسنے آن اٹھائیں نی
ملیا ویکا مال جس دے کہ کٹے مڑ رب نے نویں جمائیں نی
تیری رب نے آس پہنچا دتی اج یار دے نال ملائیں نی
ہتھی جیوندی بچی اے بھلا ہویا جوگی بھاڑوا پانچائیں نی
تیرے لیندی ہوئی مراد حاصل رانجھے یار دے ہتھ پھڑائیں نی

ملیا آبحیات پیاسیاں نوں حد جوگیاندی وچہ آئیں نی
لوہی رب نے میل کے تائیں نی موتی لعل دشال پرائیں نی
سنگھوں کھیہا نوں سال گزر گئے رب نال سب ملائیں نی
رب پھیچے آن کرم کیتا بیڑی ہڑدیوں بنے لائیں نی
رنگوں جھڑی زردیوں تک ملیا جوڑی رنگ دیاں لگائیں نی
ایہ جوگی ناہیں ولی قطب کوئی جس اپنا فضل کرائیں نی
وارث شاہ کہو ہیر دی ستائیں اج رب نے جوڑ کرائیں نی

کلام جوگی

جوگی شگن منائیکے آن وڑیا کہندا ہیر دا روٹ پکاونا جے
ہٹوے اک نوں گلی جاگی جھتے ہیر دا پلنگ وچھاونا جے
ڈھوآں دھوپ دُھکھا کے اُتے اندر گور منتراں جتن کراونا جے

پھرے مرد نہ عورت غیر کوئی کتے پر چھاونا پاونا جے
گور منتر پڑھاں الکھ داری ہیر ہیر دا ایہ فرماونا جے
وارث شاہ میاں لیو ہابند کرنا بارما ناہیں زہیٹے آونا جے

ایضاً

دور دور ہو بہی سب سکھو کرسی ہیرا آکھنا نہ بھلاونا اوئے
کراں میٹھا بیکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے جھنجھ لواونا اوئے
اک آدمی آونا پایئے ساتھیں اکھاں سپ ٹا روگ گواونا اوئے
مست لٹکا خوشی دیدار دی نوں دکھ اپنا چا مٹاونا اوئے

جوگی آکھیا کھیڑے نہ مرد عورت تُسی کتے دا پر چھاونا اوئے
کم سن جے ڈنڈری آن بھاتی ناہیں دم نے شور لواونا اوئے
کواری کڑی دا رکھ وچ بیڑے ناہیں کسے اتھے آونا اوئے
ادہر ڈنگ اتے اساں لا منکا اوسے سپ نوں ڈنگ چھڈاونا اوئے

سپ لیس جانے چھل مار جانے گھڑا اودھڑا جِلّہ کماونا اوے
لکھیاں سے وار قرآن اندر نہیں چھڈ نماز کچھیاونا اوے
ہر وقت خدا نوں یاد کرنا چاہیئے پلک مول بھلاونا اوے
وارث شاہ کوئی تے بندگی کر مڑ وقت نہ جگ تے آونا اوے

مقولہ شاعر

سہتی کڑی نوں سدکے سونپیو نے منجا وچ الیون ڈھائیکے جی
جوگی پلنگ دے پاس بہائیو نے آ بیٹھائی شگن منائیکے جی
گھیرے آپ جا گھر میں بیٹھ کے تے طوطا بند کے ہتھ بھڑائیکے جی
اوہناں کھیہ سر گھت کے پٹیاں میں جنہاں وڈیاں ہی بنی دھڑی لگائیکے جی
انہاں حجت اوہ لاتڑا بہت دلیسی من مٹھے بول دکھائیکے جی
جیندو وچ پہر اک ڈنڈا ماندا کو ٹھڑا ہی اوتھے رتی نے نھاں بنائیکے جی
نادو شاہ جیا ست ہو عاشق ہیر نوں کول بہائیکے جی
سر تے ہر دنی آ رکھے گو لدیسی چنگی ہار کے ہتھ بنائیکے جی
بھلکے نال ہو وسن گل گھیرے جنہاں آغوشی شگن منائیکے جی
وارث شاہ پھر تہاں تے دین کرنے جنہاں وڈیاں ہی گھوڑیاں گائیکے جی

یاد کردن جوگی پنج پیر را

رانجھا کوٹھڑی دے وچ تنگ بیٹھا دل اس دا اندوں گھبرایا ئی
شکر گنج دا پکڑ رومال چھے من وال شہباز دکھو لیائی
تنجر گدہ مخدوم جہانے دا وچوں سوچ رکھیا اڈ دلیائی
مشکل ان آسان ایہہ پیر سیر را بنجھے یار نے تحل اپر لیائی
جا بیٹھا میں کا سون اٹھ چڑھا سیں نہیں تیرا راہ کھولیائی
ادھی رات رانجھے پیر یاد کیتے طرح خضر دا ہتھ تے تولیائی
گھنڈی سید جلال نے بخاری دی چول عطر دے مشک لدوں جھولیائی
مدد پیر دی ہو دے جس شخص تائیں اوہ نجھے اتھے کسے ڈولیائی
پیر بہاء الدین ذکریئے ایہہ جھمکٹ تی لنگ ڈنڈا راہ کس کھولیائی
وارث شاہ نجھوں ان گی تاوڈیا نی عزرائیل جاں ہوون جھڑ بولیائی

کلام سہتی با جوگی

نکل کوٹھیوں تت تیار ہویا سہتی آن حضور سلام کیتا!
تیرا کم ساڈوں منظور کرکے مت کھیڑیاں نا بھو خام کیتا
میر یار ملاونا واسطائی اساں کم تیرا سر انجام کیتا
شرم پیاں دی بھو مڑ دتی کسی ال جیہیں آدم جام کیتا
جدل کوٹھیوں نس کے نکل چلیا ہتھ جھکے سہتی سلام کیتا
جو کچھ ہر دی سی سیتا دیناں اتے دعنسر نیاں جو رام کیتا
ایتھے کٹھیاں لانوں خوشی ہے دے اتھے رب نے آن مقام کیتا
ہیرا لائے اساں علاج نال رب فضل تیرے اتے عام کیتا
میں تاں کی خواہ جہان سکے نام یار دے حل بدنام کیتا
بھابی ہتھ بجھے آئیکے گھڑ دتی کم کھیڑیاں دا سبھو خام کیتا
تیرے واسطے ماپیاں ل گیتی جو ہیں علی دیناں غلام کیتا
تو ہوں ہے کیہڑا دجے ملے میتوں ایہہ تدہیں طلب انعام کیتا
ملے شاہ پر اڈنے سی جیلیں ٹیاں جاناں گی اج آرام کیتا
دل جان جیتی میرے مہل کیتی تیرا کم سارا سر انجام کیتا

بادشاہ جتوں مہربان ہووے اوتھے خلق نے آن مقام کیتا
وارث شاہ بچتھ پھر بڑی لاج رکھیں تیرا اساں نے کم تمام کیتا

دعا کردن جوگی درحق سہتی

رانجھے ہتھ اٹھا کے دعا منگی ربا میلنا یار گواچنی دا
ایس سب دیناں بے کم کیتا بیڑا پار کرنا ڈونگے ہار نی دا

ابتاں جگدیوں خوار ہوئی پردہ ڈھکنا ایس خوار نی دا
ایس آن بیچاری نے یار میلے میلیں یار تُوں ایس بچھاڑیدا

ربا ہر دیاں توں یار بخشیں ایس عشق دے کم سوار نی دا
ڈھل نہ وچ نہ گھتنا کم سایاں سہتی عشق تے لک بنھ تار دیندا

پنجاں پیراں دی ترت آواز ہوئی ربا یار میلیں اوہ سار دیندا
بیا وچ گھمن گھیری دے وچ جا پئے بلہ ہیچ ہر سر سرکے تار دیندا

ایہہ سک مراد سوار ہوئے ایس اوٹھنی بے مہار نی دا
فضل رب کیتا یار آن ملیا وارث شاہ مراد پکار نی دا

کلام مراد بلوچ با سہتی

میری حور دلدل سندی عشق آچی آ دیکھ لے جٹ کر لاڈیئے نی
ڈاچی شاہ مراد دی آن لگی اتوں لیا سائیں سوار یئے نی

جادو سحر اکرامات اکھاں گل ڈھونڈیندی ٹنی بھالیئے نی
جا پلے لک جو کسے پہاڑ چڑھ کے لے جوپے تساں آن کھلاریئے نی

کیتو گردنا مرا کے پھند کوئی کے منتر وانگ ٹیاں ڈالیئے نی
ڈاچی اتے سوار قطار اندر جا گوسٹ سال نال کھاریئے نی

اک سندھیوں آئی کس میر ڈاچی پاس سارے رنگا دیئے نی
نظر سینہ کرلا گئے تیر آکھاں اچی گئے وانگ اندھیاریئے نی

میری گئی قطار کورا اکھتی کوئی سحر کیتو لٹنے ہاریئے نی
جلدی ہو شتاب ڈھک نیڑے آ چڑھ میں بچا دیتے ڈاریئے نی

داعی سو نیندی پوتری ایہ ڈاچی جس جھوک تے نفس للکاریئے نی
اہداہیولا ملکھ تے پیٹھ پربت ایہ فرشتیاں اٹھ چتاریئے نی

دینہ دیوال مجھ نہ اُدھ دی بُسی دھمیاں مُہتی اردی دھاڑیئے نی
وارث عمر وچار دی کری گزراں کھلانے گی موت گھپاڑیئے نی

روانہ شدن ہیر و رانجھا و مراد و سہتی

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے راہ پچھلے لڑے لاڈیاں نی
راتو رات گئے لیکے ہیر کونجاں بازاں ہانگیاں سیالاں لتاڑیاں نی

آپو آپ گئے لیکے اہو اہی مجھیاں بانے ہنڈیاں چاڑیاں نی
وقت اٹھ دا ہویا حالی یا ندا دھکیاں گلیں پنجالیاں چاہڑیاں نی

کوٹھا میلے سکھنا رو گیا نڈھکتے ڈوں تیاں ہاریاں نی
اُجڑ ہیر دے گھر نوں سُنھ لگی انہاں سکھ دے گلاں ٹاریاں نی

اوہناں الہڑ روون ہرن خبر لیکے گلاں آپ وچ ایہ ٹاریاں نی
جیہڑا باہر دو سید لوچ تساڈے نوں چاء گلاں ہوکراں ماریاں نی

سارے شہر وچ دھم تے شور پیا کرن گریئے تے فریاداں نی
جھگڑا ہیر نے سہتی نے چوڑ کیتا نک گھت دتا انہاں ماریاں نی

ایہہ ہیراں مثل شیطان دے نی کام ایہاں دے انتاریاں نی
جنڈیں لیاں نی کٹنے نوں ایہ ہیراں تیر کواریاں نی

لیگیا دُھال کے دھاں چوگی ہویاں جگ دیچ خواریاں نی
ہائے ہائے ہوتی دیچ کھیڑیاں دے ویکھ اساں نے داہراں چاہڑیاں نی
رنگ کے گوں تقدیر دا تیر چھٹا ڈھالاں لبھیاں تدبیر دیاں پاڑیاں نی

مگر اساں دے اہراں دیاں گڈیاں پڑ برچھیاں تیر کٹاریاں نی
فجر ہوتی کرداں نے کوچ کیتا اوہیں کھیڑیاں دیاں داہراں چاہڑیاں نی
وارث شاہ نہ ہاں نال جنگ عا کھیڑیاں مینا سینے داہڑیاں نی

مطلع کردن مردمان اجوراً

اجو نہر لوکاں نے خبر دتی تیرا چوڑ جھگا اج ہو گیا
بجلی پئی اسمان تھیں کڑک غیبوں سبھ باغ اپنا صاف ہو گیا
چادر چٹی نوں داغ سیاہ لگا جوگی اپنا دھونا دھو گیا
زمین سخت اسمان بھی دُور دسے جیہڑا اہڑنا سی گئی ہو گیا

کیہی ہوئی تقصیر ہے اساں کولوں تیر غضب دا سینہ پرو گیا
جوگی لے گیا ہیر نوں سنے سہتی ساڈا شرم حیا سبھ کھو گیا
ایہ کالا خوں داغ نہ دُور ہوسی ساڈا نوں کالک گھت ڈبو گیا
ساڈا جیونا بہت محال ہویا وارث شاہ انہروں ہو گیا

مقولہ شاعر

اک جاں تھٹے نال بہت خوشی بھلا ہویا فقیر اندی آس گئی
اک چتر دھاوندے پھرن بھوندے جو مراد فقیر اندی راس گئی
ایہو دردسی ہیر نوں سنو یارو ذات سی ندھی مراس گئی

اک ان رونڈے جو کھیڑیاں دی اج ویکھو تو چوڑ نخاس ہوئی
اک ڈنڈے ننگے جان بھنے یار دی سی ہیر اُداس ہوئی
وارث شاہ کی منڈیاں ڈھل لگدی دلاں ستریاں نخاس ہوئی

ایضاً

پہلیاں اہراں کن مراد بلیاں اگے لنگ تمبو چا جانمے چاہڑ دتے
چیہڑی اہر دا گھٹ سی ٹھاٹھ باروادہ کر دے رستے پاٹ دتے
مار ماڑکاں ہوسیچے پھن دتے رچھاڑکے پنڈ وچ واڑ دتے
دانگ فتح سکندری داہراں دا مار یکھیت گاڑ دتے

بگڑ دو گشاں ترکمان دوڑ کھیڑیاں ہتھیار اہرے مار دتے
مار چھیاں آن نوچ کر کے کیاں مار کے داہری جھاڑ دتے
الڈ دتے دیاں نہ رہیا کوئی گھومو کے مار اجاڑ دتے
وارث شاہ جان بنے بھر کینی بدل قہر دے لطف بار دتے

شنیدن ہیر آواز شیر را

جیہڑی جوہ اندر انجا ہیر رہے اودتے شیر جیہی آدم خور میاں
چاروں طرف پھر جبکاں دا اوہ بیلے دیچ مچایا سی شور میاں
ہیر گھدی رانجھیا خیر آیا سے کن پئی گھنگھرو میاں

اجن چیت جیا وسنوں آئی اتھل دوڑ آیا کر کے زور میاں
کن ہیر دیچ آواز آئی لمبدی پیا دھندا من ہور میاں
ہیر یاد کر رہیا واسطائی شیر تہیں ایہ قہر قلور میاں

پنج پیر رانجھیٹے نے یاد کیتے اوہ آ گئے اکٹھے پھور میاں
جیکر کرو مدد نا ہیں گل جنگی نہیں تے دسیئے ساڈی گور میاں
مدد کرو خدا دا واسطہ جے ڈی تسانوں ہتھ ہے ڈور میاں
وارث شاہ پیر اگے عرض کردا خوشی کرو مینوں ڈھیر ہور میاں

مژدہ دادن پیران رانجھا را

پنجاں پیراں نے بال بخشیا حکم کیتا بچہ جا جلدی فتح پا دیس تیں نوں
کر عاجزی تجھ نوں شیر لبھے اگوں مت دنیاں منا دیسی تیں نوں
جدوں ہیر آسی تیرے یار نے نوں دل کر جناب کو داد دیسیاں تیں نوں
جیکر غیبی عرض اوہ نہ تیری وارث دسنوں سنگا دیسیاں تیں نوں

مقولہ شاعر

رانجھا ہیر تے تاد کوہ جدوں تیں نوں ڈیکھ لکھ شیر ٹھڈ دوڑ یا اے
رانجھا آکھدا اٹھیں جا شیرے مرد امنت نال چا لو سمنوں موڑ یا اے
بھیکاں ہم دا تے نالے جنگیاں آ رانجھے سامنے جا جوڑیا اے
وارث شاہ جاں پلکدی دیہو بوی بھیر مارنے نوں ہتھ دوڑیا اے

کلام رانجھا با شیر

رانجھا آکھدا اسی توں شیر مردا تینوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
من اساں دا آکھیا جاہ مڑ کے تینوں قسم حضرت دستگیر دی جی
اساں عاجزاں نوں کیوں ماریں نا ہیں گل کوئی اے ایس بیری جی
وارث شاہ رانجھا منت بہت کردا اجے تک بھی ہیر دی جی

کلام شیر با رانجھا!

شیر آکھدا رانجھیا اسی بھکھوں ست روز طعام نہ کھا یا اے
تساں نال ناتوں سچ کے کہاں ساں میں شیر گرجکے آکھ سنایا اے
بھکھا تسنہ تے بہت بیحال ہیں میں یار اج شکار ملایا اے
وارث شاہ جٹی ہیر آکھدی اے اساں نوں رب نے اب چا پایا اے

مقولہ شاعر

رانجھا تساں کرکے تھک ہیا شیر آکھیاں زور آ وندا اے
شیر اک منی ہتھ دھری ٹھکر زہر کر کود چلا وندا اے
رانجھے پیر انعام حکم پیران لیتا ہر چند سوال چا پا وندا اے
وارث شاہ رانجھا نیچہ جھٹکے غصہ جیوں نے بہت لیا وندا اے

کلام رانجھا با شیر

رانجھا ہیر نوں آکھدا اجل جاری ہیں شیر نوں مرکے آوناں ہاں
ہمت کیتیاں ای زور آوندا اے شیراں مارکے لکھ چلاوناں ہاں

بچا چھڈ دیو جیکر اسانڈا اینیں جان بخش مار گوا دناں ہاں
وارث شاہ جکھیا منسی ایہ سنوں بلک مار گوا دناں ہاں

غصہ کردن شیر

شیر گل سنکے رانجھے یار دالی دل وچ کچیاں کھا وندا اے
رانجھے دیکھیا نہیں خیال چھڈدا دوہاں ہاتھوں پکڑ ڈھاوندا اے
ایہنا آدمی زاد کی آکھدا اے ہیجرہ دوسری وار چلاوندا اے
وارث شاہ غصے نال شیر تائیں رانجھا جان بخش نہ بچاوندا اے

کشتہ شدن شیر!

رانجھے کڈھ گھونڈا ہیر نکیبے دا وکھی شیر دی وچ کھبایا سو
حکم پیر اندا جٹ نوں یاد آیا زور اپنا سب لگایا سو
شیر تڑفدا ہے بیچال ہویا اوہدی الکھ فنا مکایا سو
خنجر سید جلال بخاری دے اسکم اوسدے نال چلایا سو
پنجاں پیراں رانجھے نوں فتح دتی جدوں پیراں دا نام دھیایا سو
وارث شاہ میاں رانجھے مٹھے نے کھل شیر دے تنوں لاہیا سو

مقولہ شاعر

کھل شیر دی لاہ مرگان کیتا اوس کلے اندر پایا اے
جتی اکھدی شکر خدا لیندا اے تینوں رب نے چا بچایا اے
ہیر مٹھی ہوسی ولیل اندر رانجھے جا کے مکھ دکھایا اے
رانجھا خوشی دے نال اٹھ روواں ہویا زرت ہیر جٹی پاس آ گئے

خواب کردن رانجھا و ہیر

جدہ علیدی لنگھی جادوں ماں جنیاں رانجھے ہیر نوں نیند آ گھیر یا سی
دتے کن دا نہیں ایہہ ہیر دری مولدی آن ہو فیر یا سی
زور دادی اوہ آن دراز ہویا ہیر آکھدی برا اوں پھیر یا سی
نیا غفلت لیچہ راز مجبے ساعت بری آن جا نکے چھیڑ یا سی
تینیں دری ہیر رانجھے نوں اوس کٹ جیت سہیڑ یا سی
تقدیر سائیں پھیر تاں پھیر یا سی کوئی ہونی دے نال کھیڑ یا سی
جادوں ہو یا بے غیرت اں گھوک ستا ہیر نوں نیند آ گھیر یا سی
وارث شاہ اوہ سوں گئے دوویں کھان آن سکے پلو ڈا پھیر یا سی

گرفتہ شدن ہیر و رانجھا

دو جیاں ویہراں رانجھے نوں آن ملاں ستا یا جا ڈوہ وچہ گھیر لیندے
سر سیر دے ٹٹ دے دے کوتنا سپ نیچ خزانیوں چھیڑ لیندے
ہیر سپتی رانجھا نیند بھیا دیکھ جوگی نوں آن سے چھیڑ دیندے
ڈنڈ مار دے برچھیاں ہیر دینی گھٹے وچ میدان دے گھیر لیندے
ستا پکڑیا رانجھا دس ہلے شامت تقدیر دی آن لویہ لیندے
لاہ چلیاں سکے تے دوویں پنڈ چا بکھال دا چھیڑ دیندے

کلام جوگی و راجہ باہمدگر

رانجھے آکھیا تینی ڈٹھی مگر لگ میرے آگھیریا نے
ہٹھا خوف نہ تساں ایس دی لیو نے پچھے کنک انغیب دا پھیریا نے

میں سیڑا ہیر قدیم میری جھگڑا پائیکے اینویں لوڑیا نے
پنجاں پیراں دی ایہ جا و دانی انہاں کد ویں ساک سہیڑیا نے

دیکھو وچ دربار دے جھوٹھ بولن ایہ ڈانی پھیر پاپھیریا نے
آپ رنی بنے اُس ہٹر دے پیر سنگ دا سنگ نکھیڑیا نے

سبھے جیاں زبان وَ حق جھپا نئے ملا کوچ آنکے چھیڑیا نے
چور یار بدنظم کر جوگیڑو نوں اینویں مرکے چا کھدیڑیا نے

مجرح سن غماندنیاں بھر یا میر آلو اکھاہ اچھیڑیا نے
کوئی روز جہان نے دا لیندی بھلا ہویا نہ چا نبیڑیا نے

راجے آکھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نوں ذرا جے چھیڑیا نے
سچ آکھ نوں ملکے کراں جے نہ کوئی برا تدھ نال بچھیڑیا نے

چھڈ ایہاں جوگن بجھا نٹھے پر کھوہ نوں اجے نہ گھیریا نے
تینڈا آپ شیطان فن جانچیاں آدم وچ اکو دلوڑیا نے

لوٹی رن فقیر دی خاکسنے پنڈ راجا ایتھا نال آ دبیڑیا نے
وارث شاہ میں گردی رہیا بھوندا ہمے سر محمود لوڑیا نے

کلام راجہ باکھیڑیاں

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہ دا فقیر رنجانیاں جے
نک کٹن ہادیاں جی ہر نولی اینویں لنی ایہ گل جانیا جے

رب جت جانی کسے نامیں تسیں پتا قدر پچھانیا جے
زبان کھو فقیر اندے اوڑن تیغ نیزے دے تسیں تانیا جے

رامی جھ تے رد زادہ لیاں تے شیطان انگوں جگ لیا جے
ہاتھل تساڈی ہیں کچھ کتاں میرا جدید اچیرا نیا جے

قاضی شرع دا تساں نوں کرے جھوٹھا جاں لیاندے کے لٹانیا جے
ایہت ہنکار ٹھان ہنسا کیدی کن تحقیق پچھانیا جے

فقر جانکے الیسنوں مار سیا جے مفلس بہت غریب تانیا جے
وارث شاہ سرندی لات انگوں دنیا خواب خیال جانیا جے

بیان داد رسی کھیڑیاں پیش قاضی

جدوں شہر عدلے آئے سبھ جھوٹے قاضی آکھیا کر دیان میاں
دلیہ کھول اسانکے بات مینوں کراں عمر خطاب نیاں میاں

کھیڑے آکھیا رستی اک گھر جرچاک سیالدیاں میاں
اجو کھیڑے دا پت نوں دان کیتی بوہلا ٹھکے سب تران میاں

خرچ جوڑ اسا نے دیاہ آندی ٹکے خرچ کیتے ڈھیران میاں
لکھ دا ہندی ڈھکی لکھی سبھی ہندو جان تے مسلمان میاں

سبھ رسم کیتی ملاں سدیا آندا اتھوں حفظ فقہ رسی قرآن میاں
اشاہد پاس بہال نکاح بدھا جویں لکھیا وچ قرآن میاں

اساں لائیکے دم ویاہ آندی دیس ملک سبھا بجھو جان میاں
ساری خلق خدا دی جاندی اے شاہد پنج تے ست جان میاں

اساں جھوٹے ل بیان کیتا جھوٹھ بولنا بہت نقصان میاں
راون ننگ لے چلیا ایسیا بڑا اچھو برو تیز زبان میاں

ایہ عرض جو پاک درگاہ اندر رانجھا جلد ارہے ایمان میاں
تیرا دنیا اصدق بیان کھیں حقدار نوں حق پچھان میاں

ساڈی لوڑ آوے جگر تیرے تے ساڈا تند وں دسی مہر رحمان میاں
وارث شاہ ایہ تو جے رہے سا تھے تند وں خدا حق تو نجان میاں

جرح کردن جوگی

رانجھا آکھدا کچھ گل ایہ چھپا کھوں من نال چھوڑیا جے
دہ تاں دنداں رہیا ہے مکر تساں بڈا فیاند ایہ نکھوڑیا جے
سیارے ملک مکان جھگڑدا پا پھر داکسے سکیا تے نہیں موڑیا جے

راہ جاندڑے کسنے پرن چھڑا ایہ مجھو تاکھتوں اجوڑیا جے
اک مجھ چار نال الڑ لیسی سانگو جا ادس لپوڑیا جے
وارث شاہ فقیر دے چوگ ڈا ٹکوں سا اکڑا ساکھوڑیا جے

بیان کھیڑیاں

جدوں ٹکے کھیڑیاں سی ان کد انحطا پیا سی بہت غضب لیا ندا
اک کر ن چار جوان مینی دہنیل فکر شریکا ندیاں بولیا ندا
مہیں چار کے مجیاد عوریا تے ہویا وارثی سا کڈیاں ڈولیا ندا
جدوں کریں جھجھ عمر خطاب کیتا ہتھ ددہما جو ٹھیاں نے لیا ندا
کنگلی لیسیدی تک کے پٹے دا بے سرد الے ٹبے کسبو لیا ندا
بے لوڑ نیلیا ڈنڈا ٹے کرے جعل جا مو لیبا ندا
انب بیج نورجہ کرے ہر یا بنہ مکیوں بالکا اولیا ندا

تندوں آیا ایہ کال وچ جھکہ مرد اگا چاک سی کڈیاں کھولیا ندا
چھیل ٹہری بیٹھ کے گرد تا پا ہو یا سیالاندیاں گولیا ندا
مرجو چوہڑی دا پتر اکھدیں چھپاک نیز ریاں بولیا ندا
منتر پڑھ کے گنبد اکرے لکڑ بیر نم داکرے ممولیا ندا
بھیس جوگ دا ہیں رکے ٹھاٹ چر ا ہلی بتے دار بھولیا ندا
تارے توڑ دا نال آچاد دا عد دوا استاد جھنگولیا ندا
وارث شاہ شب غضب رب مجرم سا تھ نال کرداگلیاں بولیا ندا

کلام قاضی با جوگی

قاضی آکھیا دس فقیر سائیں ایتھے شاہد حال آج تیز ڑے لئے
بابجھ شاہداں نہیں ہے دا تیوں شاہد بابجھ ہوں نبیڑے لئے
جس شرع شریف نوں من لیا ہوں عاقبت ادس نبیڑے لئے

از غیب دی خبر نہ جانئے ہاں شرع ظاہر رب جوڑ کے ادے
اساں شرع شریف دا حکم کرنا جھوٹھ سب کچھ بھیڑے ادے
فیصل کرے اں خر خشے نوں ادا رب دث جھب آکھ کے تیرو لئے

کلام جوگی با قاضی

رانجھے آکھیا ایس جو عرض میری تینوں علم ہے نقہ اصول میاں
راہ عشق دا عاشقاں من لیا جیہڑا نیاں نبی رسول میاں

کر عمل لوں ادس دے سیاں قاضی جہڑا الفس یوم نزول میاں
قائلوا بلی دے وزدا قول نامہ اییر نال قبول میاں

وچ اوٹھنی سیم نال جنی جیویں وچ کربال لماں یارو
نکے دینڈے ڈم انگ ٹہانشی دے ملی کھری اے عشق میدان یارو
سرت مست شہری بیجا اساڈی سر تے قہر دا آیا طوفان یارو

لکھو ٹھی تے چڑ گانئے و لیس جٹی ہیا لکھیاں کہنیر سے لیجیاں یارو
ادھیے باب داحشر درون قیاں گویا آخری دور مکان یارو
وارث شاہ دو نویں نشان ہے جیویں میاں لاحول شیطان رد

کلام رانجھا با ہیر

رانجھا آکھدا جاکی جھیئی ایں ایہہ اموت مجھیں ایہہ روگ ہے نی
پلم نامیں دیا جاکمانوں نہ کوئی معاملہ اتے جوگ ہے نی
رلی دسنوں ہیر تے سول مینوں تیرا نام دا اسانوں سوگ ہے نی
شوق تن گو ہند کو تپیا نہ بھلے مرد دی باب ردک ہے نی
جدوں کنن مجنوں نہ چھنڈیاں میں جا نوچہ محبوب دارد گ ہے نی
جیہڑا مان تخت اک دکے کشتی دس مردنوں جا نیئے پھوک ہے نی

پینے ہار دی لٹ لیجئے مینوں ایہہ دکھ کی جلند الوک ہے نی
اوڑک آزمالی اوقت ہیر اگے دینوں بھج کھلوک ہے نی
خوشی کٹ ہو دن پکھل انگوں کھ جہاں دت جا سوگ ہے نی
تہاں وچ جہان کی نفع پایا گل جہاں دے پیٹہ جوگ ہے نی
جیہڑا اتھ خالی انجے ملک ربا ایہدا گونی وہ گ ہے نی
کانہوں جل تے ہیری ہیر دکھنی ایہہ رانجھا آکھدا ایہہ جل روگ ہے نی

مقولہ شاعر

ہر وقت جے قضا ہمیشہ وستے مرا کون مناوندا رٹھیاں نوں
تیری ہیری پریت سبھی کی ٹٹری کہن ملنگا دلبراں جھٹیاں نوں
بانجہ سجناں ہیر وڈما دلاں دے نت کون مناوندا رٹھیاں نوں
دو لوہیں تے فراق دے سیاپے کرامات مناوندی رٹھیاں نوں

لٹ بار دی انجیات باجھوں کون نے کی بخشدا کٹھیاں نوں
اشدا لک بے عیب دی مہر باجھوں کون چھیداں کتھیاں نوں
آ جیہڑی ٹرکے شہر سار دا باد شاہ چلے اساں ٹٹھیاں نوں
تبان طالع نیک دے کون موڑ وارث شاہ ان پچھیاں نوں

بد دعا دادن ہیر

ہیر نال فراق دے آ ماری برباد کیتے اساڈیاں بھکھن جا میں
اسیل یال رانجھا یار سینوں ملکے دو ہاندی عمر دی اکھو لامیں
گھنڈے ہیر تے سبھے رانجھا ہیر میلا میں رب لیتی اج ایہہ کراں دعائیں

اگے لگ نجیے سپ شیہہ سابوں ساڈی اہ جیلدی جیویں مائیں
ایا قہر کیتا دیس لماں اتے انہیں شہر نوں قادرا اگ لائیں
وارث شاہ دی عجز قبول کرنی تیرا نام ستار غفار سائیں

ایضاً

ہیوی ہیر تنی مجھ دکھ سر تے آمیں مار کے ملک رڑھایا ئی
تربا دوپا میں قہر ٹہر اتے جیہڑا لکت فرعون ڈوبا یا ئی

جھیڑا پایا سی قہر نال غصے وچہ اگ خلیل پوایائی
جھیڑے قہر دے نال پھر شاہ مردان اک نفر تھیں قتل کرایائی
جھیڑا قہر دا یونس تے پا بدلا انہوں مچھلی تھیں نگلوایائی
جھیڑا قہر کے غضب دے بڑا غصہ یوسف کھوہ دے وچ پوایائی
لگے لوہے تے تیز زبان کولوں حسنؑ ویکھ کے زہر دوانجایائی
ہنجھ جوڑ کے ہیر دعا دتی سارا رو کے حال سنایائی
ربا جب تئیں ایہ دعا میری مینوں کھیڑیاں بہت اکایائی

جھیڑا قہر ہویا نازل زکریا تے تاں دو ٹکڑے گھت شریہ چرایائی
جھیڑا پایا سی قہر دے سٹ تختوں سلیمان نوں بھٹھ جھلکایائی
جھیڑے قہر تے غضب دی پکڑ کانی اسمٰعیل نوں ذبح کرایائی
جھیڑے قہر دے نال ابن شمر دی تواں تیر گرز نوں چا مردایائی
جھیڑے قہر دے نال یزید پاتوں امام حسینؑ نوں چا کوہایائی
اوہو قہر پاتیں ایس دیس اتے قوم عاد پاسے جھیڑا پایائی
جہا کسے کوئی تہا پا دِتا اتے دادشاہ نے کوک سنایائی

بددعا دادن جوگی

رانجھے ہتھ اٹھا دعا منگی تیرا نام جبار قہار سائیں
توں ناں اپنے نام قہار سچے ایس شہر نوں قہر دی اگ لائیں
ساڈی شرم ہے کرامات جاگے زٹ ہیر دیاں سادیاں چا رلائیں

بھنوں بھن سزا دے ظالماں نوں کوئی ڈاہڈا انہاں تے قہر پائیں
سارا شہر اجاڑ کے ساڑ زر دیکھ لئیں جوان تے مال گائیں
توں دیاں نال انہاں دے دیکھے دم دشنا غریبیاں دی سٹیں دعائیں

فریاد نمودن ہیر رانجھا بدرگاہ باری تعالیٰ

رانجھا ہیر دوویں درگاہ اندر انہاں بیٹھ کے کوک سنایائی
جویں قہر اندر تے قہر دی نظر کرکے گھا ہر اپنے بھی لٹایائی
قہر کریں جاں جہان کا مارئیں تی جھنڈ مندر سب بھسم کرایائی
رکت ہنج گھائر دلاں دے وچ چند کر ملک وچ آیائی
اوہا کریں جھیڑا پیار دلوں ہر چندر توں لنک لٹوایائی
اوہا کروپ کریں جھیڑا پانڈواں نوں چھپا بودے وچ کرایائی
گھت کرودھ جیوں ٹکڑے بھیں کتی لکھو ہیاں چا گھلوایائی
گھت کروپ جو رام نوں دے بھیشن گھت کن سرپ لگایائی
ھیب کروپ جو راسے کرودھ کر کے بلی مندوں کھیت لیایائی
گھت کروپ جو بھیشم تریج پایا وہا دیو دا کروپ پہنایائی
ایہ عرض اساڈڑی رنج پائی رانجھے یار نے آکھ سنایائی

ربا قہر گھتیں ایس قوم اتے جہناں ساں نوں بہت ستایائی
سنگا پوری کا امر پوری پوری اندر پوری گھواس تے لایائی
کروپ گھتے جو ہرناکشے تے نال تھما دے ڈنڈ پڑوایائی
گھت کروپ جو پانڈیکے کشن جی منڈلا ہنو تو بجا ہٹایائی
اوہا کروپ جھیڑا ایک اندر لسے دمنٹر دل گھل کرایائی
زردشتی دا چیر ہرن کر کے جھیڑا کیروان دے گل پایائی
گھت کرودھ دروپتی نال اگی پت نال بھرات بچایائی
میدھ دچہ جو رام تے جھمن دے کیندھ کرن دا باب کرایائی
گھت کروپ جو پانی تے رام کنیا اتے مار کے چا جھڑ دایائی
اوہا کروپ گھتیں جھیڑا انہاں تے جگجا جک ہی وہم کرایائی
احمد آکھنا رب منظور کیتا ترت شہر نوں اگ لگایائی

جدوں اگ نے شہر نوں چوڑ کیتا اوس راجے دے پاس پکار آئی
لگی ہوئی فقیری کوں موڑے قہر رب نزول ہو آئی

پانی گھتیاں بجھے نہ مول اگر اگ بھڑک کے شہر تپایا ئی
وارث شاہ میاں نگر شہر لنگا چار طرف ہی اگ مچایا ئی

مقولہ شاعر

آہ عاشقاں دی ہن اگ مچی کھو بدیاں پردا ہیانوں
سلے دیس وچ ہم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاس تخت شاہیانوں
پئی آن غبار دی ہوا آتش لگی محلاں تے قلعیاں کھایانوں
لگے حکم کیتا گھیر دے جائیں حضرت نے ضبط بادشاہیانوں
کہن گھیر لیانوں چلو ہو حضور گھرکے پھڑ پئی دیکھ کے گالیانوں
حق راجے جیلا ہے ہیر جٹی ماڑے پئے ہو کر کیوں بھیانوں

لگی اگ چو طرف جاں شہر سارے کیتا ماتم سبھ جھگیاں بیانوں
راجے پچھیا ایہ کی ظلم ہویا کوئی دسے انہاں گوار بیانوں
جیہناں ستے نے دانوں کرن راضی بخشیگا سب گناہیانوں
لوکاں آکھیا فقیر بد دعا دتی راجے بھیجیا ترت سپاہیانوں
ہیر کھولی گھیرے حاک تساں چار پاس تیار بیانوں
ساڈی گل توں انہاں کھال دی تاکل خبر ہے بالیاں بیانوں

گھیر سے ہو لئیں سبھ اٹھ چلے بیٹھے جھبدے داغ سیاہیانوں
وارث صوم صلوات دے کپے جھیڑے انہاں بن بیاز بالاں پھاہیانوں

حاضر شدن ہیر و جوگی بحضور راجہ

دوویں آن راجے دے حضور ہوئے راجے آکھیا حق توں تنگ ہیرے
لوکی کہندے نیں ہار رہیاں ڈاہڈاں نوں توں زانہدے کن تنگ ہیرے
بھلے بھلے آہندے آن تیری طرح بھیجے جھوٹی تکھا نہیں عین تنگ ہیرے
پلہ دسدا کر نجوبی نوں جیہڑا جانی ایہ حق بات ہیرے

مسلمان ہیں تسیں مسلمان ادی اوچہ رکھ توں شاہ ہیرے
دو ہیں چھوٹیاں نی لول بھاں کئی ہاں دھرا ایچ تے جھوٹھ نگ ہیرے
انہوں دلائی جھگڑے چلنڈے اسرے تے ویکھیا شاہ فلک ہیرے
ہیر جٹی نا سمجھائے نت رون وارث شاہ دی خبر ہے پاک ہیرے

دعا کردن جوگی در حق راجہ صاحب

رب فضل کیتا راجے عدل کیتا دتا یار نوں یار ملا میاں
ہیرے سر اجھے دے نت جی لکھو جوگیا خیر دعا میاں
ہیر حکم تے ملک دے ہونے تیرے نیری دور دی محل بلا میاں

انہاں ٹھ تقدیم دی کتی ساہی جانے رب رسول خدا میاں
اٹھ کے ٹھا دعا کیتی اللہ پاک دی صفت ثنا میاں
اٹھ اٹھ کے تھیئی توبہ جانے سندھ نے حکم چلا میاں

ان بن نے کچھی ملک دے لت نت ہو دیکھ دوون سوا میاں
وارث شاہ رب ونال رکھے میٹی ہوئی نے لنگھا میاں

روانہ شدن رانجھا و ہیر طرف جھنگ

لے کے ہیر رانجھا چلیا دیس نوں تے چل تخت ہزارے دلوائیں نی
گل شرع دی رسم ایہہ اصل ایہو ساڈی اصل نوں اصل ملائیں نی
چل تخت ہزارے نوں ویکھنے نی رنگ رنگ دے سانگ لائیں نی
میکے ساہورے دوہاں دے گل لگ کے ہنسو کھیڈو والیاں آئیں نی
لگھ چاہ دا ڈولڑا پری بیٹھی حور آدمی دے نال آئیں نی

چوہدراں نے تخت ہزارے دے بیٹھے پنجاں پیراں دی کت گنائیں نی
کدھ ہیر رانجھے نوں جب دسیں نی لے آئے ملک پہاڑ پہنچائیں نی
ہیر آکھیا ایہو سنگ جاو ڈاں زناں آکھن اوہ دل آکھیں نی
لاواں پھیریاں عقد نکاح بھیجوں اٹھیں دلی ہوکے آئیں نی
وارث شاہ پر ہیر دی جڑی ٹھنڈی مستانی چال گرائیں نی

آمدن عورات کوہستان

زناں دیس پہاڑ دے نگر دیاں آئیاں ہو کے دھنبلاٹ اسارا
تہاڈی نظر دیاں ہی تہاڈی چاندی کہو کیوں چڑھ میوا پرا ہو بھارا
ہیر دی بچی کوئی ماہیاں کھیتی کھیلے کا ڈنڈا ہیر چڑھے دلارا
کدی کدی ڈھنگے ماہو اندے بچے گن چاکیتی سو کونت بھارا

رانجھے ماہیوں جیو گھیو سو کناں ہاں کدی ہیدی بھوک نکھین جیو ہارا
اینوں جیہاں کا ٹیکے تے رہ دیس کرے جاں کار ہارا
پریم گلی کو ہیر پنجال تھیر پیلو گھاٹ کو لیرا ہی چلن ہارا
کتے لاڈیاں کتے گلاں منڈ وارث کون رانجھا گھمیڈ ہارا

ایضاً

تہاڈی دسر وبات ہیں دکن آکھن ہو وہ بدر کی ل روے
اٹھ کھیلو دکھاں گیے نے مالو تھاک کھائی دیسے چل رورے
کون ہی ہیر تو چڑھے لادے تو چڑھے تھاک چل چل رورے

کدی اٹھیں دو جینا مکھ لال رسی ایہ ولا کرے بہت سن گل روڑے
دہون ہاں کے کیل بے بولیں دی بکے کون شرب چراد لوڑے
اٹھے تھر تھری کا لجا او رکا نیو تہاڈی وارث نیو نہ چلر وڑے

کلام ہیر و رانجھا

جیتی ہیر رانجھا دو نویں ٹرے ہوتی ملک تے دلیدی میاں
اصل جٹ دی جان سنجان سکے لدی عاشقاں نے لدہ میاں
جتھوں کھیڈ دی گئی ساتھ ل خوشی تقدیر دہ کھوہ میاں

رانجھا ہیا لاندی جوڑ نے ہیر آکھیا ویکھے جوہ میاں
اٹھی تھاں جتھے کیڈ بچایا مسی نال سہیلیاں دھیرو میاں
جدوں جنج آئی گھر کھیڑیاں دے چڑھ دا یا طوفان نوح میاں

ہیر آکھدی رانجھے نوں مسکے تے انتھے ہویا سی میل لوہ میاں
وارث شاہ وہ تھاں تو دکھ میاں جھگی کیڈ دی ٹی سی لوہ میاں

کلام شاہاں با رانجھا

جو وچھ ماہی مجھیں چار دسیں رانجھے بہڑل کرن صبان میاں
ماہیاں مجھیاں کھیاں دیں بھائی تیرے کن بار ہن کاں میاں

جدوں آن ڈھکے نیڑے ماہیاں تے دوں ہانڑوں لیا پچھان میاں
وارث شاہ دکنے کن پاٹے جدوں لگی عشق دا بان میاں

کلام والدین ہیر با مردمان کھو

کھیا ماہیاں جا نیکے جھیڑ سیالیں نہی ہیر نوں چاک لیایا جے
سیالاں کھیا پڑن جا جن کہے جا کے ننڈھیر ٹیوں گھر لیایا جے
آکھو رانجھے نوں جنج بنا لیاوے ننڈھی ہیر نوں دور دی پایا جے
او دے ہیر رانجھے نوں لین چلے پھر کھیڑیاں مزانی آیا جے
ہیر دارہ تی ہوئی گئی ساتھوں منہ دھی اندر دکھایا جے
اندر کیسا تے او امید آہی مٹے تھر پانی لگ وچایا جے
نال لشکراں ڈھٹے انیں ڈھاکیوں بھولے لایا جے
بھائی رانجھے دے ہیر نوں گھریں لیایا نال عزتاں دے پلنگ وچھایا جے

داہڑی کھیڑیاں دی بھوئیں سٹی مانی اک گلی نہیں لایا جے
گھر اپنے ننڈھیری ہیر اڈونایاں چاچیاں کول بہایا جے
جو کجھ میں نصیب سی داج دا دوں سیاں تھوں تسیں بھی جا لیجایا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال اساڈے کوئی خیر دا جنج بنایا جے
مے تسیں اوہ کیسے فی کہیا دسیں لے بچھالایا جے
ساڈی دھی نوں تساں نکاحیا ہے اوسانوں ساک دیایا جے
طعنے مارکے نائی نوں موڑ گھلیا کھیڑیاں نے پھیر اسا تے آیا جے
وارث شاہ دیاں مناں کرن سبھے سیالاں نال خوشی کرایا جے

آوردہ شدن ہیر رانجھا در خانہ

بھابیاں کے ہیر نوں گھر پین آئیاں نالے رانجھا گھر منگایو نے
چار ریشمی گاچہ پا نیکے نے نہی آدی کی بنایو نے
طمس گھٹ تے دودھ کھنڈ چاول اگے رکھکے بار بچھایو نے
بھائی چاریوں سیالیاں نے سبھو حال احوال سنایو نے
جا بجا ماں دی جنج جوڑ لیا دیں اندر واڑکے بہت سمجھایو نے
نال جا ملے مور بچھڑیاں نی بھائی اک خط پھیر ڈالیو نے
دیکھو غیر اپنے جوڑیو نے دھی مار دی منا بکایو نے

لا ہمدیاں خطاں منا ستیاں سر موہنی پک بنھایو نے
یعقوب دیا نے پت نگوں ڈھو تقیس بہایو نے
کھانا رکھ اگے بہت نال خوشی کتے فرشتے بیٹھ کھوایو نے
دیکھے دا عطے کرکے وارث رانجھے یار دا من منایو نے
نال دلاں دی خوشی بو بھاں طرف گھر دی جا بجایو نے
سیالیے آو نا جا ونا جھاڑ دیناں وچ خط دے ایہ لکھایو نے
کیدا اندن وچ صلاح کیتی کہندا دیکھو کید مکول بنایو نے

بجو ٹٹے سیج اولا نیڑے دیکھے تے نائی کھیڑیاں طرف بھجایو نے
وارث شاہ [illegible] نے مکھو ناں پکھنڈ جگایو نے

آمدن رانجھا در تخت ہزارہ تیار کردن برات

رانجھے جاسکے گھریں آرام کیتا گنڈھ پھیر یا سو وچ بھانڈے
سارا کوڑمہ آئیکے گرد ہویا بیٹھا پینچ ہو وچ بھر جایا نڈے

چلو بھائیو ویاہ کے ہیر لیائیے سیالیں آئی ہے نال عمایا نڈے
جنج جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی ڈنک جا بہے مکر ناٹیا نڈے

باجے گھنی دہگوں دے نال جھجن لکھ ڈھونگ جھنن مرزا نیا نڈے
انہاں ویاہ دا چا سامان کیتا نال شتر باں کے گڑیا نڈے

بھابیاں رانجھے دیاں گاوندیاں نیں خوشی نال دن پھر آیا نڈے
وارث شاہ ویاہ کی زندگی دا بندہ بکرا سپہ قصائیاں ندے

کلام کیدو با ہیر

کیدے ہیر نوں کہن چوچا کہیا لیاپے بنھ دس ہیر کھیڑیا نوں
گھا آدمی گھلیا کھیڑیاں نے مڑ پھیریں گے ہیر پھیڑیا نوں

کیدو آکھیا اگے بد دعا میری سبھو سنو گے بنت نکھیڑیا نوں
انہے آون کھیڑے ڈٹے پون جھگڑے اجے دیکھو گے انہاں جھیڑیا نوں

ہیر ویکھ دیکھیا ہے دنا میں جھگڑے دیہن کوڑیاں پھیڑیا نوں
وارث شاہ جے فضل دی انجھے لائی دی رمز دے بیڑیا نوں

ایضاً

کیدو آکھیا ایہہ نہ کدی سنیا لگے کینے وچ سنسار دے جی
کدی آوے جگاوندے مول ہرنی سچے سیال ایہہ قول قرار دے جی

ایدھر کریں نکاح ویاہ دیون پھر دوئی تھاں سیالاں کی چار دے جی
آکھن رانجھیا جا توں جنج لیا دیں ہن ایہہ فساد کھلار دے جی

سبھو کیدو نوں آکھدے توں سچا اور ک ملکی چوچک دی نیں دیجی
کوئی جانے تدبیر جیش سیال دی اگے کیدو دے سبھ پکار دے جی

ساڈی ہیری آہی بیت اک بھائی ساتھوں ہوئے نے کم گنہگار دیجی
وارث شاہ کیدو بہت خوش ہویا کرکے مکر فریب ہنجار دے جی

ایضاً

کیدو جائیکے ہیر دے کول بیٹھا کچھ صبر کربات قرار دیئے
چاچا صبر کہیا میتوں آکھنا ایں ہیر جیئو وچ خوف دے جا ردیئے

کیدو آکھدا رانجھے نوں مار سٹیا موت جھگڑے دی مار تلوار دیئے
وارث شاہ کیدو جاں گل کیتی ہیر فقیری آہ نوں وار دیئے

ایضاً

سیالاں نے ہیر بیا ناٹی آرابجے اوہ تاں ٹہرے خون گذار دینی
سانوں آکھدی اسیں کیدو آئیے باپ چچے قول قرار دینی

آہ چھن نکلدی ہے بابا سانوں لاگی آن ایہو گل تاڑ دینی
وارث شاہ مکلاوڑا لئیں آون انھے نوں لپسار اپسار دینی

مشورہ کردن سیالان زہر دادن ہیر را

سیالاں مل بیٹھکے صلاح کیتی بھلے آدمی عقل تمال دیجی
پٹ چھنڈ پیے کالکاں ہیریا نیں عیب بیٹے جواندے گال دیجی
جدہا کھاوندے لے وسیا اجڑ منصف غاکرن تھیلے مجرم حال دیجی
برکت جگدی الٹے ہاں بھجن لیس غیبتی جرھاتوں گال دیجی
عورت اپنی گل جے غیر وچھیں غیرت کرن اسے وسدا حال دیجی
سیدتے شیخ نوں پیر نہ جانئے اوہ عمل کرے جے جنت وا ال دیجی
دولتمند دی ذات دی ترک صحبت مگر لگئے نیک کنگال دیجی
زہر دیکے مارئیے مستر نائیں گنہگار رہو جیل جلال دیجی
کیڈا دم کھیا ہے انجھے نوں رنیا گلدگئی وچ ابلیس خیال دیجی
مدینہ پیر نوں سیاں ربانیے ایہ پیکھنے ذوالجلال دیجی
پڑھکے علم تے عمل نہ کرن جیہڑے اوہ شیطان مردود دنبال دیجی
ترک صوم صلوٰۃ درویش رکھن دنیا واسطے عقیاں جال دیجی
دیکھو عقل شعور جو ماریئے پچھے ہو سنا توں کوڑی گال دیجی
جاویں ٹبر مرید دا مرشد جھکنا پیر اپنے نفس نوں پال دیجی
اوہ شیطان شتونگڑے ڈوڈے ظالم لیٹے لاہوندے ننگ کنگال دیجی
زناں دیکھ مشٹنڈیاں ن راضی جیہے سائیں نجو ٹری بل ڈال دیجی
زناں گشتیاں گرشیاں گرد ہجن فقرا دے تکمہ سوال دیجی
وفر فاندے پت نکلنے کنجر ایہ پیکھیے ذوالجلال دیجی
کاں باغ دے وچہ کلول کردے تتر مور چکور چکو جال دیجی
جی دی واسطے بخش توفیق بابا نفس شیطان سنکال دیجی

یارو گل مشہور جہان اتے ساتوں ہجنے ہیر سیال دیجی
پت رہی نہ بھجے لوڑیئے نہ دھی نال منہ نیواں دیجی
حشر دے وچ ضمیر دیوانگ اہو سن جیہڑے داغ کرن دھمال دیجی
نال سجناں کن نہ دیر کنکس کھوٹی نیت دے ڈھنگ کمال دیجی
مرد تنہا ماد ہ بکیاں حوض نگوں قتل کرو رقیق نال دیجی
ہوے جو مرتد ترک حرم مسلم سلمان سب اوس نال دیجی
لکدی کچلا لعل نہ ہو جانے پر وئیے نال لال دیجی
رندی بھیر عیار لاچار اگے صورت اوس دی نال کنگال دیجی
نامرد بیٹی وچہ گھولتے شربت ست اپنی آپ اوہ گال دیجی
بدعملیاں جیہڑیاں کرن چڑھی ہوس سب تیرے ول وال دیجی
شرع وچ بیلے آؤندی ایس گل توں مرد سنبھال دیجی
ایہ منادہ بھی پیغمبراں نوں ناں کرکے مارے دم کمال دیجی
پیر چہیند قریب دا ہین جامہ دلوں خوشی مرید ملال دیجی
فرض سنتاں دے اجیہاں ترک کرکے ہتھ دوڑ دے پیری فال دیجی
سگوں پیر دے نام نوں لاج لائی اور درگاہ جلال دیجی
مرد سہیلیاں ٹریاں ہین نا گرا استرا من منوال دیجی
خاندان اشراف سب ختم ہوئے مالک ذات کمذات بن مال دیجی
گھٹ گئی زکوٰۃ زناہ ودھیا ایہ نشان قحط دنبال دیجی
ساتوں خلقتی ساتھ رلا ذلجے ساں آسرے فضل کمال دیجی
جیہڑے دوزخ خانوں پھوٹنی گئے اوہ نشا خیر دنیال دیجی

مقولہ شاعر

ملاں دی ہیر نوں حکم دا ناپ چڑھیا پیٹی رانجھا آیا بھکاری ہے
جھب سیلی لیا دڑا انجھا لے مہوں آ غنغد سوزدی دی لے

کیہا لکھیا رانجھے نوں مار سیا ہی چمکدی جا تلوار دی اے
جان گئی تاں ہو ابوگل سنگے انجام ان دو وقت چار دی اے

جنہاں چپ کیتی گل گونگی ہنگی نہیں ان لکھیاں تیری درگاہ دی اے
وارث شاہ نوں سنگ اردی میں جیہی ہیر نوں خبر کنار دی اے

فوت شدن ہیر

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی اہناں نوں خط لکھا یا ئی
ولی غوث تے قطب جتنے سبھے موت سچ ہے رب فرمایا ئی
اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا حکم انگ محبت آیا ئی
رضا قطعی ٹلے کدی ہر گز لکھ آدمی تُرت بھیجا یا ئی
ڈیرہ رانجھے دے جیدو دا جاوڑیا خط دیکے ہتھ پھڑا یا ئی
ہیر مال نوں خبر ہے قاصدا اٹھے اکھ کا نوں و سناں الایا ئی
تیرے مال نوں دھاڑ دی او ہیا جس نوں کدی نہ کسے چھپا یا ئی
لکھیا ملکاں دُ اتے بہت دا یندہ امر بجالیا ئی
دنیا کمینہ کھوکھیا بندی اوڑک خاک دُ رخاک سمایا ئی

وقت موت دا میاں نیں انہاں نے دوجھے کسے سخن دہرایا ئی
کُلُّ شَیءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجہَہٗ حکم وچ قرآن دے آیا ئی
اساں امید سی رہی خالی جا امید فرمایا ئی
قاصد دوڑیا جھنگ سیال نوں جی تُرت تخت ہزارے آیا ئی
رانجھے پچھیا خبر کی لیایا ایں منہ کا سنوں برا بنایا ئی
قاصد اٹھ کے مکھ توں آہ ماری اگوں ایہ جواب سنایا ئی
ہیر تیری نوں اٹھاں پہر ہویا میں نوں سالانے اج بھیجایا ئی
جس معروف تیرے تخت ہزارے دی تیں فرمان تغیری آیا ئی
وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانی تیتھے آدمی کو چلا آیا ئی

مقولہ شاعر

لُٹی گل گئے شاخ عمر دی تے انیہے امل کسے نہ پایا ئی
ڈوڈے وعظ نے عمر اولاد دا لوں نوح طوفان ڈوبایا ئی
ایہ شرح تابوت دا ذکر سارا نال عقل دے مسئل ملایا ئی

لئی حکم تے ظلم کمیلے نال کسے نہ ساتھ لدا تیا ئی
جیہڑا دین دنی دا بادشاہ سی اوہ بھی کک دے وچ سمایا ئی
وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ئی

فوت شدن رانجھا

رانجھے انگ ناد دے آہ ماری جانی نال گئی ہو ہو جا میاں
دونوں مجاز دے وچ سبے قائم نال صدق دے گئے دا میاں

دونوں رضا فقیں گئے ثابت جا پچھے وچ دارالبقا میاں
وارث شاہ سچ سرا ب ندی لگی سبھے گئے وجا میاں

مقولہ شاعر

جا فانی سُتی جگ سی مست دنیدے اشمندی مست خوار ہوئی

حق سچیدی گل کسے کوئی جھوٹھ لوناسم سنسار ہوئی

مجلس لائیکے کرن جرائم بچا بنھ ظالماں تیز کٹار ہوئی — صوبیدار نہ حاکم نہ شاہ کوئی رعیت ملک تے سبھ اُجاڑ ہوئی

پیا ملک دلگیر ہے بڑا زور لاہر کسے دے ہتھ تلوار ہوئی — پردہ ستر حیا دا اُٹھ گیا ننگی ہو بیٹھے خلق بازار ہوئی

چور چودھری یار تے پاک امن بھوت منڈلی اکو ہی جا رہوئی — اشراف خراب کمین تازہ زمینداراں نوں وڈی بہار ہوئی

ساڈے دیس تے جٹ سردار ہوئے گھر گھری جاں ان دی جا رہوئی — بدیاں شوق ہویا قصہ جوڑ دیا اہل تعشقدی سجدوں اظہار ہوئی

سن یاراں سو اٹھتیاں نبی ہجرت لکھے دیس دے وچ تیار ہوئی — اٹھاراں سو تے میاں سمت نڈے بکرما جیت دی سار ہوئی

لئیتی نظر حضور حیدر عالمانہ دے کل عام سرکار دربار ہوئی
وارث جنہاں نے اکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکاں ایتھے شعر کیتا نال راسدے میں — پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیریے وچ نخاسدے میں

ہور شاعراں جمیاں بنیاں نی غلط چھانٹی وچ خراسدے میں — سمجھ لین عاقل ہوش غور کر کے بھیت کھیا چہ لباسلے میں

پڑھن گبھرو دیس وچ خوشی ہو کے پھل بیجیا واسطے باسدے میں
وارث شاہ عملدی آس میتھے کراں ان نماز ٹکا سدا میں

تیرے فضل دے باب ہے بہت آس کائی عمل ہویا نہ لکھ لنگور دا سے — تیرے خاص حبیب دی مہر باجھوں کجھ حال نہیں بچیا چور دا سے

افسوس منیوں اپنی ناقصی دا گنہگار نوں حشر دے صور دا سے — جویں منصور ناحق نہ بیماندائی اتے جا جیاں مست مغرور دا سے

صوبیدار نوں طلب سپاہ دی دا اتے چاکراں کوٹ قصور دا سے — سارے ملک پنجاب تے خراب وچھوں میں نوں بڑا افسوس قصور دا سے

ساڈوں دھرم تے شرم دا خوف ہند جیویں سگ نوں خوف لنگور دا سے — انہاں یاراں کرم بہشت ہووے تے شہید انہوں غازی گھر نور دا سے

انہیں یاں بر دشاں ان خراب چوں کجھ بی بول سہاوندا دور دا سے — عزت آبرو نال تور بخشیں الٰہی ساڈوں نیز رب غفور دا سے

وارث شاہ عملدی اس میتھے آپ بخشن لقا حضور دا سے — وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا سے

وارث شاہ ہتھے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا سے
وارث شاہ تے جمیاں مومناں نوں حصہ بخشیا اپنے نور دا سے

تیرے نام دے آسرے نال جیواں بار ہووے تت سوال میرا — نوریاں ایمان سلامتی دے ہووے خوار نہ حال احوال میرا

اپنے فضل تے شوق دا جا رکھیں گلوں غنا دلاہ جنجال میرا — پڑھے سنے لکھے ہووی خوشی خیر ہووے سخن قبول خیال میرا

تیری شفیع نبیاں ہووے ماسی حال اتے استقبال میرا — وارث شاہ فقیر دے عیب کجیں توہیں قادر اجل جلال میرا

خاتمۃ الکتاب

ختم ہوئی ہے کرم دے نال ہیر فرقِ اپنے یار دے یار دی سی — کل سوہنی عاشقاں بیچیاں دی خوشبو گلاب گلزار دی سی

جو کوئی سنے پریت دے نال اس نوں جوڑ ڈھیلیں سچ نتار دسی | ایسا شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شہوار دسی
طول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی خوب بہار دسی | تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دسی
جو کوئی پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سب خلق پکار دسی | وارث شاہ نوں سک دلیل دی سی جیہی ہیر نوں ہجر ستایا دسی

دُعائے مصنف بدرگاہ قاضی الحاجات

وچہ پاک جناب دے عرض میری توں ہیں رب رحیم خدا سائیں | بند حرف جے بھلکے بول مٹھا میرا اوہ بخش خطا سائیں
تیرے عمل کیتے نہیں علی کائی نال فضل دے ہوگ بچا سائیں | غم دین دنی دا ہے نا ہیں میرا ایہو سوال دعا سائیں
بخش لکھن جہاں دے جایا نیں پڑھن لیاں کریں عطا سائیں | سنن لیاں نوں بہت خوشی ہوسی پڑھن تیں فتوے شوق دا چا سائیں
لکھن پڑھن جیہاں نوں جلیاں دا اعلیٰ مٹھے ہی دم میں لنگھا سائیں | وارث شاہ نمانیاں مجرماں نوں لے ویچ مین ایمان لقا سائیں

خُلاصہ قصہ ہیر و رانجھا من جانب سید وارث شاہ صاحب مصنف ہیر

ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای | پنج پیر نے پنج حواس تیرے جنہاں تھاپنا تدھ نوں لایا ای
قاضی حق جھبیل نے عمل تیرے قبر عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای | کوٹھا گور تے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندا ای روح نوں دھایا ای
کیدو لنگا شیطان ملعون جانو جس نے وچہ دیوان پھیرایا ای | سیاں ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ای
علی چوچک ہے فقر رسول دا توں جنہاں حق دا راہ بتایا ای | جیہڑا بولدا ناطقہ ونجھلی اے جس ہوش دا راگ سنایا ای
جوگ ہے عورت کن رنج جس نے سبھا انگ بھبوت رمایا ای | شہوت بکری تے مجھیں عمل ندی ہے جنہاں جوتاں مار کڈھایا ای
دکھاں رات مسافری سخت جیہڑی اوہ حساب کتاب ٹکایا ای | اوہ مسیت ہے ماؤں دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا ای
بھائی بھابیاں کہ نیڑ تیرے جنہاں لک تیں جھجنڈ پایا ای | ترنجن ایہہ بھولیاں تیریاں نے کڈھ قبر تفتیش دا خویش پایا ای
منوں شرح تفسیر دے رخصت دین دی وچہ چڑھایا ای | فرشتے کرتا دلیلاں قرآن دیاں گمراہ جہان بنایا ای
بیڑی پلنگ دی پیٹر ایہہ بندے جس وچہ دھکو دھیڑا کھایا ای | ایہہ مدت کے لانڈیاں مجھیاں جنہاں تیاں نے کسب اٹھایا ای
وانگ ہیر دے بنھ لیجان تینوں کسے نال نہ ساتھ لدھایا ای | دنیا جان ایویں جویں جھنب سیکے گو رکالڑا باغ بنایا ای
سہتی جسم ہے یار رانجھا ایہناں دوہاں نے بھیڑ مچایا ای | جس نے ایہناں نوں پہلاں انایا بھیڑ ڈٹھے کدی اپنا آپ بچایا ای
اوہ شیر ہے نفس ہنکار تیرا جس نے سجے دی جوہ ڈرایا ای | اوہ یاریاں مشکلاں ڈریاں رانجھا ہیر نوں ہیر ملایا ای
آ ٹولی عقل مزار دیاں سانبھنی ساک انگد سنگ گوایا ای | اوہ ڈک رس لیاں ہیر مٹھی جلد ادوں کسے مول منایا ای
کچھ کھوٹ ہے سو کمائی ولاوقت ٹھیرا ہتھ نہ آیا ای | اوہ وقت تخت سنبھالنے دا کس تیں سے ہوش بھلایا ای

ملاں کے وچ خفتاں دے کیوں جاگکے رخصت اٹھایائی
اندر حجب شیطان دے عمل کرن میں بہر نکال لیس وٹایائی
خناس ہتھوں حجرہ دا بانا کاہنوں جاگکے کسب بنایائی
جنہاں غسل نہ یار جناب ہتی وچ حدیث فرمایائی
منہ مٹھے کے غافل ہو کستوں کیوں حجرہ نیوں کھیت چگایائی

ابلیس لعین شیطان دے رنگ کچے وچ غفلتاں وقت ونجایائی
ٹھگاں کچرک ٹھگیاں لگئیں لقمہ جان حرام دا کھایائی
تینوں نال تکبری آکڑاں دے شیطان نے سبق پڑھایائی
کڑاں پنڈیاں آپ ہاتھوں ہتھوں کھیڈا ہوں جلایائی
نالے رتے جوگ چگاتے نہ جانی یار کیوں منوں بھلایائی

عملاں اجر تے نیک نے عمل تیرے جس میرا ایمان ود ایائی!
وارث شاہ جہاں بیڑا پار تیرا کلمہ پاک زبان تے آیائی۔

تمت بالخیر

معراج نامہ

حضرت سرور کائنات مفخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حمد الٰہی آکھ زبانوں
اجد درود وسید ابراراں
صفت تساڈی میں لا کردا
اول میں توں حمد سرود
ناؤں تیرا جاں احمد آیا
جان نہ ہتھوں [illegible] تسے
سب پیغمبر تیرے پر نے
تاں جیں بدر منیر بنایا
خلعت پایا توں نور دی
جان لیا مہر نبوت پائی
لوح محفوظ قلم [illegible] کی
کرسی عرش زہا نوسے

ثابت کے دل بجاؤں
آل تے اصحاباں یاراں
کیا میں عاجز گولا بردا
مجھوں ساہمنی دھرتی نبر
ہر گز آدم نادم ناہا
سبھے تیرے نال پیارے
تیرے پاتھے [illegible]
داغی موتیرے [illegible]
مغیر [illegible] کی
آدم دا دم مجھڑ سائی
[illegible] نوائی
جھنڈا حکم تیرے جھولے

تاں کجھ حجرہ ملے یاواں
رحمت آپ نیکوکاراں
سخن کریندا ڈر دا ڈیا
اور بھی تے نقش سب پیغمبر
تینوں رب دتا راہا
ہر دم [illegible] لیکن [illegible]
سبھناں ترتیں اگے ہسنے
تاں اس پایا نور سوایا
تیرے نال پہنتوں باکی
ایہہ سب ولی تے پیشوائی
جس خاطر [illegible] سبھا دیائی
تاں [illegible] آیات سنائے

ثمرہ شکر گذاری دا
ایہہ راہ تابعداری دا
دل ہیں گنہگاری دا
تینوں بخشش ستاری دا
عالم وچ سرداری دا
خالق خلقت ساری دا
توں محتاج نہ یاری دا
خلعت خدمتگاری دا
توں محبوب غفاری دا
شمس [illegible] خودداری دا
[illegible] شمشیر زنی دا
بھنا کفر کفاری دا

تیرے سنگوں سنگت باہر	تاں اس اندر لعل جواہر	تیں وچ در یتیم ہے ظاہر	توں دریا دینداری دا
طٰہٰ تے یٰسین مزمل	ایہ سبھ تیرے بین تجمل	کامل اکمل توں تکمل	شیدا شب بیداری دا
تیں وچہ خلق حیا حلیمی	ناز فقر سخا تیتھی	رحمت تیری صفت قدیمی	کرم تینوں غفاری دا
جبدن تخلیق ظاہر ہویا	بیدیناں نے دست سنگیا	دفتر کفر شرک دا دھویا	دینوں دین بہاری دا
جاں تخلیق حضرت جنم لیا سی	زور آوراں دا زور گیا سی	شہر نوشیرواں غل پیا سی	تیرا نام جبساری دا
تاں لوح اتے توں علم سبھ جانے	آکھر صباحاں پچھ پچھانے	پاریاسی ڈھٹھہ بال ابانے	سینہ بزرگواری دا
توں بخشش دا بحر سمندر	ہے حجاب شرم تیں اندر	غوث قطب نے پیر پیغمبر	تیں رنگ بہار اتاری دا
لوح محفوظ اندر جو لکھیا	سو تدھ احمد نور لکھیا	سائل ویکھ در تیں بھکھیا	رکھیں شرم بھکاری دا
صفت تیری کہے عزوجل	اِنَّا فَتَحنَا شاہد تیتھی	مٹے باقی نسخ اگلی	ایہا نور حصاری دا
قدر تیرا سبھناں تھیں عالی	در تیرے نت رحمن عالی	روز قیامت ہوسیں والی	توہیں خلق بیچاری دا
توں ہیں محمد جمال نوری	تیں وچہ بہتی صبر صبوری	تاہیں ہویوں خاص حضوری	محرم ایزد باری دا
سبھے دیں تیرے دے بردے	ملک حضوری سجدہ کردے	پیراں اُتے متھا دھر دے	صدقہ اس دلداری دا
جاں الست کہیا سی سائل	لفظ بلیٰ داتوں سیں قائل	تاہیں ہویوں گھائل مائل	پورا سیں اقراری دا
مکی مدنی نام دھرایو	عجب غریب جسم دا شاہ سدایو	وَلَقَد کَرَّمنَا دا زیر پایو	پایو عزوقاری دا
جاں رب بخشے تدھ خزینے	آدم سی اندر ہی طینے	نوح نبی ناما وچہ زیبنے	تیرا نام شماری دا
رحمت عالم صفت تساڈی	راہ گم ہویاں دا توں ہادی	کر سیں دوزخ کنوں آزادی	پردہ ہو سیں ناری دا
او گنہاراں میتھوں بھارو	باولقا رحمت دا مارو	روز حشر دے ہوسیں اہرو	توہیں خلقت ساری دا
منصور تیرا پس خوردہ پیتا	دعویٰ عین الحق دا کیتا	کعبہ نوں مہنا اچپ چڑھیا	آہا مست خماری دا
جدوں خلیل چخہ وچہ دھویا	عشق تیرے تھیں مجنوں ہویا	قُلنَا یَا نَارُ کُونِی بردا ہویا	جس کم ہویا گلزاری دا
یوسف عشق تیرے کھوہ پایا	کھایانیوں الزام دوایا	پھیر زلیخا دے دل ہایا	خواب ڈٹھا بیداری دا
جاں لگاسی تیرے جھرنی	موسیٰ کہیا رب ارنی	پھر کے آکھن لن ترانی	سنگ تیرے سنگتاری دا
عیسیٰ نچ آسمانے چڑھیا	گجھا تھی اس تیرا جھڑیا	دیکھ فرشتے انبر جھڑیا	گھٹا گرد غباری دا
جاں منزل آسمان ڈھویا سی	شیطان ڈھائیں مار رونا سی	جبرائیل نقیب ہویا سی	تیری خاص سواری دا
ذہم پی سی چڑھ آسماناں	آیا سرور دوہاں جہاناں	زیر نگاہوں چھند شہاناں	آیا شاہ شماری دا
بہرے تاں براق چالاکی	جس تے چھمیوں ماربلاکی	نور الٰہی دا پوشاکی	یاراں کول سدھاری دا

جاں مجے احمد احد اکٹھے	جبرائیل جیہے اوتھے نٹھے	گرن کلام نہ ہودن مٹھے	غیر نہ پاس کھلاری دا
اوہ دے نال انہیں قرب کیتا	دریا وحدت دے وچ رہیا	اپنا آپ اوتھے دسولیتا	واقف نہ ہو اسراری دا
سادے نبی حبیب سبہاں دے	جاں تیں حلیوں پاس پیارے	توں وچ اوتھے تخنے دھرے	جتھے دم نہ ماری دا
تیرا نام محمد ہو رہیا	سبھناں تیرا کلمہ پڑھیا	باغ شریعت تیرا ہریا	توں گل ابر بہاری دا
عجب آہی اوہ رات نورانی	جس دن مل بیٹھے دوجانی	احمد احد اکٹھے سانی	سخن کرینندے یاری دا
دوہاں کلام جتھوں تم کیتی	حضرت آہے وچ مستی	ورز نماز اتھائیں نیتی	ثمرہ شکر گذاری دا
سبھ کلام نبی عزت آئے	تحفہ یاراں کارن لیائے	ایہی سبھناں نوں فرمائے	حکم سانوں سب باری دا
اوتھے فاقہ فقر دکھائے	خودی تکبر مل نہ پائے	پھڑ و تینی چھاڈ دعوے	چلن دنیاداری دا
بخش گناہ میں بھلا ہویا	نیکی دا اک بیج نہ بویا	بدیاں دی چڑھ سیجے سویا	پھڑیا راہ بدکاری دا
جتول جاواں ملے ڈھوئی	ماہرو تیرے باجھ نہ کوئی	زندگی مینوں بھاری ہوئی	وانگ سگاں درکاری دا
جے میں لکھ گناہیں بھریا	بھی سر در تیرے دھریا	فضل کریں تاں میں تریا	توں جے تھر بھاری دا
چنگا عمل نہ کوئی کیتا	جان پیالہ غفلت پیتا	قدر اپنے تے آپے سیتا	جامہ بدکرداری دا
جے میں مندا انہیں بھجیں	تیں میں تیرے پڑے گجیں	کریں شفاعت گجی نہ بھجیں	دافع توں غمخواری دا
بھیں بہت بیمار گناہاں	داردو رحم تیرے اچاہاں	تیں میں صحت بخش اساہاں	من سوالی آزاری دا
مینوں باجھ شفاعت تیری	ہجر نہ کوئی ہوسی ڈھیری	تیں میں کریں خلاصی میری	خاطر قبر اندھاری دا
میں ہاں بہت غریب بیچارا	ڈبا ہویا گناہ وچ سارا	در تیرے تے منگن ہارا	من سوالی بھکھاری دا
میں ناقص توں کامل بھاری	کیتھوں نعمت کھاں رکی	تیں حضرت سنگ کیتی یاری	کی دم ماراں یاری دا
ذرہ سورج سنگ دسدے	کیجے تقوی انت اتے تلے	بحر سمندر نال کی چلے	ذرہ اک انکاری دا
عاجز بندہ مفلس کیا توں	اسادی اکھیں صفت ثنا توں	مت کوئی سخن کریں بیچا تور	وارث تن من واری دا

نصیحت نامہ سید وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

اللہ باقی عالم فانی	حضرت جیسے یار حقانی	چھوڑ گئے فرقان نشانی	باغ رہیا گلزاری دا
آدم خاکی مرجیا خاکوں	رچ رہیا وچ نور دہاکوں	آدم مورت قبولی آپوں	کر قول زبان اقراری دا
نادان ویلے وقت بہاراں	لینے کوچ کریسے یاراں	نیم گلاں سمجھ رہیا کاراں	رخنہ رہیا بے پاری دا
آپے محبا ملی کشت دے	چھوڑ گئے سب شاہ شہزادے	منزل پہنچے نال ارادے	تخت رہیا سرداری دا

رہن اتھانہیں باغ بغیچے
پیر پیغمبر غوث ولی جے
کلیاں وچ پھرین اربیلا
ایہ جگ جان اچا لو ڈیرا
موت ہمیشہ نت پکارے
تیجی جان کندھاں تی بہسی
جیہڑے تیرے دلبر جانی
اوڑک اتھوں جانا بیسی
آسے پاسے ہوسن کندھاں
آن فرشتے حاضر ہوسن
غافل ہو نہ غفلت سیتی!
الکھ دو چور سنے تیرے اندر
لے بند توں کجھ کرک بہاں
بھلا گاہ نہ ادھر سیلا
ظالم جاہل عقل نکاری
اوگن لکھ نہیں گن کوئی
جیسی چھوڑ ندی محض منی
پڑھنے والے ہوسن جتھے
بھاویں برساں کوئی جیوے
وارث عمل کیتے چنگے

سنگ جاسن قرش گلیچے
موت لنگھانے اگ گلی جے
جلنن دا کر فکر سویلا
کرے کوئی عمل چنگیرا
بنسے خاکی سنن بچارے
کل قبیلہ بیٹھا روسی
بھر چلیاں منہ پاسن پانی
عزرائیل اتھوں آ بہسی
بکستا تاران بھائی بنداں
گرز ہتھاں وچ پکڑ کھلوسن
چور لگے تیرے اندر بھیتی
رات دنے اوہ لٹن مندر
اس دنیا دا جھوٹھا پیناں
ایہ دنیا دا بھریا میلا
سر تے پنڈ اٹھالی بھاری
کر نت نہ دنیا پچھے ہوئی
سو لو جانو جنگی دنی
وچ بہشتاں ہوون والے
اوڑک موت پیالہ پیوے
بے پرواہی کولوں سنگے

آخر فکر جلن دا کیجے
جیوں اجاڑاں نال کھلی جے
عاجز ہوسیں رہیں اکیلا
اس دنیا تے اکو پھیرا
بھی تینوں نت قبر جتائے
نہ کوئی حسرت سمہالا ہوسی
اودھر ویلا وقت کچھانی
ترچ مکان کیتول وسی
پھیر نہ ملسی زن فرزنداں
سوال جواب نہ دھتیں ہوسن
کھڑیاں آپ لڑائی کھینی
گھاٹ چن مل بیٹھے اندر
سکے رکھو انگوں ٹھنڈ ساں
اج خریدن دا کجھ ویلا
پینڈا دور راتاں انھاری
جو سمجھدی سی سو ہوئی
نہیں تاں ترتی ڈولاں سینی
فاتحہ آکھو نال دلاسے
لکھ کروڑ ہزاری پھیوے
نت دعا فضل دی منگے

بڑھاپا بھار تیاری دا
بادشہ جویں شکاری دا
پھیر نہ پاسیں پھلاری دا
قول نہ دو جی واری دا
توں نہیں یک دم ساری دا
حلم نہیں گفتاری دا
دعوے بھیلے یاری دا
جیبہ قبر انھاری دا
تینوں منوں ساری دا
چلیا ہوسیں ماری دا
حاصل پھر سیں واری دا
دسن راہ اجاڑی دا
گھسا پٹے جال آری دا
کھلاہٹ لیساری دا
بھلے روز شماری دا
رونا عمراں ساری دا
عذر نہ اوگن ہاری دا
یاراں یار و غمگساری دا
بے وارث کرماری دا
رحم کریں ناں ماری دا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ ہیر

سید وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
زینہ	پوڑی	اُچھ	نابنا پیمائش کرنا	تُرت	فوراً جلدی	پریم	محبت
چیرا	پگڑی سُرخ	سجاں	نرم بستر	تُسادر	خوبصورت	وڈھی	رشوت
مِرگ	ہرن	وِیر	دشمنی	کوبجڑے	بدصورت	واہی	کاشتکاری
گجھے	مخفی	کچھاں	بغلاں	کڈھ	کمال	دھیدو	اصلی نام انجا
پنڈا	بدن جسم	تریمتاں	عورتیں	بول	سخن	ونجھلی	بنسری
نہناں	طعنہ	پنیچ	منصف	معمار	طرح	وچھوڑ کے	علیحدہ کر کے
دس	دور	مول	اصل	دینہ	دن	کبیڑدے	جھیڑ چھاڑ
عاصی	گنہگار	داگ	باگ	سہجرے	تانے	ٹڈھا	لڑکا
مُنڈا	لڑکا	ترکھیاں	تیز	غیبتاں	چغلیاں	بھابی	کھا دیو
بھابیاں	یاد جو ہائے	پراہنائیں	مہمان	پوڑیاں	سیڑھیاں	پریم	محبت
کوبجڑے	بدصورت	کاتیاں	تیر	وساہ	اعتبار	ساڑ کے	جلا کے
قول	اقرار	لک بدھا	کمرکسی	واہ	زور	ویلا ہائی	وقت
نڈھی	لڑکی	ان	اناج	دہشت	ہیبت	سجرہ	تازہ
پندھ	منزل	سیس	سر	جُھگیاں	جُھنتیاں	مسیت	مسجد
سُگھڑ	سیانا دانا	تویں	اسی طرح	پناڈ	گاؤں	چتر	چالاک

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
پچھے	بغل میں	لس جاندے	بھاگ جاتے	کار	کام	لوکاں	لوگوں
جند	جان	ماوک	نازک	رُس	روٹھنا	ربھات	علی الصبح
تابنگ	بھروسہ	جیو	دل	ٹھاؤں	جگہ	کیکوں	کس طرح
ہنجوں	آنسو	گولڑے	نرم و نازک	چوٹ	ضرب	بھاہ	ساتھ
اکوجیڑیاں	ہم عمر	پتجر	بیٹا	دیس	وطن	مکھ	منہ
تروٹ	ٹوٹنا	ویرا	بھائی	زبان	نقصان	دیس	وطن
انبڑی	ماں	سیاں	سہیلیاں	اوہدا	اس کا	جمیاں	پیدا ہوا
پیزاریاں	جوتیاں	متھا	ماتھا	باہاں	بازو	پنکھی پنچھی	پرندے
بابجھ	بغیر	بیدوس	بیگناہ	ساڈ	خاندانی	گل	بات
ٹنگدے ہو	سولی دیتے ہو	پُت	بیٹا	بیلے	جنگل	رت	خون
لمیڑا	لمبا	مجھیں	بھینسیں	جھوپڑے	جھبوقت	نین	آنکھ
بھیڑ	مصیبت	وچھیاں	علیحدہ ہوئی ہیں	سفنہ	خواب	تھل	بیلا
آکھیا	کہنا فرمان	آسرا	بھروسہ	سڑی بلی	جلی بھنی	اگالیاں	جگالیاں
لکھ واری	لاکھ بار	لاڑا	دولہا	رج کے	پیٹ بھر کے	وڈا	بڑا
ملواناں	ملاں لوگ	بھتا	دوپہر کا کھانا	مہنا	طعنہ	تُرت	فوراً
جُوہ	جنگل	ڈیرے	آنگن	اکھر	اکھر	زناں	عورتاں
موہرہ	زہر	جھیڑا	جھگڑا	چاک	نوکر	بھاری	مشکل
کوک کے	پکار کے	چھنا	کٹورہ	باجھ گناہ	بغیر گناہ	نیارا	علیحدہ
نشر	بانام	جھگی	جھونپڑی	نرک	دوزخ	وگدی	جاتی
کھوہ سٹ کے	ڈال کر	بیرا	ٹکڑا	مولوں	اصلوں	پریہہ	مجلس
نرت	حادی	پریت	دوستی	نراسیانے	ڈرالوئے	وٹنا	غازہ
ڈکرے	ٹکڑے	سوکن	سوت	جھب	جلدی	تکدا	دیکھتا
ریت	رسم و رواج	چیکاں	چیخاں	سنسار	جہان	چھالاں	کودنا چھلانگ
پچھیک	سوراخ	ڈھنڈورا	منادی	ساک	رشتہ	بھچھیا	بھیک خیرات

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
تک	تاک	وسار	بھلا دینا	بابل	باپ	بڈھ کے	کاٹ کر
سوگند	قسم	سترے	سوئے ہوئے	مائے	ماں	ڈھل	دیر
روک	نقد	ویاہ کے	بیاہ کے	کڑیاں	لڑکیاں	کالجے	کلیجے
ماپیاں نال	والدین کے ساتھ	ڈوم	مراسی	چیلا	شاگرد	وٹ	تیوڑی
داڑے	نکتے	رضا	تقدیر	منگو	مویشی	جنج	برات
سواہ	راکھ	ہتھ بنھ	ہاتھ جوڑ کر	ڈھاڈی	گویے	گترا	گتا
جگ	جہان	لوک	لوگ	منکے	موتی	گوز	پاد، پد
مشکال	جکڑنا	گنڈڑے	گوندھے ہوئے	پھلدی چھٹی	پھول کی چھڑی	لوٹھیاں	جلاپاں میں
ورتیاں	عورات	شتر	اونٹ	منگو	مویشی ڈنگر	وخیلد	جانے
پتاں	عزتاں	بھگیلے	ترک	پکھ	دیکھ	لگاوڑے	قضیے
کھس سنیوڑا	لے پیغام	دوار	دربار	سانگ	بہروپ	تامنگ	اُمید
نگر	قصبہ	ہولی	آہستہ	کچھی	کھینچی	بہول	بہت
سنیوڑا	پیغام	ڈھلی	سست	ماہنواں	آدمیاں	نیہوں	یارانہ
سنجوک	تقدیر	سیوا	خدمت	پیر	پاؤں	لوکلا	علیحدہ
سمریہ	بلن جبہ	نٹھ کے	دوڑ کے	منجڑی	چارپائی	درس	دیدار
چنگ	چنگاڑی	چنگ	چنگاڑی	جوگ	فقر	اونہدی پاکے	بشان ہوکر
ویرا	بھائی	نفی اثبات	ذکر جہر	ونجھلیاں	جاتی بھتی	جھب	جلدی
ٹھرک	عادت حرص	اوپڑا	بھولا	مسان	جادو	آس	اُمید
اکلڑی	اکیلی	کھولیاں	بھینسیں	راس	سیج	بنیت	ختم
درشن	دیدار	چیلے	مرید	کول	پاس	دھونسہ	نقارہ
ٹہل	خدمت	کھول گھتی	قربان ہوتی	کٹھن	مشکل	انت	اخیر
وہٹڑی	بیوی	تیاگ	چھوڑ کر	آنا	ماں	ترابے	ڈراوے
جھنڈڑے	بال، چھتے	کرم	نصیب	بندی	ونڈی	چنچل	چالاک
رل	ملا کر	جھمنی	قسم چھڑی	مندڑے	لڑکے	پتھلیانے	پٹک دینا

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
چپاہ	کپاس	پوشاک	شوقین	لنگوٹڑی	لنگوٹ	بھوتھے	کمزور
چوزرہ	چبوترہ	پریم پیالڑا	جام الفت	وخت	مصیبت	چپٹا	دست پناہ
نین مست	انکھیں مست	اشنان	غسل	دھایا	چلا	سنجے	خالی
تاڑی	تشنگی	مینہ	برسات	جھوٹیں	اوڑھنی	سنگدلئے	شرم کرتا ہے
گنڈھ	گرہ	بچھو بیرانتے	لڑکیوں پر	لیکوں	کس طرح	ٹمرکیا	چلنا
دند	دانت	جنم	جرم	بھیس	روپ	ہٹ	دکان
بچن	سخن	وٹا کے	بدل کر	انڈی رن	بدمعاش عورتا	کمر کس	کمر باندھ
چت	دل	شہنی	شیرنی	کھسکنا	نظر بچا کر جانا	جاںدل	جسوقت
جیودیچ	دل میں	ٹردیاں	چلتے وقت	جیبھ	زبان	گھٹ جائے	ختم ہوجائے
بگلی	زنبیل	چار کوٹ	چاروں طرف	لمین لیجا ڈیسی	لیکر چلے جاتا تھا	چھم آتیے جی	چھم آتیے جی
بالی	عیالی	انت	آخر	پن	خیرات	سہونی	ڈہی
تنپاڑ	گٹھڑی	ست گور	سچا مرشد	اتینا	اتنا	پریسوچھ	مجلس میں
دھاڑا	ڈاکہ	ودھ	زیادہ	جھگڑا	گھر	نمانیاں دا	عاجزوں کا
سنسار	جہان	چنگا	اچھا	لہنا	لینا	ٹچکاراں	مخول مذاق
رن	عورت	سنڈھے	سوتے سوتے	اجڑ	آبڑ	گل	بات
پرناہ	بیاہ کر	داہی	کاشتکاری	ست بھیڑ	سات اشت کے	وڈھی	رشوت
البھلئی	دریافت کرلی	لکھیا	بھیڑیا	نپار بند	گاؤں کاؤں	کوڑدا	جھوٹ کا
آتما	دل من	ڈول	طرح	لیک	کانک	مٹیار	جوان
چک دتا	نکال دیا	سرودھ	سرکاٹ	ندھڑے	لڑکے کو	سگھڑ سیانا	عاقل دانا
نیانا	قسم رشتہ	اباں	مونچھیں	امان	امانت	کھنسڑ	ڈراں
بھیت	بھید	بھرو	جوان	اکھیاں کڈھ	آنکھیں نکال کر	آہڑا	دشمنی مقابلہ
میہڑا	بند کرنا	کھیرا	کشتی	رئیس	برابری	پتیج	اعتبار تسلی
پاڑ سٹے	پھاڑ دیئے	جھنجاں	بال وغیرہ	جیہڑ	اچو بسی	بولی مار کر	طعنہ دیکر
کھائیاں	گراٹے	لوڑاں	در بدر کرنا	پڑدیانگ	انت کی طرح	ٹچکھاں	بغلاں

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
کانی	کونی	لت	ٹانگ	سرتن	سرمنڈ	مکھ	منہ
روہ	غصہ	چوبر	جوان	وکھو وکھ	علیحدہ علیحدہ	دھرول	دوپہر
پھٹ	زخم	پھٹ	زخم	باہوڑی	آ پہنچ	پیزار	جوتی
رت	خون	ہڈ گوڈے	ہڈیاں ٹانگیں	جیہا	جیسا	ماس	گوشت
بیٹیاں	اشارے	سہلیاں	سیاہ دستی	نشا	تسلی	پنڈ	گاؤں
لہری	عورت	چرخہ چاکے	چرخہ اٹھاکر	تاڑدا	دیکھتا	کیکوں	کس طرح
ڈیہ	دشمنی	بھوڑکے	بھونسکے	ترمتاں	عورتاں	چم	چمڑا
ونج	بیوپار	آسنے	اوپر	ڈھیٹھ	بے شرم	چہڑا	جو
چپ چپاتیاں	خاموش ہو کر	کوہاڑی	کلہاڑی	رن	بیوی	طور	طریقہ
ونج	جا	ٹھوک	جہیز	دہاجیہ	خریدیہ	نظارا یار دا	دیدار کا
مینوں	مجھ سے	بوہا کھلا	دروازہ کھلا	ساہن وانگوں	سانڈ کی طرح	گیان	معرفت
کچرک	کب تک	اڈی	ایڑی	ماس	گوشت	اینی	اتنی
ورج	منع	پتاں	عزت	پھاٹ	مارپیٹ	پت	عزت
چپ چپاتڑی	خاموش	کن دھریا	کان لگائے	ورجنی ہاں	منع کرتی ہوں	نقش	تعویذ
گھت	ڈال	سونپ	سپرد	ویلا	وقت	جے تاں	اگرچہ
وخت	مصیبت	لکو بجڑا	مخفی	انت	اخیر	دتا	دیا
آزاریاں	بیماریاں	گھر وسدا	گھر آباد	مار گھتیا	مار دیا	ویر	بھائی
سکھناں	خالی	رکناں	مت رہیں	جھگا	گھر	رٹھڑے	روٹھے ہوئے
دلیا	دل کا	مچھول	جاہل	سنگلی	زنجیری	بھاٹی	بھاڑ
ترلیا	عجلی	نہیں	دکانا	رحمت	بیماری	ناڑ	نس
گنہ	[illegible]	[illegible]	تعلیم	حقوں تیک	کہاں تک	ہک	پٹاری
گھسوہ	چھین	ہرنہ	[illegible]	اوذا	پیارا	خیر	بہتری
رحمانت	بیماریوں کے	چنڈ	گاؤں	رسم	رواج	گھنگ	کھانسی
نک	نیزہ کمر	فریبیا	فریب والا	کھرک	خارش	کھودیاں	بدنصیبیں

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
کویں	کس طرح	ساہ	دم	نکھار	ڈوب دینا	برکدی اے	ڈانٹتی ہے
بانہہ	بازو	ٹھیک	درست	مطہر	موٹی لکڑی	چھڈ	چھوڑ
ریچ	اُنچہ	نین	ندیاں	بھوں	زیادہ	سجرے	تازے
گبھرو	جوان	ہولی	آہستہ	چھنکدا	ماردا	مشکال	رسی باندھنا
گل کیجے	بات کرو	راولا	جوگیا	مٹھڑی	شیریں کلام	کیہی	کیسی
لوڑدا	چاہتا	روگ	بیماری	سوکناں	سوت	پچھو	دریافت کرو
آکڑسے	خودی کرے	رونڈی	روتی ہوئی	بھل	بھول	نالے	اور
گوانڈھیاں	ہمسائیاں	لوڑ	خواہش	منگدائے	مانگتا ہے	کنگ	شور
کمذات	کمینہ	اڈیہ	اتنا	ٹھٹھ	ٹھاٹھ	لانگڑ	لنگوٹ
دُھم	شہرت	تان سین	مشہور گویتہ	کالجہ	کلیجہ	کہیا	بولا
شالا	خدا کرے	لک بدھا	کمر باندھی	وچہ	بیچ	تریٹھ	بھانج
نجات	رہائی	چادر	شیخی	ڈُھل مٹھ	سستی بیماری	انکھ	منہ
گرد	مرشد	بیہڑ	چوزہ بکری	نویکلے	علیحدگی	گدل	گدلا
آکھدی	کہتی	کنگ	اک تازہ	ٹھیک	درست	تنکے	دیکھے
آکھیا	بولیا	آکھہ	ابل	ترت	نرلا	گوڑدی	جھوٹی
بھکھیاں	بھوک والا	پچھان	پہچان	فریچ	مکر فریب	ریجھاں	شرارتیں
ڈاہ دیو	لگا دو	چیکدے	چیختا ہے	بھیکھ	گدائی	جھلی	جھونپڑی
جونڈی	جسم نوچنا	ہمرا	میرا	جوڑ چوٹ	ویران برباد	پریم	محبت
بھن	توڑ	لدیا	لادا	بہر	بخشش	سے میں	اگر میں
ایتاں	یہ تو	چوبر	جوان مضبوط	پان پت	عزت	رسا	میل ملاپ
پان پت	عزت	ہیچ	چوہدری	کھسکا	سرکا	گھاؤ	زخم
بجھاتاں	رمزاں	کھائیگے	کھا کر	ترکھیا	تیز	وہ	زور
سارا	ہمیشہ	اوہ	وہ	چھڈ	چھوڑ	تیاگن	چھوڑن
کوڑ	جھوٹھ	جھیڑے	جھگڑے	برچھ	درخت	شدھ	خالص

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
پیر	پاؤں	جاپ	ورد تسبیح	دان	خیرات	چاننا	روشنی
لپڑ	دھپڑ	سامنے	روبرو	لاڈ	ناز	کچرک	کب تک
بھن کے	توڑ کر	چن	چاند	بھتے	ہوئے	لک	کمر
بھنّاں	پھوڑنا	نکھٹ جائے	ختم ہو جائے	چیتر	لولاک	بھکے	بھوکے
جیوڑا	دل کا	سار	خبر	وراگ	فراق	ڈھنڈورا	منادی
چج	عقل	سنادھ	خبر	لہن	لے لو	بھن والا	برکت والا
تڑاگ	لنگوٹی	ٹُر جاہ	چلا جا	نیویں نظر	نیچی نظر	سوٹا	لکڑی
پکھنڈ	فریب	کاسہ	برتن گدائی	اچل	درخت سے لے پھل	ایتھے	اس جگہ
کُل	جد کنبہ	عمل ہیچ	بغیر عمل کے	میں اکلڑا	میں اکیلا	وگاڑنا	بگاڑنا
ونبلے	چلتے	نتان	نند	بچ	ٹوٹ	باجھوں	بغیر
اکہاں	آنکھیں	مٹ	مٹے گا	سوہنا	خوبصورت	باندی	لونڈی
سٹ دی	گرا دی	اک	غیرت	بیاج	سود	کھونے وچ	کونے میں
ودھ	زیادہ	اگ	آگ	بھٹ	بھاڑ	اٹھ گیا	چلا گیا
بانگ	اذان	سِک	شوق	کوہ گیا	ذبح کر گیا	خیر	خیرات
کسر	فرق	کالجہ	کلیجہ	کاوڑاں	غصہ	پھٹ	زخم
کُجھ	کچھ	کنک	گیہوں	پنچھی	جانور	جاں دکنا	جس وقت کا
سُولاں	کانٹے	کلا	کل	میتھوں	مجھ سے	اج	آج
چٹے	سفید	گھنڈ	گھونگٹ	وڈیائیاں	شیخی	پاڑنا کی	پھاڑنا کیا
رڑے	میدان	تھوتھا	پیالہ	چاوڑاں	شیخیاں	اوڑک	آخر
انب	آم	بوہے	دروازے	بیلیاں	جنگلاں	سنیہوڑے	پیغام
جیو	دل من	گھلن لگا	کشتی کرنے لگا	تکدا	دیکھتا	نہار	گاؤں
نت	ہمیشہ	دماں	دولت	سوہنی	خوبصورت	گھٹ	کم
مدھ	ندیم	ناریاں	عورتاں	کیویں	کس طرح	دت	پھیر
نواں	نیا	ڈھاہ	گرا	متے	شاید	ملنگ	فقیر

لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے	لغت	معنے
اکھنا	کہنا	پیڑ	درد	کاٹھ	لکڑی	گھت	ڈال
پیریں	پاؤں میں	تھلاں	ریگستان	بھلے	اچھے	جویں	جس طرح
جتھے	جس جگہ	ساڑیاں	جلاکر	اکھاڑا	اکھاڑا	چا	خوشی
لک	لوگ	ملائی	بالائی	چن	چاند	کنگال	غریب
بنھ کے بنھ	باندھ باندھ کر	سپ	سانپ	سہج	آہستہ	چھوکرے	لڑکے
الکدئی	ایک دوسری	کرڑا	اولا	جگدے	جہان سے	جنج	برات
کرپاڑ	کتنا	اودھل	بھاگ جانے والی	سیس	سر	مہنا	طعنہ
شیطان	ابلیس	دھیاں	بیویاں	کٹک	لشکر	وا	ہوا
تکل	گبھرائے	تجنگا	گھر	کوتھاں	بیگانی جگہ	کالاناگ	سیاہ سانپ
مڈھوں	[illegible]	جوبنا	حسن شباب	گور	قبر	کنت	خصم خاوند
وچھڑے	جدا ہوئے	آکھدی	کہتی	ڈھل	تاخیر	شاہد	گواہ
اجاڑ	جنگل	چاٹ	چسکا	کیرنے	قصے	سحر جانے	جادو جانے
نولے	منتیں	ٹری	ٹھگی	برا بولدا	برا کہتا	زاری	عاجزی
کوہڑا	نکاں	بھسم	ڈھیر خاک	کوڑمے	قبیلے خاندان	ہونی	تقدیر
گھت	ڈال	چاپائی	اُٹھایا ہے	کھیہ	راکھ	آہ	فریاد
چھوہرا	لڑکے کا	سنھ	نقب	ازغیب	غیبی	سانگ	بھروپ
اُدھال	نکال کر	عالی کیتا	انصاف	بابلا	باپ	کٹھیاں	ذبح کئے ہوئے
شاہد	گواہ	آپے	خود	کیہی	کیسی	وجوگ	جدائی
ڈنگیا	ڈس گیا	منگی	مانگی	آکھیا	بولا	ناؤں	نام کا
ہتھ	ہاتھ	کدی کدی	کبھی کبھی	پھرے کلام	اثر کلام کا ہو	قہر	غضب
بچھلگ	سوتیلا	آس	امید	فرج	حلال	وطن	دیس
نس جائے	بھگ جائے	ہتھ جوڑ کر	ہاتھ باندھ کر	کھیڈدی	کھیلتی	نویکلا	علیحدگی
سدکے	بلاکر	رو ٹیکے	آبدیدہ ہو کر	اوڑک	آخیر	منجی	چارپائی
جا ٹکے	جاکر	وجوگ	فراق	جویں	جس طرح	کندھ	دیوار

احوال آخرت
مصنفہ حافظ محمد خادم حسین
جس میں عقبےٰ کے حالات وکوائف نہایت لطیف عمدہ پیرایہ میں
درج کئے گئے، نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ قربانی وغیرہ اور دیگر اعمال
صالح کی جزا جو اللہ تعالےٰ کے نزدیک مقرر ہے۔ اور مومنین اس
سے فیضیاب ہوں گے۔ اور اعمال قبیحہ کی سزا جو بد اعمالیں کو بھگتنی پڑے
گی نیز جنت ودوزخ کے حالات نہایت مفصل اور مدلل بیان
کئے گئے ہیں۔ الغرض ہر مسلمان مرد عورت کے لئے مشعل ہدایت
ہدایت ہے قیمت صرف عہ علاوہ محصولڈاک:
ملنے کا پتہ
الحاج شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

۲۴۰
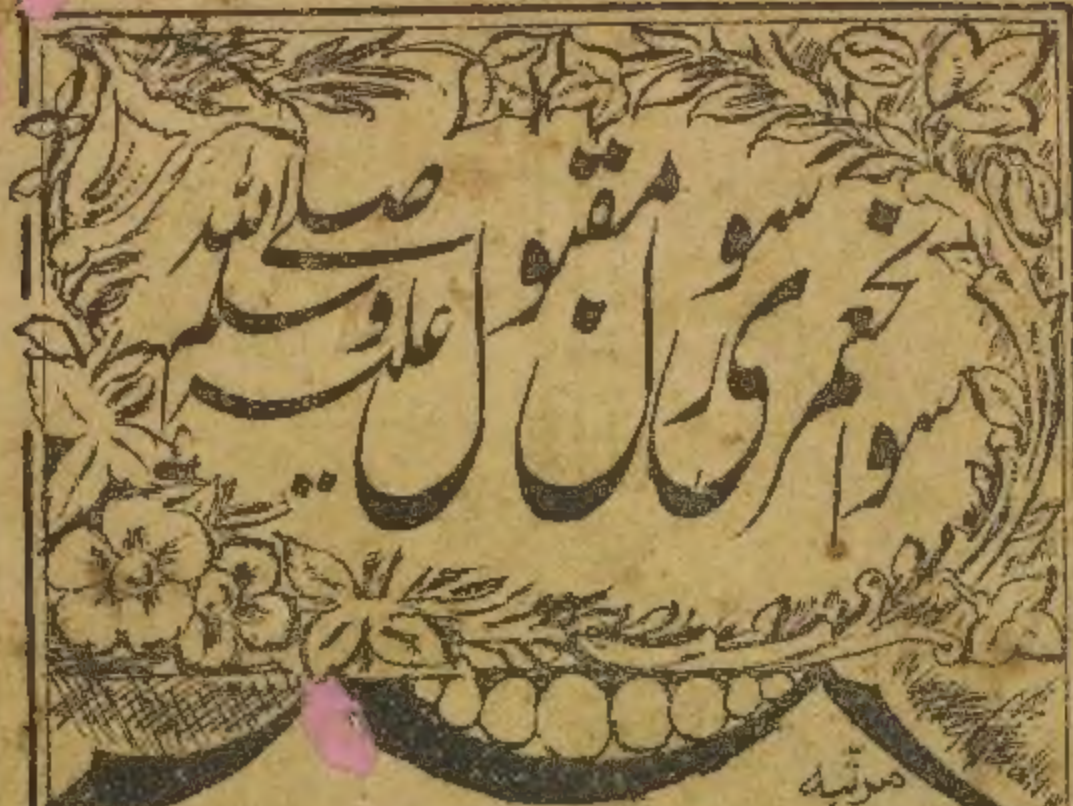
سوانح عمری رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم
مرتبہ
مرتبہ ریاض حسین شاہد
اس کتاب میں آنحضرت حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت
رضاعت اخلاق وعادات نبوت ہجرت معجزات اور وفات
نہایت تحقیقی اور درست حالات کے ساتھ درج کئے گئے ہیں
آپ کے کیریکٹر کی وہ معراج کمال اور حسن خلق کا وہ نمونہ دکھایا
گیا ہے جس نے مخالفین کے سر جھکا دیئے ہیں غرضکہ تمام ضروری
معلومات کے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے عبارت سلیس عام فہم جابجا
موزون اور مناسب اشعار کے استعمال نے انداز بیان کو اور دلچسپ اور موثر بنا دیا
ہے۔ اکثر جگہوں پر حالات اسقدر دردخیز اور رقت انگیز ہیں کہ سنگدل سے سنگدل
انسان بھی آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تقریباً تمام واقعات کا حوالہ قرآنمجید و
حدیث شریف سے دینے کی کوشش کی گئی ہے
ملنے کا پتہ
غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب